عطائے صابر
مجرب نسخہ جات اور نبض پر ایک مکمل رسالہ
اس کے علاوہ حکیم الٰہی بخش عباسی کے
کتب خانہ طبیب
قانون مفرد اعضاء کے اصولوں پر مرتب کردہ نسخہ جات
مصنف
استاد محترم
اور ان کے شاگرد
الحاج حکیم دوست محمد صابر ملتانی رح
حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی
مکتبہ عباسیہ کھجی محلہ اندرون حرم گیٹ ملتان

الحاج حکیم دوست محمد صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ

مصنف

شاگرد رشید حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

پروف ریڈر

جناب حکیم محمد اسماعیل ملتانی

پروپرائٹر

محمود احمد قادری ہمراز کمپیوٹر گرافکس

قیصر محمود قادری ڈیزائنر — ریحان محمود قادری ڈیزائنر

یاسر محمود قادری — ریحان لیمینیشن پوائنٹ

ندیم احمد اویسی — کمپوزنگ آپریٹر

مشتاق سہیل پرنٹنگ پریس 0303 6669915

پرانی غلہ منڈی بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

اس کتاب کی اشاعت میں ہم ان تمام افراد کے مشکور ہیں

معنون !

یہ کتاب اس عظیم ہستی کے نام معنون کر رہا ہوں جس ہستی نے اپنی زندگی میں میرے جیسے سینکڑوں کم علم لوگوں کو علم کی دولت سے سرفراز فرمایا! یہ محسن جس کے احسان عظیم کو صدیوں لوگ یاد کرتے رہیں گے

یہ میرے محسن

الحاج حکیم دوست محمد صابر ملتانی

رحمتہ اللہ علیہ ہیں!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضابطہ

نام کتاب : عطائے صابر
مصنف : حکیم الٰہی بخش عباسی
قلمی معاونت : ڈاکٹر حکیم محمد اعجاز حسین
ناشر : مکتبہ عباسیہ ملتان
طابع : پرنٹرز ملتان
ٹائٹل : راشد سیال
تعداد : ایک ہزار
اشاعت اول : یکم اگست ۱۹۹۶ء بمطابق ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
قیمت کتاب : ۶۰ روپے
ملنے کا پتہ : مکتبہ عباسیہ اندرون حرم گیٹ محلہ کھجی عباسی منزل مکان نمبر ۵۸، ملتان
معرفت : صابر فری ڈسپنسری نزد عثمانیہ مسجد گلی صابن والی اندرون حرم گیٹ ملتان شہر پاکستان

پیش لفظ

حکمائے یونان ۔ لقمان اور ارسطو سقراط افلاطون وبرجل اور اسی طرح کی دیگر شخصیات کہ جنہوں نے نہ صرف علم طب بلکہ اس کائنات کے ہر جزو پر اور نظام پر کام کیا ہے ۔ اور اسی طرح حکمائے مشرق ابن رشد ابن ماجہ ابن طفیل بوعلی سینا الماشم جابر بن حیان ابونصر فارابی الکندی البیرونی جیسے نامور حکماء کہ تاریخ جس طرح ان کی عظمت کے سامنے سر جھکاتی ہے۔ایک دور آئے گا۔ کہ تاریخ حکیم انقلاب جناب الحاج دوست محمد صابر ملتانی کے حضور بھی گردن جھکائے گی۔

ان بزرگوں کے کہ جن کا ذکر تمہیداً" اوپر دیا گیا ہے۔ ان بزرگوں کے کارہائے نمایاں کے مقابلہ میں صابر ملتانی کی تحقیق کچھ کم نہیں ۔ اس محقق نے خالق کائنات کے اس کارخانہ قدرت کے خودکار نظام کو جس تحقیقی نگاہوں سے دیکھا۔ اور پڑھا ہے ۔اتنی گہری نظر سے شاید ہی کسی نے دیکھا ہو ۔خالق کائنات کے دیگر نظاموں کی بات اگر کریں تو بات بے حد طویل ہو جائے گی ۔ اس وقت ہم وہ بات کر رہے ہیں کہ جس پر موصوف نے اپنی 30 سالہ زندگی کو اس فن کی تجدید اور ترویج کے سلسلے میں اس فن کی نذر کی ۔ قدرت کی بہترین اور خوبصورت تخلیق کے شاہکار فی الارض خلیفہ کی مزاجی کیفیت اور ان کیفیات سے وجود پانے والے اخلاط کی رطوبتوں سے خلیوں کی صورت میں اجتماعی طور پر اعضاء مفرد (اعضاء

رئیس) اور ان اعضاؤں کے مزاج کے کیمیکل ملاپ کے تصادم سے پیدا ہونے والے برقیے کہ جن کو روح کہتے ہیں ۔ ان برقیوں کی مثبت اور منفی لہروں سے مقناطیسی قوتیں اور ان قواء کے مقناطیسی کشش ثقل سے ہر عضوء رئیس کے انجام پانے والے افعال ان ترتیب وار نظاموں کے منظم حضرت انسان کے وجود کی نشاندہی کرکے حضرت صابر ملتانی نے اس علم کے تحت کائنات میں ہر جزو کو روشناس کرایا۔

یہ خالق کی پہچان کا اتنا بہترین انداز ہے کہ جو اس خدا کے بندے نے اپناء کر قدرت کاملہ کے ہونے کی دلیل دی ہے۔ صابر ملتانی نے پانی کو دیکھا ۔ اور اس کائنات پر اس کے تینوں روپوں کے کیمیائی اثرات پر غور کیا ۔ تو اس کو انسان کے اندر بلغم کی صورت میں پایا ۔ یہ خلط جو کیمیکلی طور پر الکلی کے اثرات رکھتی ہے۔ اگر یہ مائع حالت میں ہے تو سردی تری کی کیفیات مرتب کرتی ہے۔ اسی طرح جب اس میں صفراء کے حرارے شامل ہو جائیں تو یہ خلط تری گرمی کے اثرات اور اسی طرح اگر اس میں سوداٗ کے اثرات شامل ہو جائیں تو یہ خشکی اور سردی کے اثرات رکھتی ہے ۔ یہی حال سودا کا ہے کہ جب اس میں بلغم کی تری کے اثرات مرتب ہوں تو سردی خشکی اور اگر اس پر صفراء کے حرارے مرتب ہوں تو خشکی گرمی کے اثرات رکھتا ہے ۔ اسی طرح صفرا جو کیمیکلی طور پر سالٹ ہے ۔(سلفر) یہ بھی خشکی گرمی کے کیمیائی اثرات سے گرمی خشکی پیدا کرتا ہے ۔ اور جب یہ

اپنے مزاج میں شدید تر ہو جائے تو مشینی حالت میں آکر یہ تری پیدا کرتا ہے۔ اور گرمی تری کے اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ ہے حضرت صابر ملتانی کی تحقیقات کا نچوڑ کہ جن کو حضرت صابر ملتانی نے نظریات کہا ہے اور جب ان نظریات کو موسموں کے ناقابل تردید اثرات وافعال کو ان کی تحقیقات کا ماخذ پایا۔ تو جیسے فطرت موسموں کے اثرات سے ان کے بے پناہ افعال سے سرانجام پانے والے بے پناہ کام جو اس کائنات کے خودکار نظام میں سرانجام پا رہے ہیں۔ جب یہ صورت ان کی تعلیمات سے بہرہ ور اور تربیت یافتہ لوگوں کے سامنے آئیں تو ہم لوگوں نے اس کو بجائے نظریات کے قانون مانا۔ جیسے اس دنیا کے سارے نظام بلا تردید کام کر رہے ہیں۔ ان کی روشنی میں تحقیق کی صورت میں مرتب ہونے والے ہر علوم بھی ناقابل تردید ہیں۔ اس لئے ہم صابر ملتانی کے علم کو بھی ناقابل تردید قانون مانتے ہیں جو لوگ آج کے دور میں اس علم سے روشناس ہو کر انسانیت کے علاج کی صورت میں خدمت کریں گے وہ یقیناً اپنی خواہش خدمت کے سلسلہ میں یقیناً کامیاب ہوں گے۔ آج کے دور میں ہم یقین سے کہتے ہیں کہ جو کچھ قدرت اس کائنات کے چلانے میں ہر موسم کے دور سے کام لے رہی ہے۔ کبھی تری سردی اور کبھی گرمی خشکی اور کبھی خشکی گرمی۔ اور اسی طرح سردی تری کبھی تری گرمی اور کبھی تری سردی پیدا کر کے اس خودکار نظام کو چلا رہی ہے۔ اسی طرح ہم لوگ بھی غذاؤں

اور دواؤں سے ان مزاجی کیفیات کو بدل کر صحت کی صورت پیدا کرتے ہیں۔ جیسے گرمی کو تری کی تحریک دیکر خشکی کو تسکین موسموں کے اثرات سے دیتے ہوئے گرمی کے اثرات تحلیل کر دیتے ہیں۔ یہی صورت ہے جو صحت کو بحال کرنے کی تدبیریں کرتے ہیں۔ ان ہی تدابیر پر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ ان شاء اللہ یہ اس فن میں یقیناً رہنمائی کرے گی۔

اہم گذارش

راقم لاولد ہونے کی وجہ سے اپنی بڑی ہمشیرہ کے لڑکے کو اولاد کی صورت میں پرورش کرتے ہوئے جب اس مقام پر لایا کہ وہ شادی کے بعد محکمہ ہائی وے میں میں کلیدی افسر کے طور پر قومی خدمات دینے لگا۔ میری بد نصیبی کہ اس کی زندگی بہت مختصر تھی۔ اور وہ کچھ مدت میری تسکین کا باعث رہا۔ اس کی موت کے بعد میری زندگی ادھوری ہو کر رہ گئی۔ اپنی ذہنی سوچوں کو مایوسی سے بدلنے کیلئے میں نے تحریر و تالیف کا کام شروع کیا۔ کیونکہ اس لڑکے کی موت کا صدمہ اس قدر مجھے ہوا کہ رعشہ کی صورت میں میں قلم پکڑنے سے معزور ہو گیا۔ اس سلسلے میں میرا تعاون حکیم ڈاکٹر محمد اعجاز حسین صاحب نے اپنی قلم کی بدولت کیا۔ میں اس سلسلے میں موصوف کا بے حد شکر گزار ہوں۔ اور دیگر تصنیفات میں بھی ان کا تعاون مسلسل چل رہا ہے۔ ان شاء اللہ جب یہ سب کتب منظر عام پر آئیں گی تو نہ صرف مجھے بلکہ موصوف کو بھی قارئین اچھے لفظوں سے یاد کرتے رہیں گے۔

مقدمہ

تجربہ۔ مشاہدہ نظریات کی بنیاد بنتا ہے نظریات تحقیق کو جنم دیتے ہیں ۔ تحقیق تجربوں کے مراحل سے گزر کر حقیقت بن جایا کرتی ہے۔ نظریات کو حقائق تک پہنچنے میں تجربہ پل کی حیثیت رکھتا ہے۔ انسان جب سے وجود میں آیا اس کو اپنی ضروریات پوری کرنے میں مختلف فنون کی ضرورت پڑی اس کے مشاہدے سے ارتقائی طور پر اس کا دماغ جوں جوں پرورش کرتا رہا اس کی ضروریات بھی اس کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہیں۔ پہلے یہ پتوں کو اکٹھا کر کے ان کو پیالہ نما شکل دے کر پانی پیا کرتا تھا۔ جب اسے پانی کی ضروت پڑتی تو ہر بار پانی کے خزانے تک جا کر وہاں سے پانی پی آتا بار بار کی مشقت سے بچنے کیلئے اپنے قریب اس نے گڑھا کھود کر اس میں برسات کا پانی جمع کیا اور اسے کچھ دن استعمال کرتا رہا آخر کار وہ خشک ہو گیا تو اسے دوبارہ پھر وہی پانی کے خزانے تک جا کر پانی پینے کی مشقت اٹھانا پڑی۔ ایک دن کیچڑ میں اس کا پاؤں دھنسا تو وہاں پر پاؤں کی صورت میں گہرا گڑھا بن گیا۔ جب وہ خشک ہوا تو اس سانچے کو بجائے پتوں کے پانی پینے کیلئے استعمال کرنے لگا۔ پانی سے وہ سانچہ ٹوٹ گیا تو اس کے دماغ نے اسکی راہنمائی کی کہ اگر اس سانچے یا برتن کو بڑا بنا کر خوب گرم کر لیا جائے تو یہ پختہ ہو کر ایک تو ٹوٹنے سے محفوظ رہے گا۔ دوسرا اس میں پانی جمع کر کے کئی دن استعمال کیا جا سکے گا۔ نیز اسی طرح چھوٹا برتن بنا لیا جائے

تو پانی پینے کیلئے پتوں سے نجات مل جائے گی اس کام کیلئے اب اس کو آگ کی ضرورت محسوس ہوئی۔ یہ اس کے مشاہدے میں تھا کہ جب دو خشک لکڑیاں آپس میں رگڑ کھاتی ہیں تو اس سے آگ پیدا ہوتی ہے۔ اس تجربے سے اس نے اس طرح آگ حاصل کی اور اس کی مدد سے برتن سازی کی ابتداء ہوئی یہ ابتدا آج کے سائنٹفک دور میں ظروف سازی کی بنیاد ہے اسی طرح کائنات کے دیگر فنون بھی ابتدائی تحقیق کے بنیادی اصولوں پر کار فرما ہو کر ارتقائی منازل طے کر رہے ہیں۔

فن طب بھی کچھ بنیادی اصول رکھتا ہے اس کے بنیادی اصول انسان کی بناوٹ میں کام آنے والے مادے اور ان سے وجود پانے والے اعضاء ہیں۔ جن کے افعال سے یہ اپنی زندگی گزارتا ہے۔ ہر ابتدائی ذرہ یا خلیہ مادہ کی شکل اختیار کرتا ہے۔ اور مادے میں بے شمار ذرات اپنی مقناطیسی کشش سے اجتماعی صورت میں ٹشوز بن کر اعضاؤں کی صورت اختیار کرتے ہیں اور اعضاء اجتماعی طور پر مل کر جسم بنتے ہیں۔ علماء قدیم اپنی تحقیق سے یہ اصول وضع کر کے اس کی بنیاد پر علاج معالجہ کے اصول وضع کرتے رہے ارتقائی طور پر ہر دور میں اس فن کے علماء علاج معالجہ کے اصولوں میں ترمیم و تخفیف کرتے رہے لیکن علم الابدان کے اصول آج بھی وہی ہیں جو پہلے دن تھے انسان نے قدم بہ قدم جب ترقی کی تو اس نے گروہی عصبیت نسلی عصبیت اور کالے گورے کی عصبیت کو اپنے اوپر وارد

کیا۔ یہ کل تعصبات نہ صرف انسان کے بھائی چارے میں رخنہ انداز ہوئے بلکہ ادنی اور اعلی کی صورت میں علوم کو بھی ادنی اور اعلی کی تقسیم میں منقسم کرتے رہے جو لوگ اپنے آپ کو اعلی تصور کرتے تھے انہوں نے سابقہ علوم کی بساط الٹ کر اس کے بنیادی اصولوں میں رخنہ اندازی کی اور صرف الفاظ کی الٹ پھیر سے ابتدا کو انتہا اور انتہا کو ابتدا بنا کر اپنے علوم کی بنیاد رکھی۔

فن طب بھی انہی مصیبتوں میں مبتلا رہ کر اپنی افادیت سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ علما یورپ اپنے آپ کو اعلی نسل کہلاتے تھے لہذا اپنے نظرے کی ساکھ کو قائم رکھنے کیلئے ان علوم پر بھی اپنے نظریات کا ملمع چڑھا کر ان علوم کو اعلی بنانے کی کوشش کرتے رہے جس کے نتیجے میں وہ اپنے علوم کو خوبصورت سے خوبصورت الفاظوں کا جامع تو پہنا سکے۔ لیکن افادیت سے آج تک وہ خود بھی مطمئن نہیں ہیں۔ ان کی تحقیق کہیں تو جراثیم کے تحت بیماری کا باعث بنی کہیں فزیکل اعضاؤں کے افعال بیماری کا باعث اور کہیں خون کے اجزا یا ایلیمنٹس کی کمی بیشی اور کہیں وٹامن کا اختلاف بیماری کا باعث قرار پائے۔ ایسی صورت میں کوئی اہل فن ان متضاد وجوہات کو سامنے رکھ کر کیا علاج کر سکتا ہے انسان کی بنیادی شے خلیوں کی اجتماعی شکل مادہ ہے۔ جب اس مادہ کا ہی انکار کر دیا جائے تو اب ہوا میں معلق ہو کر کیا تحقیق اور تدبیر کی جا سکتی ہے۔ مادہ تغیر پاتا ہے تو متعفن ہو کر

بیکٹیریا کو وجود دیتا ہے۔ اگر مادہ اپنے اثرات اور کیفیات پر بالکل ٹھیک
ٹھاک رہے تو بیکٹیریا اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اس حقیقت سے یہ بات
واضح ہو جاتی ہے کہ پہلے مادہ بگڑتا ہے تو پھر اس مادے کے بگاڑ یا تعفن سے
بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ اسی طرح اعضاء کے افعال میں بگاڑ بھی مادہ کے
تغیر سے ظہور پزیر ہوتے ہیں۔ خون بلغم (الکلی) سودا (ایسڈ) صفرا (سالٹ)
کا مرکب ہے۔ ان تین کیمیائی مادّوں کے کم و بیش ہونے سے خون کے
اجزا (ایلیمنٹس) میں بھی کمی بیشی آجاتی ہے۔ ایسی حالت میں جب کوئی
طبیب بلغم سودا صفرا کا انکاری ہو تو خون کے اجزاوں کی کمی بیشی کا کیا
تدارک کرے گا۔ یہی حال وٹامن کا ہے جسم میں جب الکلائن (بلغم) زیادہ
ہو تو وہ غذائیں جو تغیر پاکر الکلی (بلغم) بن جاتی ہوں تو اس کے وٹامن
مریض کو نفع دیں گے کہ نقصان؟ اسی طرح اگر جسم میں ایسڈ کی فراوانی
ہو تو ترش غذاوں کے وٹامن مریض کیلئے کسی صورت میں بھی فائدہ مند
نہیں ہو سکتے اور اگر جسم میں سالٹ یا روغنیات کی فراوانی ہو تو روغنی
اجزاء یا غذائیں کسی صورت میں بھی مریض کے لئے فائدہ مند ثابت نہیں
ہو سکیں۔

ایلو پیتھی مریض کو مخدور یا مسکن ادویات سے اور غیر ضروری اپریشن سے
مطمئن کر کے اس سے زیادہ سے زیادہ پیسے وصول تو کر سکتی ہے مگر اس کو
کسی قسم کا نفع نہیں دے سکتی۔ آج بھی ان کے محققین کی یہ حالت ہے کہ

ان کی نگاہ میں آج سے ایک سال پہلے جو دوا انتہائی کار آمد تھی آج وہ
دوا انتہائی نقصان دہ ہے۔ دوا اس چیز کو کہتے ہیں جو اپنے اثرات جسم میں
چھوڑ کر جزو بدن بن جائے جیسے مختلف بیجوں کے تیل جو شفائی اثرات کے
علاوہ جسم کی پرورش میں بھی کام آتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں پیرافین
گریس یا اسی قسم کے اور کیمیکل جسم میں نہ تو شفائی اثرات رکھتے ہیں
اور نہ ہی جسم کا حصہ بن سکتے ہیں۔ پانی دواؤں کے اثرات کو اپنے اندر
لے کر جسم کا حصہ بن جاتا ہے۔ لیکن الکحل یا ار کیلفائڈ جیسے محللات
دواوں کے مکمل اجزاء کو نہ تو اپنے اندر تحلیل کر سکتی ہیں اور نہ ہی جسم
کا حصہ بنتی ہیں بلکہ اپنے ہی اثرات سے جسم میں بگاڑ کا باعث بنتی ہیں یعنی
سائیڈ ایفکٹ پیدا کرتی ہیں ان الٹی سیدھی تحقیقات کو کہاں تک شمار کیا
جائے۔ اس کام کے لئے ایک مدت چاہئے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ کام اب
ایلو پیتھی علما خود ہی کر رہے ہیں۔ مجربات پر لاکھوں کتابیں اس سے پہلے
لکھی جا چکی ہیں جن کا پڑھنا اور ان سے گوہر نایاب چننا بے حد مشکل کام
ہے ان مشکلات کو سامنے رکھ کر ہمارے بزرگ مجدد طب حضرت صابر
ملتانی نے سیدھے سیدھے اصول وضع کئے ہیں۔ جو فطرت کے عین
مطابق ہیں۔ ان کو قانون مفرد اعضاء کے نام سے تشکیل دیا ہے۔ فطرت
کے اصول اٹل ہیں۔ ان کی رہنمائی میں جو اصول بھی وضع کئے جائیں وہ
اٹل ہوتے ہیں۔ کائنات مادی میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہی کچھ کائنات

جسمانی میں بھی ہوتا ہے ہر جسم اپنے اندر ایک مزاجی کیفیت رکھتا ہے اس کی مزاجی کیفیت اس دور کے لحاظ سے کائنات کے ہر جزو کو فائدہ دیتی ہے مثلاً جنوری اور فروری (ماگھ پھاگن) ان دو ماہ کی سردی میں خشکی غالب آجاتی ہے اس لئے خشکی کی مشینی کیفیت شروع ہو جاتی ہے۔ قانون مفرد اعضا میں اس کیفیت کو عضلاتی اعصابی کیفیت کا دور کہتے ہیں۔ یہ تسکین کا شدید دور ہے اس کے سکون سے نباتات کی رطوبتیں منجمد ہو ہو جاتی ہیں اور ان کی روئیدگی رک جاتی ہے حتیٰ کہ ان کے پتے بھی جھڑ جاتے ہیں۔

مارچ اپریل (چیت بیساکھ) ان دو ماہ میں خشکی سے گرمی کی کیمیائی حالت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس دور میں خشکی سے گرمی غالب آتی ہے اس لئے ہمارے قانون میں اس حالت کو عضلاتی غدی کیفیت کا دور کہتے ہیں۔ خشکی سے پیدا شدہ حرارت سکون کو توڑ کر تحریک پیدا کردیتی ہے۔ اس لئے رطوبتیں تحلیل ہو کر اپنا کام شروع کردیتی ہیں اور نباتات میں روئیدگی شروع ہو جاتی ہے اس لئے یہ دور تحریک کا دور کہلاتا ہے۔ مئی جون (جیٹھ اساڑھ) ان دو ماہ میں خشکی کے شدید اثرات سے گرمی کی مشینی حالت پیدا ہوجاتی ہے اس کیفیت سے آبی بخارات اڑ کر فضا میں جمع ہونا شروع ہوجاتے ہیں اس لئے اس حالت کو ہمارے قانون میں غدی عضلاتی کیفیت کا دور کہتے ہیں یہ دور تحلیل کا شدید دور ہے ہر جسم انتہائی تحلیلی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے جولائی اگست (ساون بھادوں) ان دو ماہ

میں شدید گرمی سے جمع شدہ آبی بخارات کی تری غالب آجاتی ہے برسات اور ندی نالے تحلیل کی وجہ سے رواں دواں ہو جاتے ہیں جس سے گرمی کی شدت ختم ہونا شروع ہو جاتی ہے اور تری کی کیمیائی کیفیت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ ہمارے قانون میں اس حالت کو غدی اعصابی تحریک کا دور کہتے ہیں اس دور میں تحلیل شدہ رطوبات سے کائنات کا ہر جزو اپنی رطوبتیں بحال کرتا ہے۔ ستمبر اکتوبر (اسوج کاتک) ان دو ماہ میں تری کی شدت سے سردی کی کیمیائی حالت پیدا ہو جاتی ہے گرمی کے تحلیلی اثرات بالکل ختم ہو جاتے ہیں ہمارے قانون میں اس حالت کو اعصابی غدی تحریک کا دور کہتے ہیں لہٰذا اس دور میں تسکینی کیفیات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ نومبر دسمبر (ماگھ پوہ) ان دو ماہ میں تری کی شدت سے سردی کی مشینی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ شدید سردی کے اثرات سے رطوبات خشک ہو کر خشکی کی کیمیائی حالت پیدا کردیتی ہیں اس حالت کو ہمارے قانون میں اعصابی عضلاتی کیفیت کا دور کہتے ہیں۔ موسموں کے تغیر اور ان کے اثرات کو دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ ستمبر اکتوبر (اسوج کاتک) میں سردی کی کیمیاتی حالت پیدا ہو جاتی ہے اور گرمی کی تحلیلی کیفیت ختم ہو جاتی ہے اس بات سے پتہ چلتا ہے کہ تری حرارت میں تسکین پیدا کرتی ہے لہٰذا ستمبر اکتوبر حرارت کو تسکین دیتے ہیں اور نومبر دسمبر یعنی (ماگھ پوہ) خشکی میں تسکین پیدا کر

خشکی کا شدید دور ہوتا ہے خشکی سکون کو توڑ کر تحریک کا باعث بنتی ہے لہذا عضلاتی کیفیت عضلاتی اعصابی سے لے کر عضلاتی غدی تک یعنی مارچ اپریل تک تحریک کا دور ہوتا ہے کیونکہ اس دور میں کائناتی اجسام میں نمود کی کیفیات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

ان موسموں کے تغیرات کو سامنے رکھ کر اندازہ کریں کہ اعصابی نظام سکون کا مرکز ہے اس کا تعلق اگر جگر سے ہوجائے تو تسکین جگر میں واقع ہو جاتی ہے اور اگر اس کا تعلق قلب و عضلات ہو جائے تو تسکین عضلات میں واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ اگر عضلات کا تعلق اعصاب سے ہو جائے تو اعصاب میں تحریک پیدا ہوجاتی ہے اور اگر عضلات کا تعلق غدود سے ہوجائے تو تحریک غدی نظام میں پیدا ہوتی ہے۔ یہی حال جگر کے نظام کا ہے۔ غدی نظام تحلیل کا مرکز ہے اگر جگر و غدود کا تعلق عضلات سے ہوجائے تو تحلیل عضلات میں واقع ہو جاتی ہے اور اگر غدود کا تعلق اعصاب سے ہوجائے تو تحلیل اعصاب میں واقع ہو جاتی ہے ٹھنڈک سے تسکین ہوتی ہے حرارت سے تحلیل ہوتی ہے اور خشکی سے تحریک ہوتی ہے۔

ہمارے استاد محترم جناب حکیم صابر ملتانی نے انہی فطری حالات کو مشاہدے کو صورت میں سامنے رکھ کر یہ قانون وضع فرمایا ہے کہ اعصاب کی تحریک سے بلغمی رطوبات عضلاتی نظام میں سکون پیدا کردیتے ہیں لہذا

اس سکون کو توڑنے کے لئے اگر عضلاتی نظام میں تحریک پیدا کر دی جائے تو اس کی خلط سودا سے اعصابی تحریک ختم ہو جاتی ہے ایسی صورت میں اعصاب کا تعلق جگر سے ہو جاتا ہے تو دماغ اپنی ٹھنڈک سے جگر میں تسکین واقع کردیتا ہے اور جگر اپنے حراروں سے دماغ میں تحلیل واقع کر دیتا ہے۔ اسی طرح جگر کے سکون کو توڑنے کے لئے جگر کا تعلق عضلات سے جوڑ کر یعنی غدی عضلاتی کیفیت پیدا کر کے جگر میں تحریک پیدا کی جاتے تو جگر اپنے حراروں سے عضلات میں تحلیل واقع کردیتا ہے اور دماغ میں تسکین واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے استاد محترم صابر صاحب فرماتے ہیں کہ علاج کی صورت میں آپ تسکین کے مقام پر تحریک پیدا کر دیں تو اس سے اگلے عضو میں تسکین واقع ہو جائے گی۔ اور اس سے اگلے عضو میں تحلیل واقع ہو جائے گی۔ انسان نباتات کی طرح نپے تلے اصولوں سے اپنی بروتری کیلئے ایک ہی جیسی غذا سے توانائی حاصل نہیں کرتا بلکہ اس کی غذاوں میں مختلف اثرات کی حامل غذائیں شامل ہیں اس لئے اس کے جسم میں مخصوص دور میں تبدیلیاں واقع نہیں ہوتیں بلکہ جب اعصابی غذائیں کھاتا ہے تو اعصابی تحریک میں مبتلا ہو جاتا ہے جب عضلاتی غذائیں کھاتا ہے تو عضلاتی تحریک میں مبتلا ہو جاتا ہے اور یہی حال اس کی غدی کیفیت کا ہے اس لئے اس پر مختلف تحریکیں وارد ہوتی رہتی ہیں اور ان تحریکوں سے مختلف علامات میں مبتلا ہوتا رہتا ہے۔ یہ بھی فطری عمل

ہے کہ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے۔ کیمیائی طور پر آپ جسم میں جو خلط پیدا کریں گے وہ خلط اپنے اثرات سے مشینی طور پر رد عمل پیدا کرے گی اور جب یہ خلط بروقت اصلاح پزیر نہ ہو تو اپنے شدید اثرات سے جسم میں سوزش پیدا کرے گی جس سے اعضاؤں میں مستقل یا عسیر العلاج بیماریاں لاحق ہو جائیں گی۔

مجربات اگر کسی اصول سے وضع کئے گئے ہوں تو وہ مجربات کہلانے کے حقدار ہیں کوئی شخص اگر کائنات کا مشاہدہ نہیں کر سکتا اور اس کے افعال واثرات سے واقف نہیں وہ جسم انسانی سے بھی بے بہرہ ہوتا ہے۔ جسم انسانی کی صحت یا بیماری کے کچھ کلیے ہیں اگر اخلاط معتدل مزاج سے جسم میں کام کر رہے ہیں تو صحت اور اگر ایسا نہیں تو بیماری۔ بلغم کے فساد کا علاج خلط سودا کا پیدا کرنا ہے یہی خلط ہی بلغم کی اصلاح کے لئے مجرب ہے ۔ صفرا کے بگاڑ کا علاج بلغم پیدا کرنا ہے یہی خلط صفر کی اصلاح کے لئے مجرب ہے۔ اسی کلیے قاعدے کی بنیاد پر جو کچھ بھی استاد محترم نے علاج معالجہ کی صورت میں مجربات تحریر فرمائے ہیں ہم انہیں اپنے الفاظ میں دوبارہ مرتب کر کے شائع کر رہے ہیں کہ قارئین کرام حضرت صابر ملتانی کی کاوشوں سے مستفید ہوں۔

۱۴ اگست ۱۹۸۸ء بمطابق ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ

اصطلاحات

۱۔ محرک ۔ استاد مکرم نے ہماری رہنمائی کے لئے اس نظریہ میں ہماری آسانی کیلئے اصطلاحیں وضع فرمائی تھیں جو اس نظریہ کی بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ صاحب فن اگر ان اصطلاحوں پر عبور حاصل کر لے تو اس کا دماغ تشخیص و تجویز کے موقع پر کبھی خطا نہیں کھاتا۔ ہر عضو رئیس اپنے خلی بگاڑ میں درجے رکھتا ہے ان درجوں کو مد نظر رکھ کر اگر کوئی معالج قدم بہ قدم مرض کو گرفت میں لے تو شفا یقینی ہوتی ہے۔ ہر عضو کی تحریک اس کی ابتدائی حالت میں اس سے اگلے عضو کے سکون سے پیدا ہوتی ہے ۔ لہذا اس ساکن عضو کو فعل میں میں لانے کے لئے تحریک دی جائے تو بگاڑ والے عضو کی اصلاح ہو جاتی ہے کسی مفرد عضو کے سکون کو توڑنے کے لے جو تحریک پیدا کی جاتی ہے اس کی ابتدائی کیفیت کے لئے جو دوائی ہم دیں گے اس کو محرک کہتے ہیں ۔

۲۔ شدید۔ خلط کے بگاڑ میں اگر شدت ہو تو ساکن عضو کی تحریک کے لئے جو دوا دیں گے وہ اپنے اثرات سے اپنی خلط پیدا کر کے تحریک والے عضو کی شدت کو ختم کریگی اس دوا کو شدید کہتے ہیں ۔

۳۔ ملین۔ ملین اس دوا کو کہتے ہیں جو محرک وشدید ہونے کے ساتھ ساتھ فضلات کے خارج کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہو اور یہی دوا قلیل مقدار میں شدید سے زیادہ اثرات رکھتی ہے یعنی شدید کے اثرات کو تیز کر دیتی

ہے کہ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے۔ کیمیائی طور پر آپ جسم میں جو خلط پیدا کریں گے وہ خلط اپنے اثرات سے مشینی طور پر رد عمل پیدا کرے گی اور جب یہ خلط بروقت اصلاح پزیر نہ ہو تو اپنے شدید اثرات سے جسم میں سوزش پیدا کرے گی جس سے اعضاؤں میں مستقل یا عسیر العلاج بیماریاں لاحق ہو جائیں گی۔

مجربات اگر کسی اصول سے وضع کئے گئے ہوں تو وہ مجربات کہلانے کے حقدار ہیں کوئی شخص اگر کائنات کا مشاہدہ نہیں کر سکتا اور اس کے افعال واثرات سے واقف نہیں وہ جسم انسانی سے بھی بے بہرہ ہوتا ہے۔ جسم انسانی کی صحت یا بیماری کے کچھ کلئے ہیں اگر اخلاط معتدل مزاج سے جسم میں کام کر رہے ہیں تو صحت اور اگر ایسا نہیں تو بیماری۔ بلغم کے فساد کا علاج خلط سودا کا پیدا کرنا ہے یہی خلط ہی بلغم کی اصلاح کے لئے مجرب ہے ۔ صفرا کے بگاڑ کا علاج بلغم پیدا کرنا ہے یہی خلط صفر کی اصلاح کے لئے مجرب ہے۔ اسی کلئے قاعدے کی بنیاد پر جو کچھ بھی استاد محترم نے علاج معالجہ کی صورت میں مجربات تحریر فرمائے ہیں ہم انہیں اپنے الفاظ میں دوبارہ مرتب کر کے شائع کر رہے ہیں کہ قارئین کرام حضرت صابر ملتانی کی کاوشوں سے مستفید ہوں۔

۱۴ اگست ۱۹۸۸ء بمطابق ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ

اصطلاحات

۱۔ محرک ۔ استاد مکرم نے ہماری رہنمائی کے لئے اس نظریہ میں ہماری آسانی کیلئے اصطلاحیں وضع فرمائی تھیں جو اس نظریہ کی بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ صاحب فن اگر ان اصطلاحوں پر عبور حاصل کر لے تو اس کا دماغ تشخیص و تجویز کے موقع پر کبھی خطا نہیں کھاتا۔ ہر عضو رئیس اپنے خلطی بگاڑ میں درجے رکھتا ہے ان درجوں کو مد نظر رکھ کر اگر کوئی معالج قدم بہ قدم مرض کو گرفت میں لے تو شفا یقینی ہوتی ہے۔ ہر عضو کی تحریک اس کی ابتدائی حالت میں اس سے اگلے عضو کے سکون سے پیدا ہوتی ہے ۔ لہٰذا اس ساکن عضو کو فعل میں میں لانے کے لئے تحریک دی جائے تو بگاڑ والے عضو کی اصلاح ہو جاتی ہے کسی مفرد عضو کے سکون کو توڑنے کے لے جو تحریک پیدا کی جاتی ہے اس کی ابتدائی کیفیت کے لئے جو دوائی ہم دیں گے اس کو محرک کہتے ہیں۔

۲۔ شدید۔ خلط کے بگاڑ میں اگر شدت ہو تو ساکن عضو کی تحریک کے لئے جو دوا دیں گے وہ اپنے اثرات سے اپنی خلط پیدا کر کے تحریک والے عضو کی شدت کو ختم کریگی اس دوا کو شدید کہتے ہیں۔

۳۔ ملین۔ ملین اس دوا کو کہتے ہیں جو محرک و شدید ہونے کے ساتھ ساتھ فضلات کے خارج کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہو اور یہی دوا قلیل مقدار میں شدید سے زیادہ اثرات رکھتی ہے یعنی شدید کے اثرات کو تیز کر دیتی

ہے۔

۴۔ مسہل۔ مسہل اس دوا کو کہتے ہیں جو محرک ہونے کے ساتھ ساتھ شدید ملین کی قوت میں اضافہ کرتی ہے اور اپنی نچوڑ والی کیفیت سے خلط کو نچوڑ کر خارج کر دیتی ہے۔ یہ بھی اگر قلیل مقدار میں دی جائے تو ہر سہ کیفیتوں کے اثرات کو تیز کر دیتی ہے یہ ترتیب و ترکیب استاد محترم نے اس لئے وضع نہیں کی تھی کہ کتاب کا پیٹ بھرا جائے بلکہ یہ اس لئے وضع کی گئی تھیں کہ مرض کی رفتار کو سامنے رکھ کر قدم بہ قدم اس کی شدت کو توڑنے کی کوشش کی جائے اگر اس منہ زور گھوڑے کو فوری طور پر روکنے کی کوشش کی جائے تو اس سے بجائے فائدے کے نقصان کا زیادہ احتمال ہے۔

۵۔ مقوی۔ مقوی اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی خلط کے شدید اثرات سے پیدا شدہ عضو کی کمزوری کو رفع کر دے اور وہ عضو اس دوا کے اثرات سے قوت پا کر تحریک میں آجائے مقوی اثرات کی حامل دوائیں غذائیں ذہریں روحیں یا معدنی اجزاء کی تقسیم در تقسیم کے عمل سے ناقابل تقسیم ذرے جو کشتہ کی صورت میں اٹامک انرجی رکھتے ہیں یہ کمزور عضو کی طاقت کو بحال کر دیتے ہیں ہر عضو رئیس علیحدہ علیحدہ مزاج رکھتا ہے اس لئے نظریہ مفرد اعضا اس کے مزاج کو سامنے رکھ کر مقویات جو کہ اس کے مماثل ہوں استعمال کراتا ہے اس لئے مقویات کے نسخہ جات علیحدہ علیحدہ وضع

کئے گئے ہیں مثلاً دودھ مقوی چیز ہے لیکن بلغمی مزاج کے امراض میں زہر کا کام کرتا ہے۔ انڈا گوشت اور اسی طرح کی دیگر غذائیں یا دوائیں مقوی ہوتی ہیں لیکن سوداوی امراض میں یہی طاقتور غذائیں یا دوائیں زہر کا کام کرتی ہیں اسی طرح گھی بے حد طاقتور غذا ہے لیکن صفراوی امراض میں زہریلے اثرات رکھتا ہے۔

۶۔ اکسیر

اکسیر اس دوا کو کہتے ہیں جو زبان سے ہی خون میں جذب ہو کر اپنا اثر شروع کر دے۔ اور ایسی دوا خون میں تحلیل ہو کر اپنے شفائی اثرات مدت تک اس میں قائم رکھے اس دوائی کی اس وقت ضرورت پڑتی ہے جب کوئی مرض دائمی صورت اختیار کر لے۔ دائمی امراض ہمیشہ خلط کی زہریلی کیفیت سے سوزش پا کر ظہور پذیر ہوتے ہیں جیسے چھپاکی عضلاتی خارش چنبل داد سوزاک بواسیر جریان احتلام سرعت انزال لیکوریا وغیرہ۔

۷۔ تریاق۔

تریاق اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی عضو کی زہریلی کیفیت میں مبتلا حالت کو فوراً ختم کر دے اور فوری طور پر اعتدالی حالت میں لے آئے ایلوپیتھی علما ایسی حالت کو انٹی ڈوٹ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ تریاق اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب کسی عضو کی شدید مشینی تحریک اس عضو کے افعال کو باطل کر کے مریض کی موت کا سبب بنے۔

لبوب۔

عربی میں کسی چیز کے مغز گری یا گودا کو لب کہتے ہیں اس لحاظ سے لبوب اس دوا کو کہتے ہیں جس میں مغزیات شامل کئے گئے ہوں یہ مغزیات نہ صرف بادام پستہ وغیرہ ہوں بلکہ جانوروں کے مغز بھی شامل ہوں تو لبوب کی تعریف میں آتے ہیں۔ ہر قسم کے لبوب غدی اعصابی اثرات کے حامل ہوتے ہیں یہ اس وقت دئے جاتے ہیں جب مادہ منویہ پیدا کرنا ہو اور اس کے ساتھ تحریک بھی پیدا کرنا ہو اس کے علاوہ غدی عضلاتی امراض میں ہر مقام پر استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

حلوہ۔

حلوہ اس دوا کو کہتے ہیں جو غذا کے طور پر دوائی کی صورت میں استعمال کیا جائے کیونکہ اس مرکب کے بنیادی اجزا میدہ سوجی گھی شکر اور مغزیات وغیرہ ہوتے ہیں ان کی مناسبت سے اس کو حلوہ کہتے ہیں یہ اعصابی غدی اثرات رکھتا ہے اس لئے غدی عضلاتی یا غدی اعصابی تحریک کی سوزشی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ اپنی رطوبت و حرارت سے سوزش کی اصلاح کردیتا ہے۔

١٠۔ خمیرہ

اس مرکب کو کہتے ہیں جس میں لعاب دار اجزاء شامل کئے گئے ہوں اور قوام بننے کے بعد خمیر جسی شکل اختیار کر جائے یہ اعصابی عضلاتی اثرات

رکھتا ہے جس سے خلط بلغم پیدا ہوتی ہے صفرا کے مضر اثرات کو ختم کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ مرکب خون کے جوش سے خفقان قلب چھپاکی تقطیر البول عسرت الطمت سوزش امعاء و گردہ اور مثانہ وغیرہ میں اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔

١١۔ اطریفل

آیورویدک علما کا ترتیب کردہ مرکب ہے کیونکہ اس کے بنیادی اجزاء ہرڑ بہیڑہ آملہ یعنی تریھلہ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی مناسبت سے اس کو اطریفل کہتے ہیں۔ یہ مرکب بلغم کی فاضل رطوبت کو نچوڑنے میں استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے عضلاتی اعصابی اثرات سے قلب و عضلات کو تحریک دیتا ہے۔

١٢۔ معجون

معجون اس مرکب کو کہتے ہیں کہ جس میں عضلاتی غدی ادویہ شہد میں ملا کر بنائی جائیں یہ مرکب عضلاتی اعصابی اثراث کو ختم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

١٣۔ جوارش

جوارش اس مرکب کو کہتے ہیں کہ جس میں غدی عضلاتی ادویہ موٹے موٹے یا دردرے پیس کر شہد یا چینی کے قوام میں ملا کر استعمال کرائے جائیں یہ دوا معدہ و امعاء کے ہضم ناقص کے درد میں استعمال کرائی جاتی

ہے۔ سفوف کو دردرہ اس لئے رکھا جاتا ہے کہ کچھ دیر معدہ میں ٹھہر کر اپنے اثرات سے اس کی اصلاح کر سکے۔

جوشاندہ۔

کائنات میں پانی سے بڑا محلل آج تک پیدا نہیں ہو سکا۔ پانی کی یہ تعریف ہے کہ جو چیز بھی اس میں ابال دی جائے یہ اس کے اثرات اپنے اندر لے لیتا ہے ہر چیز کئی اجزاوں کی مرکب ہوتی ہے اس لئے ایلوپیتھی کی طرح اسے کسی اور محلل جیسا کہ سپرٹ ار یکٹیفائڈ یا الکحل میں اس دوا کے اثرات کو تحلیل کیا جائے تو اس میں اس دوا کے کچھ اجزا ہوتے ہیں جو ان میں تحلیل ہو کر شامل ہو جاتے ہیں باقی اجزاء ویسے کے ویسے ضائع ہو جاتے ہیں سابقہ طب یا قانون مفرد اعضا ادویات کو فطری عمل سے پانی میں پکا کر ان کے اثرات کو جسم میں جذب ہونے کے لئے جوشاندے کی صورت میں استعمال کرانے کی ہدایت دیتا ہے اس کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب مریض کسی خشک دوا کو گلے کی خراش یا سوزش وغیرہ کی وجہ سے استعمال نہ کر سکے اس کے علاوہ سب سے بڑا فائدہ اس کا یہ ہے کہ پانی کی مدد سے اس کے اثرات فوری طور پر خون میں جذب ہو جاتے ہیں۔

۱۵۔ مالش

مالش اس دوا کو کہتے ہیں جو سوزش کے بعد ورم کی صورت میں جمع شدہ

خون کو اپنی حرارت اور رطوبت سے فائدہ دے سوزش کی اصلاح تو صرف خون نے اپنی گرمی اور رطوبت سے کرنی ہوتی ہے۔ مالش اپنے اثرات سے خون کی حرارت اور رطوبت کو امداد دیتی رہتی ہے۔ مالش کی ضرورت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کسی چوٹ وغیرہ سے عضلات کچل کر سوزش میں مبتلا ہو جائیں نیز ورموں کو تحلیل کرنے میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور یہ خون کے اصلاح پذیر اثرات کو تیز کر کے خون کو وہاں سے واپس جسم میں جذب ہونے کے لئے راغب کرے اور خون کا ابھار جو ورم کی صورت میں ظاہر ہو ختم ہو جائے۔

۱۶۔ طلاء

طلاء یا لیپ اس دوا کو کہتے ہیں جو غدی کیفیت میں سوزش واقع ہو جائے تو اعصابی ادویہ پانی میں گھوٹ کر عضو پر پتلی پتلی لگائی جائیں جیسے مغز بادام مغز خیارین مغز کدو اور خرفہ وغیرہ اور اگر عضلاتی اعصابی کیفیت سے عضلات میں سکیڑ واقع ہو جائے تو عضلاتی غدی ادویہ تیل میں ملا کر لیپ کر دی جائیں اور اس سے عضلات کی استرخالی یا ڈھیلے پن کی کیفیت ختم ہو جائے یا خون کے دوران کو اس مقام تک لانے کیلئے غدی عضلاتی ادویہ میں ملا کر ساکن عضو پر لیپ کر دی جائیں ان کے اثرات سے اس عضو پر سوزش پیدا ہو اور سوزش سے خون وہاں پر جمع ہو جائے۔

۱۷۔ مرہم

مرہم اس مرکب کو کہتے ہیں جو اپنے اکالی اثرات سے جلد کو نرم کر کے پھاڑ دے یہ صورت اکثر ایسی حالت میں اختیار کی جاتی ہے۔ جب کہ مادہ پیپ کی صورت میں جلد سے باہر نکلنے کے لئے راغب ہو لیکن جلد کی سختی اس مادے کو نکلنے میں آڑے آئے اور مادہ دنبل کی صورت اختیار کر جائے اس کے علاوہ ایسی حالت میں بھی چیک دار ادویہ جیسا کہ رال بہروزہ وغیرہ ہوتے ہیں کی مرہم بنا کر زخم پر لگا دی جائے تاکہ بیرونی اثرات سے یعنی گرد و غبار یا مکھی وغیرہ کے مضر اثرات اس مرہم کے چھائے کی وجہ زخم میں سرائیت نہ کر سکیں اور تعفن کو ختم کر دیں ایسی صورت میں طبیعت مدبرہ بدن اس زخم کے گھاؤ کو نشوز سے پروردہ کر کے زخم کو مندمل کر دے۔

۱۸۔ قطور

قطور اس دوا کو کہتے ہیں جو پانی یا تیل میں حل کی ہوئی اثرات کی دوائیں کی ناسوری زخم یا کان ناک اور آنکھوں میں قطروں کی صورت میں ٹپکائی جائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائی گزارش

ہر تحریک کے تجربات تحریر کرنے سے پہلے میں سمجھتا ہوں کہ ان باتوں کا اظہار کر دوں جو علاج معالجہ میں بے حد اہمیت رکھتی ہیں - ہر معالج کے

لئے ان کا ازبر ہونا اور ان پر گہری نظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔ کائنات جسمانی کو سمجھنا ہو تو اس کے لئے کائنات مادی کا مشاہدہ بڑا ضروری ہے جو عوامل اس کائنات میں کار فرما ہیں وہی عوامل جسم میں بھی ہوتے رہتے ہیں کشش کی بات اگر سیار گان سے شروع کی جائے تو بے حد طویل ہے اس لئے ہم اس موضوع کو زمین سے شروع کرتے ہیں۔ زمین اپنی مقناطیسی کشش کا اپنے گرد ایک ہالہ رکھتی ہے اس پر رہنے والا ہر جز اسی کشش کی بنا پر وزن رکھتا ہے۔ جب کوئی چیز زمین کے اس مقناطیسی گھیرے سے نکل کر خلا میں چلی جاتی ہے تو اس کا کوئی وزن نہیں ہوتا اس کائنات کا ہر جز جن بنیادی اکائیوں (ایٹموں) سے مل کر وجود پاتا ہے تو اس کی ہر اکائی (ایٹم) زمین کی طرح اپنے گرد ایک مقناطیسی ہالہ رکھتی ہے اس کی کشش کے مدار میں الیکٹران اور نیوٹران گردش کرتے رہتے ہیں جو اس اکائی (ایٹم) کو چارج کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کائنات کا ہر جزو اسی مقناطیسی کشش سے اپنے آپ کو قائم و دائم رکھے ہوئے ہے ہر چیز کے خوراک کے نظام میں قوت ماسکہ ایسی مقناطیسی عمل سے عمل پذیر ہوتی ہے اور قوت دافعہ یا خارجہ اس کی مشینی کیفیت سے عمل پذیر ہوتی ہے۔ انہی دو عوامل سے موالید ثلاثہ پرورش بھی پا رہے ہیں۔ اور تقسیم بھی ہو رہے ہیں۔ مثلاً ایک قطار میں کچھ پودے لگے ہوتے ہیں جو مختلف اشکال و اثرات رکھتے ہیں یعنی کوئی کھاری ہے تو کوئی ترش ہے یا کوئی کڑوا

ہے اور کوئی میٹھا ہے۔ زمین میں ان کی کیمیائی غذائیں رواں دواں ہیں
۔ ہر پودا اپنی کشش کے جس کو ہم قوت ماسکہ کہتے ہیں سے ان کیمیائی
غذاؤں کے سمندر سے اپنی غذا ہی کھینچ کر اپنی جڑوں میں جذب کر کے
غلیوں کی صورت میں پرورش اور بڑھوتری حاصل کرتا ہے۔ یہی حال
حیوانات کا ہے ان کا جسم بھی نباتاتی غذاؤں کی تحلیل شدہ رطوبت خون
میں سے اپنے اعضاؤں کے لئے اخلاط کی صورت میں غذا کھینچ کر اس کو نشو
کی صورت میں بدل کر اعضاؤں میں ان کو پیوست کر کے ان کی پرورش
کرتا ہے ہر خلط کیمیائی صورت میں پیدا ہو کر اعضاء کی مقناطیسی کشش
سے اس میں پیوست ہوتی ہے۔ جب اس کا یہ دور مکمل ہوتا ہے تو یہی
تحریک مشینی صورت اختیار کرتے ہوئے اس خلط کی زائد رطوبت کو خارج
کردیتی ہے۔ یہی ہر دو کفیات اگر اعتدال پر رہیں تو جسم صحت مند رہتے
ہیں اور اگر ان دو کیفیتوں میں سے کوئی کیفیت کچھ وقت تک جاری و
ساری رہے تو جسم بیمار ہوجاتا ہے۔ یاد رہے کہ جس تحریک کی بیماری
انسانی جسم پر لاحق ہوتی ہے تو اسی تحریک کے ابتدائی خلیے بھی اسی تکلیف
میں مبتلا ہوتے ہیں۔ علاج کی صورت میں اخلاط ہی ایک دوسرے کی مصلح
ہوتی ہیں جس اعضاء میں تیزی یا تحریک پیدا ہوجائے تو وہ اعضاء اپنی خلط
بڑی فراوانی سے پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ خلط اپنی مزاجی کیفیت سے
جسم انسانی میں بگاڑ پیدا کردیتی ہے اس سے اگلا اعضاء تسکین میں ہوتا

ہے اس لئے وہ اپنی خلط نہیں بناتا۔ اس خلط کی پہلی خلط تکلیف کا باعث
ہوتی ہے ایسی صورت میں تسکین والے اعضاء میں کیمیائی طور پر اس کی
خلط بنانے والے اجزاء استعمال کرا دیے جائیں تو اس اعضاء میں تحریک
پیدا ہو کر اپنی خلط کی افزائش کے اثرات سے اپنی پہلے والی خلط جو کہ بگاڑ
کا باعث بنی ہوئی تھی کی اصلاح کردیتی ہے یہ ہے قاعدہ کلیہ کہ جس کی بنا پر
ہمیں علاج معالجہ کا حکم فرمایا گیا ہے۔

اعصابی عضلاتی تحریک نمبر۱

اعصابی عضلاتی تحریک کے مجربات جو مزاجی طور پر سرد تر ہیں یہ نسخہ جات
دماغ و اعصاب کو مشینی تحریک میں لاتے ہیں بلغم کی پیدائش کے ساتھ
ساتھ اپنے سوزشی اثرات سے اس کو خارج بھی کرتے ہیں یہی صفراوی
علامات کی تعدیل کے لئے استعمال کرائے جاتے ہیں جب مرض کی شدت
ہو تو ان نسخہ جات کے محرک سے لے کر تریاق تک ہر نسخہ مرکب کر کے
ہر پندرہ منٹ کے بعد مریض کو استعمال کرایا جائے۔ تو مرض کی شدت
فوری ٹوٹ جاتی ہے اور مریض تلف ہونے سے بچ جاتا ہے جب طبیعت
اعتدال پر آجائے تو دواں کی کمی کے ساتھ ساتھ اس کے استعمال کا وقفہ
بڑھاتے جائیں اگر مرض خفیف ہو تو علاج محرک سے شروع کرنا چاہئے۔

تشخیصی علامات

مریض کے چہرے کا رنگ زردی مائل سفید اور اس پر غیر محسوس ورم

سانس میں حدت منہ کا ذائقہ کبھی تلخ اور کبھی کبھار کھاری ہوتا ہے۔ نیند کی بیشی سے بے چینی کے ساتھ آتی ہے نبض گہری اور پتلی ہوتی ہے جو انگوٹھے کی جڑ سے کلائی کے آخری سرے پر انگلیوں کو دبانے سے دو انگلیوں کے نیچے حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ لمس کے لحاظ سے ہلکی گرم اور قوام کے لحاظ سے نرم محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے اس پر جھاگ فوری ختم ہوجاتا ہے یہ علامات اعصابی غدی کیفیت کی ہیں۔

اعصابی عضلاتی تحریک کی غذائیں۔

انڈے کی سفیدی ساگودانہ دلیہ چاول مغزیات کا شیرہ کھرا ککڑی کدو ٹینڈے توری اور بھنڈی اور سری پائے کا گوشت وغیرہ۔ پھلوں میں تربوز میٹھا انار امرود بر نگ سفید خربوزہ سردا۔ یہ غذائیں اپنے اپنے وقت پر جیسے بھی دستیاب ہوں مناسب طریقے سے بدل بدل کر مریض کو استعمال کرائیں غذا کی یکسانیت مریض کو غذا سے متنفر کر دیتی ہے۔

اعصابی عضلاتی محرک۔ پوٹنسی نمبر(۱)

قلمی شورہ تین تولہ۔ تخم کاسنی پانچ تولہ۔ ان دونوں ادویہ کا سفوف بنائیں مقدار خوراک۔ ایک ماشہ تا دو ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ افعال و اثرات۔ اس کے استعمال سے دماغ میں مشینی تحریک پیدا ہو کر دماغ سے حرارت آمیز بلغم کو فوری طور پر خارج کرنا شروع

کر دیتی ہے جس سے چند منٹ میں پیشاب کی جلن ٹھیک ہو جاتی ہے چیزوں کے مسلسل استعمال سے اگر خون میں جوش آجائے اور اس سے جلد پر چھپاکی نکل آئے تو اس دوا کی چند خوراکیں جادو کا اثر رکھتی ہیں یرقان کے مریض کو صبح سے دوپہر تک غدی اعصابی نسخہ جات کی تین خوراکیں استعمال کرانے کے بعد مغرب اور عشاء کو اس دوا کی دو خوراکیں دینے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ میرا یہ بارہا کا مجرب طریقہ ہے۔

۲۔ اعصابی عضلاتی شدید پوٹنسی نمبر(۲)

شورہ قلمی تین تولہ جوکھار چار تولہ تخم کاسنی پانچ تولہ سب دواوں کو خوب باریک کر کے چوڑی دار ڈھکنے والی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک ماشہ تا دو ماشے دن میں چار بار ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک خوراک ملین کی استعمال کرائیں۔

افعال و اثرات۔ سابقہ تحریر شدہ علامات کے علاوہ سوزاک پیشاب کی سخت حدت اور جلن پیشاب کی بندش اور خون کے جوش میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔ گزشتہ تحریر کردہ طریقہ سے یرقان اور استسقاء کے مریض کو استعمال کرائیں بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ میرا تجربہ شاہد ہے۔

اعصابی عضلاتی ملین پوٹنسی نمبر(۳)

قلمی شورہ ایک تولہ جوکھار ایک تولہ تخم کاسنی دو تولہ گلسرخ مصفی تین تولہ تخم خرفہ دو تولہ + بکھڑہ ۲ تولہ + تخم خربوزہ ۲ تولہ سب ادویہ کو باریک

کر کے سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک ۔ ایک ماشہ تا دو ماشے ہمراہ پانی یا شربت بزوری دن میں چار بار استعمال کرائیں۔

افعال و اثرات۔

اعصاب کی مشینی تحریک شدید پیدا کرتا ہے غدی تحریک کی سب علامات میں بے حد فائدہ مند ہے۔ گزشتہ تحریر کے مطابق اسی طریقہ سے اگر شام اور رات کی خوراک دی جائے تو اس ترکیب سے یرقان اور استسقاء میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔

۴۔ اعصابی عضلاتی مسہل۔ پوٹنسی نمبر (۴)

ملین والا سفوف ۳ تولہ۔ کالا دانہ تین تولہ خوب باریک کریں یہ مسہل تیار ہے۔ مقدار خوراک ۔ اگر دوا کی طاقت بڑھانی ہو تو سابقہ دواوں میں دو رتی فی خوراک کے حساب سے اسے شامل کردیں۔ دوا زیادہ زود اثر ہو جائے گی اور اگر مسہل کے طور پر استعمال کرنا ہو تو دو ماشے فی خوراک صبح اور رات کو دو بار پانی کے ساتھ استعمال کرائیں ۔ گذشتہ علامات میں بے حد مفید ہے افعال و اثرات وہی اعصابی عضلاتی تریاق افیون ایک ماشہ + لوبان کوڑیہ ایک تولہ + چینی دو تولہ ان تین ادویہ کو چار پانچ گھنٹے خوب کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ کرلیں ۔ مقدار خوراک ۔ دو رتی سے چار رتی تک چار بار ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

افعال و اثرات ۔ اعصابی عضلاتی نسخوں کے اثرات کو فوری تیز کرتا ہے ۔ تسکین کی شدید صورت میں تحریک پیدا کرتا ہے اس لئے درد گردہ درد جگر سوزاک غدی کھانسی اور نزلہ کو بے حد فائدہ دیتا ہے ۔ درد شقیقہ میں ایک ماشہ سفوف اسطو خودوس میں چار رتی تریاق کے ملانے سے شقیقہ کی تکلیف کو فوری رفع کرتا ہے ۔ پیچش اور اسہال میں سفوف گوند کیرا شامل کر کے استعمال کرانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے نیند آور ہے سخت تکلیف کی حالت میں تخدیر پیدا کرنے کے لئے بہترین دوا ہے ۔ یاد رکھیں کہ تخدیر بذات خود کوئی علیحدہ تحریک نہیں استاد محترم کے فرمان کے مطابق بھی اور مشاہدے کی صورت میں بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے تخدیر تسکین کی شدید حالت کا نام ہے اس لئے کہ جب تخدیر وارد ہوتی ہے تو اعصابی نظام بے حس ہوجاتا ہے ۔ اور اس کی بے حسی سے درد اور تکلیف کا احساس نہیں رہتا۔

٦۔ اعصابی عضلاتی مقوی خمیرہ۔ پوٹنسی نمبر (۵)

خمیرہ گاؤ زبان سادہ ایک کلو ۔ مرجان ایک تولہ ۔ عقیق ایک تولہ صدف مروارید ی ایک تولہ سنگ یشب ایک تولہ زہر مہرہ ایک تولہ خمیرے کے علاوہ سب دواوں کو عرق گلاب کی مدد سے کھرل کریں اور تیار ہونے پر خمیرے میں شامل کردیں یعنی خشک ہونے پر خمیرہ میں شامل کردیں۔

افعال و اثرات ۔ دماغ کی مشینی تحریک پیدا کرنے کی وجہ سے قلب میں

تسکین پیدا کرتا ہے اس لئے ضعف قلب میں بے حد فائدہ مند ہے دماغ کے لئے مقوی اور دل کے لئے مفرح ہے سرعت انزال میں مغلظ دواؤں کے ساتھ اگر اسے استعمال کیا جائے تو یقینی فائدہ دیتا ہے ۔ آنتوں کے زخموں میں تریاق اور گوند کیرے کے استعمال کے ساتھ استعمال کرنے سے آنتوں کی سوزش اور زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

۷۔اعصابی عضلاتی اکسیر۔ پوٹنسی نمبر(۶)

کشتہ قلعی ایک تولہ۔ کشتہ چاندی ایک تولہ ۔ ست گلو اصلی ڈھائی تولہ ۔ الائچی خورد دو تولے سب ادویہ کو خوب باریک کر کے کشتہ جات ملا کر محفوظ کرلیں۔ مقدار خوراک ۔ دو رتی تا چار رتی ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ افعال و اثرات ۔ یہ اکسیر زبان اور مری سے جذب ہو کر خون میں شامل ہو جاتی ہے او رفوری اعصاب کی مشینی تحریک پیدا کر دیتی ہے ۔ سابقہ علامات میں بے حد فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ سرعت انزال کی مائیہ ناز دوا ہے جس طریقے سے تحریر کیا جا رہا ہے اگر اس طریقے سے استعمال کیا جائے تو منی کی حدت جو غدی اثرات سے پگھلاؤ کی صورت اختیار کر جاتی ہے اور اس کی وجہ سے قوت باہ کمزور ہو جاتی ہے اس حالت میں اور اس کے علاوہ سوزاک یا قرع کی حالت میں بے حد مفید ہے یہ نسخہ اس اکسیر کے ساتھ گزشتہ فوائد کے لئے استعمال کرائیں۔ نسخہ یہ ہے ۔ ستاور پانچ تولہ ۔ موصلی سفید دو تولہ ۔ ثعلب

مصری دو تولہ چھلکا اسبغول دو تولہ ان سب کا سفوف بنائیں اور اکسیر کے ساتھ مناسب وزن سے استعمال کرائیں میرا معمول مطب ہے۔

۸۔اعصابی عضلاتی جوشاندہ پوٹنسی نمبر(۷)

بیدانہ تین ماشہ تخم خبازی چھ ماشہ تخم کاسنی چھ ماشہ تخم خیارین چھ ماشہ لسوڑیاں ایک تولہ ۔ سب ادویات کو ایک سیر پانی میں پکائیں اور چھان کر نیم گرم پانی دن میں تین بار میٹھا کر کے استعمال کرائیں۔

افعال و اثرات ۔ سوزشی نزلہ جس میں بلغمی رطوبت نمکین ہوتی ہے اس کا استعمال بے حد فائدہ دیتا ہے ۔ نیز اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنے والی ہر دوائی کے ساتھ اس کا استعمال سونے پر سہاگے کا کام کرتا ہے ۔

۹۔اعصابی عضلاتی روغن

میٹھا تیلیہ ایک تولہ کافور دو تولہ کسٹرآئیل بیس تولہ بیش کا چورہ کر کے کسٹرآئیل میں پکائیں جب میٹھا تیلیہ سیاہی مائل ہو جائے تو چھان کر اس روغن میں کافور ملا کر تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ دیں کافور حل ہو جائے گا اس روغن کو محفوظ کرلیں۔

افعال واثرات ۔ عضلاتی تحلیل سے سکڑے ہوئے عضلات جو جسمانی طور پر سوکھ جاتے ہیں اس روغن کا استعمال ان سکڑے ہوئے عضلات میں تسکین پیدا کر کے رطوبات صالح سے ان کی پرورش میں معاون و مددگار ہے ۔ عضلات پھول کر اپنی شکل و صورت بحال کر لیتے ہیں ۔ دیگر یہ کہ

آگ سے جلے ہوئے مقام پر اس تیل میں نتھرا ہوا چونے کا مقطر پانی شامل کر کے کھرل کرنے سے یہ مرکب سفید رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے یہ ایملشن آگ کے جلے ہوئے زخموں پر لگائیں۔ بے حد فائدے مند ہے

ا۔ اعصابی عضلاتی قطور

گلیسرین پانچ تولہ کافور تین ماشہ افیون دو ماشے عرق گلاب دس تولہ گلیسرین اور کافور کو باہم کھرل کریں کافور حل ہو جائے گا اس محلول میں افیون شامل کر کے کھرل کی مدد سے گلیسرین کو حل کریں آخر میں عرق گلاب شامل کر کے محفوظ کر لیں۔ افعال و اثرات۔ آنکھوں میں ڈراپر سے قطرہ قطرہ ڈالنے سے آنکھوں کی جلن جو ویلڈنگ کی تیز روشنی یا تیز دھوپ سے ہو جایا کرتی ہے اس کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ آنکھوں میں گرد و غبار یا مچھر بھنگے وغیرہ کے پڑ جانے سے آنکھوں میں خراشیں آجاتی ہیں اس حالت میں بھی اس دوا کو استعمال کریں تو بے حد فائدہ ہے

x

اا۔ اعصابی عضلاتی مرہم۔

ککو سبز کا پانی پانچ تولہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد کسٹر آئیل حسب ضرورت پہلے سفیدی کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا اس میں ککو کا پانی شامل کرتے رہیں۔ کھرل کرتے ہوئے جب سارا پانی یک جان ہو جائے تو اس میں تھوڑا تھوڑا کسٹر آئیل ڈالتے ہوئے کھرل کریں۔ جب یہ مرکب سفید

رنگ کا ایملشن بننا شروع ہو جائے تو کسٹر آئیل ڈالنا ختم کر دیں مرہم تیار ہو جائے گی اسے مزید گھوٹ کر استعمال کرائیں۔

افعال و اثرات۔ صفراو اثرات سے رحم کی سوزش میں اس کا اا استعمال بے حد فائدہ مند ہے اسی کیفیت کی ورم میں بھی اس کا استعمال بے حد فائدہ رکھتا ہے۔ صفراوی اثرات سے رحم سے خون کی کثرت کے دوران اس مرہم کا ایک پھایہ ہی بے حد کام کر جاتا ہے۔ غدی لیکوریا کہ جس میں رطوبت زرد رنگ کی جلن کے ساتھ خارج ہوتی ہے یہ علامت بھی صفراوی زہر سے رحم کی نالی کی سوزش کی صورت میں نمودار ہوتی ہے غدی لیکوریا کی مصلح دواوں کے ساتھ ساتھ اگر مقامی طور پر اس مرہم کے پھائے کا استعمال کریں تو پرانی سے پرانی سوزش اور اس سے خارج ہونے والی رطوبت بالکل ختم ہو جاتی ہے میرا بارہا کا تجربہ ہے۔ نیز سرعت انزال کے مریض کے اعضاء تناسل پر اس مرہم کا طلا کریں تو حیرت انگیز فائدے [illegible]ئیں گے۔

مذکورہ بالا علامات کے لئے اگر یہ طریقہ اختیار کیا جائے۔ تو یقینا ان علامات کی سوزش خراشیں اور جلن کو بے حد فائدہ ہوتا ہے یہ ایک طرح کا بدرقہ مناسبہ ہے جو صفراء کی زہریلی علامات میں معاون کے طور پر کام کرتا ہے۔ ایک کلو ملتانی مٹی لے کر کسی کورے گھڑے میں ڈال کر اس گھڑے کو پانی سے بھر دیں اور جب مٹی گل [illegible]

سے ہلا کر رکھ دیں - جب مٹی تہ نشین ہو جائے تو اوپر کا نتھرا ہوا پانی علیحدہ کر کے اس پانی سے سرعت انزال کے مریضوں کو بدرقہ کے طور پر ہر دوا کے ساتھ استعمال کرائیں -

اس کے علاوہ کثرت حیض اختناق الرحم اور غدی لیکوریا کے مریضوں کو بھی اسی پانی کے ساتھ دوائی کھانے کی ہدایت کریں - یہ علامات جو کہ تحریر کر دی گئی ہیں ان میں نہ صرف یہ پانی کام آئے گا بلکہ مٹی کا تہ نشین گودا بھی کام آئے گا

مٹی کا تہ نشین گودا کسی کپڑے میں ڈال کر بطور ٹھنڈی ٹکور سوزاک کے مریض کے اعضاء پر استعمال کریں - نیز ذکاوت حس یا سرعت کے مریض پر بھی یہ عمل کام آئے گا اس کے علاوہ اسی طرح مٹی کی پوٹلی بنا کر غدی مریضہ کے اعضاء اور اس کے اطراف کے حصوں پر ٹھنڈی ٹکور کرنے سے غدی سوزش تسکین میں آجاتی ہے ہسٹریا کے مریض جب شدید دورے میں مبتلا ہوں - تو یہ عمل ان کے لئے بھی بے حد فائدہ مند ہے خصوصاً اکثر اس ملتانی مٹی کے ظلال اور اس کے گودا اسطرح ٹکور کرنے سے کثرت حیض کے مریضوں کے لئے میں بہت فائدے اٹھاتا ہوں یہ طریقہ ان علامات کی اصلاح کے لئے بہت بڑا معاون ہے -

(12) اعصابی عضلاتی مرہم

رال سفید دو تولے - کافور ایک تولہ - دونوں دواؤں کو باریک کریں اور روغن تارپین اصلی دس تولے میں ڈال کر خوب ہلا کر شیشی کو دھوپ میں یا گرم پانی میں تھوڑی دیر کیلئے رکھ دیں - دھوپ یا گرم پانی انتہائی تیز نہ ہو - جب یہ دوائیں حل ہو کر سلوشن کی صورت اختیار کرلیں تو کسٹرآئیل دس تولے کو کھرل میں ڈال کر اسی سلوشن کے دس قطرے شامل کر کے خوب حل کریں - اور تھوڑا تھوڑا ٹھنڈا پانی ڈالتے ہوئے اسے کھرل کرتے رہیں - جب یہ دوا سفید رنگ کے گاڑھے املشن کی صورت اختیار کر جائے تو اسے کھلے منہ والے ڈبے میں ڈال دیں - ڈبہ یا مرتبان شیشے کا ہو -

جو لوگ آگ سے جل جاتے ہیں اور آبلے پڑ جاتے ہیں ایسی صورت میں آبلوں کو نہ چھیڑیں بلکہ اس مرہم کا جلے ہوئے مقام پر بار بار لیپ کرتے رہیں - ان شاء اللہ بہت جلد نہ صرف جلا ہوا مقام تندرست ہو جائے گا اور ان مقاموں پر کسی قسم کا جلنے کا داغ بھی نہیں رہے گا - اسی طرح کی دوا اسی ترکیب سے تیزاب سے جھلسے ہوئے مریضوں پر استعمال کریں - بے حد فائدہ مند ہوگی - اور جن لوگوں کے زخم انتہائی گندے اور بدبودار ہو جاتے ہیں - اور ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتے ان کیلئے بھی یہ مرہم بے حد فائدہ مند ہو گا - ایسی عورتیں کہ جن کو غدی لیکوریا سے اعضاؤں پر یا جلد پر سوزش سے خراشیں آجائیں ایسی عورتوں کو نہ صرف قلیل مقدار

میں یہ دوا و روئی کے پھائے سے شیافے کے طور پر رکھیں۔ بلکہ اس دوا
کی بیرونی طور پر بھی تھوڑی تھوڑی مقدار خراشوں پر لگائیں۔ ان شاء اللہ
یہ خراشیں گندے زخم جو کہ مندمل ہونے کا نام نہ لے رہے ہوں۔ ان
کیلئے یہ مرہم اکسیری حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح چاقو بلیڈ چھری اور دیگر
تیز دھار آلات سے کٹے ہوئے زخموں پر بھی یہ دوا حیرت انگیز طور پر فائدہ
دیتی ہے۔

(13)۔ اعصابی عضلاتی سلوشن

وہ محلول جو رال سفید کافور اور روغن تارپین کی مدد سے تیار کیا گیا ہے
اور نسخہ نمبر (12) میں تحریر کر دیا گیا ہے۔ یہ سلوشن تین قطرے ایک
خوراک کے حساب سے دن میں تین بار کیپسول میں بھر کر سوزاک اور
قرح اور احلیل کے زخموں میں استعمال کرنے سے پرانا سوزاک
اور قرح وغیرہ کیلئے بارہا کی مجرب دوا ہے۔ اور اگر یہ سلوشن خالص حالت
میں گندے سے گندے زخموں اور تیز سے تیز تر آلات کے لگنے سے جلد
کے کٹاؤ میں لگایا جائے تو بے حد فائدہ مند ہے۔ اسی طرح یہ سلوشن پانی
میں چند قطرے ڈال کر نہانے سے تیز سے تیز صفراوی سوزش اور خارش
کیلئے بے حد فائدہ دیتا ہے۔

(14)۔ اعصابی عضلاتی قطور

بیدانہ 3 ماشے کو ایک پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں۔ جب بیدانہ اپنا لعاب

چھوڑ دے تو اس میں مدھانی مار کر چھان لیں۔ اور اس پانی یا لعاب کو برف
سے خوب ٹھنڈا کر کے کسی سرنج میں سوئی علیحدہ کر کے بھر کر اعضاء کے
سوراخ میں یعنی احلیل میں پچکاری کریں۔ اس پچکاری سے نہ صرف
سوزاک کے مریض بلکہ اسی طریقہ سے ذکاوت حس جو صفراء کی سوزش
سے لاحق ہوتی ہے اور سرعت انزال کی کیفیت اختیار کر جاتی ہے کے لیئے
بھی یہ پچکاری بے حد فائدہ مند ہے۔ اگر آنکھوں میں دھوپ کی تپش اور
ویلڈنگ کی شعاعوں سے سوزش ہو کر جلن کی صورت اختیار کر جائے تو
اس بیدانہ کا پانی انتہائی ٹھنڈا کر کے آنکھوں میں ٹپکانے سے سوزش اور
جلن فوری طور پر ختم ہو جاتے ہیں۔

(15)اعصابی عضلاتی فیرنی

ثعلب مصری دو تولے۔ موصلی سفید دو تولے۔ ساگو دانہ دو تولے چھلکا
اسپغول دو تولے سب دواؤں کو خوب باریک کریں۔ رات کو سوتے وقت
تین ماشے دوائی دودھ میں پکا کر رات بھر برتن کو کپڑے سے ڈھانپ کر کسی
محفوظ جگہ پر کھلی جگہ یا چھت پر رکھ دیں۔ اور صبح نہار اس میں چینی ملا کر
چمچ سے مریض کو کھلائیں۔ یہ فیرنی نہ صرف معدہ امعاء کی سوزش سے
خونی پیچش میں فائدہ دیتی ہے۔ بلکہ یہ فیرنی ذکاوت حس سرعت انزال کے
مریضوں کو بے حد فائدہ دیتی ہے۔

(16)۔ اعصابی عضلاتی مشروبات

بیدانہ دو تولہ کو ایک کلو گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح مدہانی سے بلو کر اس کا لعاب نکالیں اور اس میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں یہ شربت غدی عضلاتی سوزش کے مریضوں کہ جن کو صفراوی سوزش سے جسم میں جلن اور خون کے جوش سے تکلیف محسوس ہوتی ہے کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ سن سٹروک کے مریضوں کو یہ شربت انتہائی پھیکا اور ٹھنڈا کر کے مسلسل استعمال کرانے سے مریض کو تسکین ہوتی ہے۔

اسی طرح یہ شربت بھی ان ہی تکلیفوں میں فائدہ دیتا ہے۔

(17)۔ نسخہ شربت

گڑھل کے پھول دس تولے + صندل سفید ایک تولہ + الائچی خورد دس دانہ + سب دواؤں کو ایک کلو پانی گرم میں رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح جوش دیکر پانی چھان لیں اور اس میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں۔ یہ شربت بھی مذکورہ صفراوی سوزش اور سن سٹروک میں فائدہ دیتا ہے۔

(18)۔ اعصابی عضلاتی ملک شیک

کیلے چھلے ہوئے دو عدد کے ٹکڑے کر کے شیک بنانے والے جگ میں ڈالیں اور تین ماشے بیدانے کا لعاب نکال کر بھی اس میں ڈالیں اور تھوڑی سی چینی اور ڈیڑھ پاؤ دودھ اس میں ڈال کر مشین کی مدد سے ملک شیک بنائیں اور مریض کو اسی وزن کے حساب سے دو بار استعمال کرائیں ۔ یہ بھی مذکورہ بیماریوں کیلئے فائدہ مند ہے۔

(19)۔ اعصابی عضلاتی سردائی

مغز بادام پانچ عدد + مغز کدو دو ماشے + مغز خیارین دو ماشے + تخم خرفہ دو ماشے + الائچی خورد دو عدد ایک کلو پانی کی مدد سے کونڈے میں ان دواؤں کی سردائی بنا کر برف سے ٹھنڈا کر کے استعمال کریں۔

تحریک نمبر(2)

عضلاتی اعصابی تحریک خشک سرد

یہ تمام مجربات دل اور اس کے نظام عضلات کو کیمیائی طور پر تحریک د
ہیں جس سے جگر اور غدود کے نظام میں تسکین وارد ہو جاتی ہے۔ او
اعصابی عضلاتی یعنی دماغ و اعصاب کے نظام میں تحلیل آجانے کی وجہ
بلغمی اور تری کے اثرات تحلیل ہو جاتے ہیں۔

تشخیصی علامات نبض اعصابی عضلاتی کے الٹ طور
دیکھنے سے عضلاتی نبض کی تشخیص بہت جلدی ہو جاتی ہے۔ عضلا
اعصابی نبض ہمیشہ اعصابی نبض کی نسبت تھوڑی سی طویل ہوتی ہے۔ او
دو سے ڈھائی انگل تک اس کی تڑپ اور ٹھوکر محسوس ہوتی ہے۔ لم
کے لحاظ سے یہ نبض اعصابی کی نسبت ہلکی گرم ہوتی ہے۔ مقام کے لحا
سے یہ نبض بالکل ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ قوام کے لحاظ سے یہ نبض اعتد
سخت ہوتی ہے۔ اور بعض مریضوں کی نبض اتنی سخت ہوتی ہے کہ طبیب
کی انگلیوں کے پورے اس کی ضرب سے اور سختی سے دبتے ہوئے محسو
ہوتے ہیں۔ رفتار کے لحاظ سے یہ نبض اعصابی نبض کی نسبت تھوڑی
تیز ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ ہلکا سرخی مائل ہوتا ہے۔ اور مقدار
اعصابی کی نسبت کم ہوتا ہے۔ اس پر جھاگ اعصابی قارورہ کی نسبت

جلدی بیٹھ جاتے ہیں۔ کیونکہ اس تحریک میں سودا پیدا ہو رہا ہوتا ہے لہٰذا
اس کے اثرات خشک سے سر میں درد اور دماغ پر اس خلط کی ترشی کی
گیس سے چکر آتے ہیں۔ اور دماغ میں ضعف وارد ہو جاتا ہے۔ اور
جب یہ خلط اپنی ترشی میں زہریلی ہو جائے تو اکثر دماغ کی جھلیوں پر سوزش
ہونے کی وجہ سے مرض سرسام پیدا ہو جاتا ہے عام حالت میں غذا میں
خمیری کیفیت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اس سے نظام ہضم میں فتور آجاتا ہے۔
کھٹی ڈکاریں اور آنتوں میں خمیری ہوا کی گردش سے پیٹ میں گڑگڑاہٹ
اور ہوا کی بندش سے بے چینی ہوتی ہے۔ جسم پر اس خلط کے اثرات سے
خشک خارش محسوس ہوتی ہے۔ کان میں خشکی اور کان کی موی رطوبت
چھلکوں کی طرح ہو کر کان میں خارش پیدا کر دیتی ہے۔ ناک میں خشکی اور
خشکی سے ناک میں خراشیں اور بند نزلہ کیونکہ اکثر سودا کے اثرات سے
ناک کے لعابی غدود متورم ہو کر ناک میں اپنی رطوبت نہیں چھوڑتے۔ اور
یہی رطوبت ان غدودوں میں جمع ہو کر ان غدودوں کو پھیلا دیتی ہے۔ اور
یہ پھولے ہوئے غدود ناک کو بند کر دیتے ہیں۔ زبان کی سطح اس خلط کی
وجہ سے سیاہی مائل سفید ہو جاتی ہے۔ اور اسکی ترشی کی وجہ سے زبان پر
خشونت آجاتی ہے اور اگر اس خلط کا زہریلا پن زیادہ شدید ہو جائے تو
زبان پھٹنا شروع ہو جاتی ہے۔ اکثر اس خلط کی زہریلی سوزش سے حلق
اور مری کے لعابی غدود اپنی رطوبت کو اندر جمع کرتے ہوئے خناق کی طرح

پھول جاتے ہیں - اگر یہ زہر پسلیوں کے درمیانی گوشت پر اثر کرے تو یہ
گوشت اس سوزش سے سخت ہو کر اپنی لچک کھو بیٹھتا ہے - اور نہ تو
پسلیوں کو پھیلنے میں مدد دیتا ہے - اور نہ ہی سکڑنے میں اس لئے پھیپھڑے
تو پورے طور پر ہوا کو کھینچتا ہے اور نہ ہی پسلیوں کے دباؤ سے ہوا کو خارج
کرتا ہے اسی طرح زخرے کی کڑیوں کے درمیانی گوشت کو بھی یہ زہر
سخت کر دیتا ہے - اور اس سختی سے زخرہ اور اس کی چھوٹی شاخیں (عروق
شعریہ) سخت ہو کر سانس کے آمد و رفت کے آٹومیٹک نظام کو معطل کر دیتی
ہیں - اور یہ سب اسباب جب جمع ہو جائیں - تو ان سے جو علامت پیدا
ہوتی ہے اسے عضلاتی دمہ کہتے ہیں - اور اگر اس سوداوی زہر سے جگر
اور طحال متورم ہو جائیں تو سوداوی - یرقان ہو جاتا ہے - اس یرقان میں
اکثر خلط جب متعفن ہو جاتی ہے - تو مریض کو بخار ہو جاتا ہے - اگر خلط
ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن متعفن ہو تو مریض باری کے بخار میں مبتلا
ہو جاتا ہے یعنی ایک دن خلط متاثر نہیں ہوتی - بخار بھی نہیں ہوتا -
دوسرے دن جب خلط کا تعفن مکمل ہوتا ہے تو اس تعفن کو ختم کرنے کے
لئے قوت مدبرہ بدن کا انٹی بائیوٹک عمل بخار پیدا ہو کر اس کے تعفن کو ختم
کر دیتا ہے - اسی طرح تعفن دو دن کے بعد مکمل ہو تو بخار اصلاح کیلئے
اتنے وقت کے بعد وارد ہو جاتا ہے - اسی طرح جتنی مدت میں تعفن مکمل
ہو گا - اتنی مدت کے بعد یہ بخار وارد ہو گا - یہ علامت نہ صرف دنوں کے

فرق سے بخار پیدا کرے گا - بلکہ مہینوں اور سالوں تک یہ سلسلہ چلتا رہے
گا -

اس کی سوزش سے آنتیں سخت ہو کر قبض کی علامت پیدا کریں گی - یعنی
صفرا کا نظام ساکن ہو گا اس لئے آنتوں کی لچک کمزور ہوتی ہے نیز غذا کے
جوس میں صفرا کی کمی اس کو پورے طور پر تحلیل کرنے میں ناکام ہوتی ہے
اس لیے غذا پورے طور پر ہضم نہ ہونے کی وجہ سے سخت ہو جاتی ہے -
اور صفرا کے آمیزے کی کمی سے امعاء مستقیم میں لزج نہیں پیدا ہوتا -
اس لئے فضلے کا اخراج رک کر قبض پیدا کرتا ہے - ایسی حالت میں اکثر
فضلے میں کیچوے پیدا ہو جاتے ہیں اور قولنج کا خطرہ ہوتا ہے - عورتوں کے
رحم اس کے اثرات سے متورم ہو کر ماہواری کی بندش کر دیتے ہیں اکثر
یہ ورم رحم کے منہ کو اپنے مقام سے ہٹا دیتی ہے جوڑوں میں اس خلط کے
زہریلے اثرات سے اس کا لعابی مادہ جو کہ حرکت میں لبریکیشن کا کام کرتا
ہے - سخت ہو جاتا ہے اس میں پھسلاؤ کی طاقت نہیں رہتی - اس لئے
مریض جوڑوں کے درد میں مبتلاء ہو جاتا ہے - جب یہ مریض بیٹھتا ہے - تو
درد میں شدت ہو جاتی ہے - اور جب یہ حرکت کرتا ہے - سکون محسوس
کرتا ہے - یہ اس لئے کہ حرکت سے حرارت پیدا ہو کر لعابی مادے کو
تحلیل کر دیتی ہے

اکثر اس خلط کے زہر سے جلد پر خارش کہ جس سے چھلکے اترتے ہیں - داد

اور چنبل کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ چہرے اور جلد کا رنگ خون میں زہر آ جانے کی وجہ سے خشک اور سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ جو کہ عضلاتی زہر بواسیری زہر کہلاتا ہے۔ اس لئے اس زہر سے بواسیر بادی ہو جایا کرتی ہے۔ مردوں میں اکثر سوداوی زہر سے آلات تناسل متاثر ہو تو یہ زہر خصیوں کو سکیڑ دیتا ہے۔ اور اوعیہ منی بھی اس کے اثر سے سکڑ جاتی ہیں لہذا ایک طرف منی کم پیدا ہوتی ہے۔ اور دوسرے جو کچھ مادہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ رات کو ریڑھ کے گرم ہونے سے احتلام کی صورت میں خارج ہو جاتا ہے۔

علاج

یہ مرکبات جب مرض کی شدت ہو تو محرک سے لے کر تریاق و اکسیر تک ہر پندرہ منٹ کے بعد سب مرکب ملا کر مریض کو استعمال کرائیں۔ تو اس طرح مرض کی شدت ٹوٹ جاتی ہے۔ اور مریض تلف ہونے سے بچ جاتا ہے جب تکلیف میں کمی اور مرض میں بھی افاقہ ہو جائے۔ اور طبیعت اعتدال پر آ جائے۔ تو ادویات کی کمی کے ساتھ ساتھ اس کے استعمال کا درجہ بھی بڑھاتے جائیں۔

نوٹ۔ محترم استاد گرامی کی ترتیب محرک سے علاج شروع کرنے میں بے حد فائدے ہیں۔ لہذا اس بات کو مد نظر رکھ کر علاج شروع کیا جائے تو شفاء یقینی ہوتی ہے۔

تحریک نمبر(2) یعنی عضلاتی اعصابی محرک پوٹنسی نمبرا

مغز کرنجوہ یعنی کرنجوہ کی اندر کی گری پانچ تولہ + آملہ خشک گٹھلی علیحدہ کردا پانچ تولہ سفوف بنائیں۔ ایک ایک ماشہ کی چار خوراک دن میں چار بار پانی سے استعمال کرائیں۔ یہ مرکب عضلاتی اعصابی اثرات کی وجہ سے عضلات و قلب کے نظام کو کیمیائی طور پر تحریک دیتا ہے۔ اور اس کے استعمال سے خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس خشکی کی وجہ سے بلغمی امراض جیسے ملیریا بخار تر کھانسی اور ناک سے پتلی رطوبت کا اخراج سر کا درد چیچک خسرہ سلسل بول یعنی پیشاب کی زیادتی اور مثانے کے نچوڑنے کی کیفیت میں کمی یعنی مثانے کا جھول جس سے پیشاب پورے طور پر نچڑ کر خارج نہیں ہوتا بلکہ پیشاب کرنے کے بعد قطروں کی صورت میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ ان سب علامات کیلئے یہ عضلاتی اعصابی محرک بہترین فائدہ مند ہے اگر اس کے استعمال سے ان امراض میں کوئی کمی نہ ہو تو پھر دوسری پوٹنسی potency استعمال کرائیں۔ (یہ پہلی پوٹنسی ہے)

عضلاتی اعصابی شدید پوٹنسی نمبر2 مغز کرنجوہ پانچ تولہ + آملہ خشک پانچ تولہ + بھنگڑی بریاں پانچ تولہ + کشتہ گاودنتی پانچ تولہ + سب دواؤں کو خوب باریک کر کے سفوف بنائیں اور ایک ایک ماشہ کی صبح سے رات تک چار خوراک قہوہ سبز یا گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ یہ مرکب بھی دل میں تحریک جگر کے نظام میں تسکین اور دماغ و اعصاب کے فساد کو

تحلیل کرتا ہے۔ یہ بھی بلغمی امراض جس کا ذکر محرک کے دور میں آچکا ہے میں بے حد فائدہ مند ہے۔ اور خصوصا تپ محرقہ اسہالی کالی کھانسی سکون قلب دل کا ڈوبنا اور ذیا بطیس کیلئے حکمی دوا ہے۔ اور معین حمل ہے۔ نمونیہ میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

عضلاتی اعصابی ملین پوٹنسی نمبر3

اگر امراض کی شدت میں کمی نہ آرہی ہو۔ تو پوٹنسی نمبر ۴ استعمال کرائیں۔ عضلاتی اعصابی شدید پوٹنسی نمبر ۲ پانچ تولہ ہلیلہ سیاہ تھوڑے سے دیسی گھی سے چپڑ کر توے پر بریاں کردہ بیس تولہ دونوں دواؤں کو باریک کرکے اور ایک ایک ماشہ کی چار خوراک صبح سے رات تک گرم پانی یا قہوہ سبز سے استعمال کرائیں۔ جب مریض کو قبض ہو تو یہ دوا بجائے ایک ماشے کے دو ماشہ وزن سے چار خوراک استعمال کرائیں۔

عضلاتی اعصابی مسہل (پوٹنسی نمبر ۴)

عضلاتی اعصابی ملین دس تولے + ہڑڑ جلاپہ اڑھائی تولہ دونوں ادویات کو خوب باریک کرکے ملادیں اور چار چار رتی کی تین خوراک صبح سے رات تک گرم پانی قہوہ یا چائے سے استعمال کرائیں۔ یہ پوٹنسی اس وقت استعمال کرنی پڑتی ہے۔ جب بلغمی اثرات کسی طور پر خارج نہ ہو رہے ہوں۔ یہ دوا بلغم کو دستوں کے ذریعے خارج کردیتی ہے۔ اور اگر اسے تھوڑی مقدار میں استعمال کرایا جائے۔ تو یہ دوا بلغم کی پیدائش کو روک

دیتی ہے۔ اور اس طرح اعصابی تحریک کی ہر علامت تحلیل ہو جاتی ہے۔

عضلاتی اعصابی مقوی (پوٹنسی نمبر۵) اطریفل

یہ اطریفل انتہائی پرانے سے پرانی کھانسی یا نزلہ اور بلغمی دمہ ذیابطیس دائمی قبض اور درد سر کیلئے بہترین مرکب ہے۔ جب امراض بلغمی کسی حالت میں بھی اصلاح نہ پارہے ہوں تو شدید نمبر ۲ کے ساتھ استعمال کرنے سے انشاءاللہ امراض بلغمی ٹھیک ہو جائیں گے۔ اجزائے نسخہ اطریفل پوست ہلیلہ زرد اڑھائی تولہ + آملہ خشک اڑھائی تولہ + بلیلہ سیاہ اڑھائی تولہ + اوسطو خودوس اڑھائی تولہ + مویز منقی پانچ تولہ + فولادی پتری دو تولے + منقی کے علاوہ باقی تمام ادویات کو باریک کرکے رکھ لیں۔ اور منقی کو ایک کلو پانی میں خوب پکائیں۔ جب منقی خوب گل جائے تو اسے تار کی موٹی چھانی میں ڈال کر ہاتھوں سے مسل کر اس کی گٹھلی اور چھلکا علیحدہ کرلیں۔ اور نیچے برتن میں جو منقی کا گودا نکلے تو اس میں چینی ایک کلو ملا کر اس کا قوام بنائیں۔ جب قوام تیار ہو۔ تو اسے آگ سے اتار کر اس میں سفوف شامل کرکے ڈنڈے یا بڑے چمچے سے خوب گھوٹ کر شامل کرلیں اور آخر میں جب اطریفل ٹھنڈا ہو جائے۔ تو اس میں روغن خشخاش پانچ تولہ ملا کر برتن میں محفوظ کرلیں۔ یہ اطریفل ایک تولہ صبح اور ایک تولہ رات کو سوتے وقت پانی یا چائے کے ساتھ استعمال کرائیں۔ دوپہر سے شام تک اس تحریک کی شدید نمبر ۲ کی دو خوراک حسب مقدار

استعمال کرائیں۔ انشاءاللہ مذکورہ بالا علامات میں بے حد فائدہ ہوگا۔

جو لوگ اطریفل نہ بنا سکتے ہوں۔ وہ اطریفل اسطوخودوس ۱۰۰ گرام اور اطریفل ہلیلہ یعنی اطریفل ہرڑ والا ۱۰۰ گرام دونوں کو ملا کر اس میں فولادی پتری کھرل کردہ ۳ ماشہ اور روغن خشخاش ایک تولہ شامل کر کے یہی فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

عضلاتی اعصابی اکسیر پوٹنسی نمبر ۶

محلول سم الفار دس قطرے + فولادی پتری ایک تولہ ہلیلہ سیاہ بریاں ۱۰ تولہ کو خوب باریک کریں۔ اور اس کے بعد اس میں فولاد پتری شامل کردیں۔ اسے خوب کھرل کردیں۔ جب یہ دوا انتہائی کھرل ہو جائے۔ تو اس میں محلول سم الفار کے قطرے شامل کر کے اسے خوب کھرل کرتے ہوئے یک جان کردیں۔ یہ دوا اپنے افعال و اثرات میں بے حد تیز اثرات رکھتی ہے۔ اس لئے اسے احتیاط سے استعمال کرائیں۔ امراض بلغمی میں بے حد [illegible] دیتی ہے۔ خصوصا جریان شوگر اور خون کی کھاری رطوبات سے جسم پر پھوڑے پھنسی چیچک وغیرہ کیلئے بے حد فائدہ مند ہے۔

نسخہ محلول سم الفار

سم الفار ایک ماشہ + سوڈا بائی کارب دس تولہ دونوں کو خوب کھرل کریں۔ اور ایک پاؤ گرم پانی میں یعنی کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر چمچ سے حل کریں۔ یہ پانی میں حل ہو کر محلول کی طرح ہو جائیں گے۔ اس محلول کے

دس قطرے دوائی مزکورہ میں شامل کرلیں۔

نوٹ۔ ہرذی روح دوائی جو کہ انسان کی قوت مدبرہ بدن کو ختم کر کے زہر کی صورت میں جسم انسانی کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے ایسی زہریلی دواؤں کی مقدار جتنی کم سے کم دیں گے۔ اتنا ہی ان میں اکسیری قوت پیدا ہوگی۔ یہ محلول آگے بھی نسخوں میں کام آئے گا۔ اسی لئے اس محلول کو محفوظ رکھیں۔

عضلاتی اعصابی تریاق پوٹنسی نمبر ۷

عضلاتی اعصابی ملین نمبر ۲ دس تولے + عضلاتی اعصابی مسہل اڑھائی تولہ اور عسل بلادر پانچ قطرے سب کو ملا کر خوب کھرل کرلیں۔ یہ تریاق نہ صرف تمام رطوبتی امراض کی علامات میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔ اعصابی لیکوریا شوگر سلسل البول جریان اور اسی کی وجہ سے ضعف باہ میں بھروسے کی دوا ہے۔ آتشک کے کھاری زہر کو فوری طور پر ختم کردیتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر آتشک شدید ہو جائے۔ تو اس دوا کے علاوہ اس ترکیب سے اس کا علاج کریں تو بے حد کامیابی حاصل ہوگی۔

نسخہ آتشک

رسکپور تین ماشہ کو پانی کی مدد سے چار پانچ گھنٹے خوب کھرل کریں۔ اور اس کے خشک ہونے پر یہ دوائیں شامل کر کے رکھ دیں۔ چوب چینی پانچ تولہ۔ رائی پانچ تولہ۔ حنظل ۲ تولہ سب دواوں کو خوب باریک کر کے

کھرل کردہ اس رس کپور میں شامل کر کے خوب کھرل کریں ۔ جب دوائیں یک جان ہو جائیں ۔ تو چار چار رتی کے کیپسول بھر کر مریض کو ایک کیپسول صبح سے دوپہر تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں ۔ اور شام سے رات تک دو خوراک عضلاتی اعصابی تریاق کی چار چار رتی کے کیپسول ہمراہ پانی استعمال کریں ۔ بیرونی طور پر گلیسرین دو اونس + نیلا تھوتھا ایک ماشہ کو کھرل کر کے گلیسرین میں شامل کریں ۔ اور جب نیلا تھوتھا گلیسرین میں حل ہو جائے ۔ تو یہ محلول تھوڑا تھوڑا زخموں پر لگائیں ۔ بارہا کا مجرب آزمودہ علاج ہے جس میں خود راقم کو بے حد کامیابی حاصل ہوئی

عضلاتی اعصابی جوشاندہ

اجزائے جوشاندہ = گل بنفشہ چھ ماشہ + عناب دس عدد + خوب کلاں چھ ماشے + منقی نو دانے + بھنے ہوئے چنوں کا چھلکا چھ ماشہ ۔ سب ادویات کو آدھ کلو پانی میں بھگولیں ۔ اور تھوڑی دیر کے بعد ان کو جوش دیں ۔ جب جوش ختم ہو جائے تو کپڑے سے چھان کر چینی ملا کر نوش کر لیں ۔ یہ جوشاندہ اکثر ایسے مریضوں کو دیتے ہیں ۔ جو دوائی کی پڑیا پانی سے نہ کھا سکتے ہوں ۔

عضلاتی اعصابی روغن

تل کا تیل دس تولے + روغن صندل ایک تولہ + عسل بلادر تین قطرے ۔ سب کو باہم ملالیں ۔ اور شیشی میں محفوظ کر لیں ۔ یہ عضلاتی اعصابی

روغن ہے ۔ جو عضلاتی اعصابی علامات میں دردوں کے مقام پر لگایا جاسکتا ہے ۔

عضلاتی اعصابی قطور

پھٹکڑی تین ماشہ + کافور تین ماشے + رسونت انڈیا ایک تولہ سب ادویات کو ایک بوتل عرق گلاب میں حل کریں ۔ اور چھان کر رکھ لیں ۔ جب گرد و غبار بیٹھ جائے تو اس کو ڈراپس میں بھر کر عضلاتی اعصابی اور اعصابی عضلاتی سوزش کے مریض جن کی آنکھوں کے کونے زخمی ہوں ۔ آنکھوں میں سوزش اور اس کی وجہ سے آنکھوں میں دکھن ہو ۔ آنکھوں سے پانی آرہا ہو ۔ نظر کمزور ہو ۔ اور روشنی برداشت نہ ہو رہی ہو ۔ اس دوا کے قطرے آنکھ میں ٹپکالیں ۔ ایک اونس گلیسرین اور ایک تولہ دوائی مذکورہ کو باہم ملا کر رکھ لیں ۔ کان میں پھنسیوں اور اس کی وجہ سے درد ہو ۔ یا کان بہہ رہا ہو ۔ اور کان میں زخم ہوں ۔ تو روئی کی مدد سے کان میں لگائیں ۔

سفوف نزلہ زکام

ہلیلہ سیاہ بریاں پانچ تولے + کالا دانہ ڈیڑھ تولہ + اسطوخودوس اڑھائی تولہ + کالی مرچ چھ ماشے + سب ادویات کا سفوف بنا کر ایک ایک ماشہ کی تین خوراک ہمراہ پانی صبح سے رات تک استعمال کرائیں ۔

عضلاتی اعصابی اکسیر

ایسے مریض جو اعصابی تحریک کی وجہ سے مسلسل پتلے پاخانے کرتے رہتے ہیں ۔ اور جسمانی طور پر کمزور ہوتے ہیں ۔ اور اگر یہ کھاری زہر تیز تر ہو جائے ۔ تو مریض سنگرہنی جیسی سوزشی علامات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آنتیں کمزور ہونے کی وجہ سے غذا کا جوس جذب نہیں کر سکتیں ۔ اور یہ غذائی پاخانے بار بار آتے ہیں ۔ ان علامات کے لئے اس ترکیب سے علاج کرائیں تو یقینی سنگرہنی سے نجات ہو جاتی ہے

سفوف سماق

انار دانہ دو تولے + آملہ خشک دو تولے + صندل سفید دو تولے + زیرہ سفید دو تولے + پوست بیرون پستہ دو تولے + پوست سماق دانہ چھ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں ۔ اور صبح سے دوپہر تک ایک ایک ماشہ کی تین خوراک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ عصر سے رات تک یہ دوا استعمال کرائیں۔۔ یہ نسخہ بالترتیب ہمارا معمول مطب ہے۔ سنگرہنی کا شافی علاج ہے۔

نسخہ نمبر۲۔ بلیلہ سیاہ بریان ۵ تولے + رال سفید ۲ تولے + کشتہ صدف دو تولے + افیون ۳ ماشے سب دواؤں کو باہم ملا کر سفوف بنائیں اور یہ سفوف پہلی دوائی کے استعمال کے بعد عصر سے رات تک ایک ایک ماشہ کی دو خوراک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بالترتیب ہمارا معمول مطب ہے سنگرہنی کا شافی علاج ہے

ے تخمہ

باسی غذائیں یا ایسی غذائیں جن میں زہریلے اثرات آ چکے ہوں ۔ ان اؤں کے استعمال سے اکثر سفید رنگ کے دست آنا شروع ہو جاتے ہیں جن کو ایلوپیتھی حضرات (فوڈ پوائزننگ) کا نام دیتے ہیں کیلئے بھی یہ اوپر والی دوائی اسی ترتیب سے استعمال کرانے سے یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے اس کے ساتھ اگر یہ اکسیری سیاہ مرچ کا اچار بنا کر استعمال کرائیں تو نہ صرف یہ تخمہ بلکہ ہیضہ جیسی مہلک مرض بھی اس سے رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ اچار کالی مرچ

مرچ سیاہ موٹی اور صاف شدہ ایک پاؤ اور تیزاب گندھک دو تولے پانی اتنا کہ کالی مرچ اس میں ڈوب جائے ۔ کسی شیشے کے برتن میں یہ مرچیں اور گندھک کا تیزاب اور پانی ملا کر پندرہ بیس دن کیلئے رکھ دیں ۔ جب مرچ ترش ہو جائے ۔ تو یہ کالی مرچ کا اچار تیار ہے ۔ چار سے آٹھ دانے تک یہ مرچ ہر دو گھنٹے کے بعد مریض کو چبا کر کھانے کی ہدایت دیں ۔ سنگرہنی تخمہ ہیضہ کا شافی علاج ہے ۔ اوپر کی دوائیں بلترتیب مریض کو استعمال کرانے کے ساتھ ساتھ یہ مرچ بھی وقفے وقفے سے کھلاتے رہیں ۔ دیگر ہیضہ کیلئے بھی یہ دوا اکسیری کیفیت کی حامل ہے۔

آب پیاز پانچ تولے + پانی گرم دس تولے + گندھک کا تیزاب دو سے تین قطرے باہم ملا کر ہیضہ کے مریضوں کو اسی وزن سے بار بار خوراک بنا کر

وقفے وقفے سے تین چار بار استعمال کرائیں۔ اگر مریض رطوبت صالح کے خارج ہونے سے انتہائی کمزور ہو گیا ہو۔ تو یہ سب ادویات ملا کر تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد استعمال کرائیں۔ انشاءاللہ اس ترتیب سے علاج کریں تو مطب کا نام روشن ہو گا۔

عضلاتی اعصابی مشروبات

ہلیلہ سیاہ بریاں دس تولے + ترپھلہ دس تولے + اوسطو خودوس پانچ تولے + مرچ سیاہ ایک تولہ سب ادویات کو تھوڑا سا باریک کر کے ڈیڑھ کلو پانی بھگو دیں اور دو دن کے بعد ان ادویات کو خوب پکا کر چھان کر ایک کلو چینی ملا کر شربت بنائیں۔ اس گرم شربت میں فولاد پتری ایک تولہ شامل کر کے ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھرلیں۔ یہ شربت بلغمی کھانسی بلغمی دمہ اور نزلہ سفید دست وغیرہ کیلئے دن میں بار بار ایک چمچ کی مقدار سے مریض کو پلائیں۔ یہ شربت مولد خون بھی ہے اس لئے کمی خون کے لئے فائدہ مند ہے

عضلاتی اعصابی عرق

یہ نسخہ اس سے پہلے بھی عرض کیا گیا ہے۔ یہ خصوصا شوگر کیلئے تیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہاں دوبارہ درج کر رہا ہوں۔ کیونکہ یہ عضلاتی اعصابی تحریک کیلئے ہے۔ لہذا اعصابی عضلاتی تحریک کی علامات میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ برائے شوگر (عضلاتی اعصابی عرق)

مجیٹھ پانچ تولے + ہلیلہ سیاہ پانچ تولے + ترپھلہ ایک پاؤ + انار کے چھلکے خشک ایک پاؤ + کیکر کے چھلکے ایک پاؤ + جامن کے پتے ایک پاؤ + ہیرا کسیس سبز دو تولے۔ سب ادویات کو مٹکے میں ڈال کر دس سیر پانی میں بھر کر بھگو دیں۔ ہر روز لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ چالیس دن کے بعد یہ ادویات نیچے بیٹھ جائیں۔ تو اوپر کا پانی نتھار کر علیحدہ کرلیں۔ اور اس میں دس قطرے محلول سم الفار کے شامل کریں۔ اور بوتلیں بھرلیں۔ یہ عرق بھی اعصابی عضلاتی علامات کی جملہ تکلیفوں کے علاوہ خصوصی طور پر شوگر کیلئے اکسیر دوا ہے۔ صبح سے رات تک بڑے چمچ کی مقدار سے چار خوراک مریض کو پلائیں۔ اعصابی عضلاتی تحریک سے جریان وغیرہ کے امراض سے قوت باہ میں کمی کیلئے اس ترتیب سے یہ محلول بنا کر استعمال کریں۔ تو یقینی فائدہ ہو گا۔

نسخہ محلول

جدوار خطائی تین تولے + کچلہ کا سفوف (نمک میں بریاں کیا ہوا) ایک ماشہ + عاقرقرحا دو تولے + افیون ایک تولہ + زعفران تین ماشہ۔ سب ادویات کو کسی چینی کے برتن یعنی مرتبان یا شیشے کے مرتبان میں آدھ کلو پانی ڈال کر بھگوئیں۔ اور اس کے ڈھکنے پر مضبوط کپڑے سے باندھیں۔ تاکہ اوپر کا گرد و غبار اس میں شامل نہ ہو سکے۔ یہ مرتبان کلر والی زمین میں دفن کر

دیں۔ چالیس دن کے بعد یہ مرتبان نکال کر اس کا محلول چھان کر اس میں پانچ قطرے محلول سم الفار ڈالیں۔ اور بوتل میں بھر لیں۔ صبح سے رات تک اس دوائی یا محلول کے تین تین قطرے ڈراپر سے قہوہ میں ڈال کر استعمال کریں۔

یہ محلول عضلاتی اعصابی کیفیت کا حامل ہے۔ اعصابی عضلاتی تحریک کی جملہ علامات میں فائدہ مند ہونے کے ساتھ خصوصاً شوگر کے مریض کی کمزوری جریان اور اس کی وجہ سے قوت مردی کی کمزوری وغیرہ کیلئے یہ دوا اکسیری حیثیت رکھتی ہے۔ لیکوریا کی کمزور مریضہ کیلئے بھی یہ محلول نہ صرف لیکوریا کو ختم کر دیتا ہے۔ بلکہ اس کی کمزوری کو بھی فائدہ مند ہے۔ عام حالت میں بوڑھے لوگ اگر مسلسل اسی طریقے سے استعمال کرتے رہیں۔ تو بلغمی رطوبت کے فساد سے محفوظ رہتے ہیں۔

اعصابی عضلاتی لیکوریا

کیلئے اس محلول کے علاوہ یہ ادویات بھی استعمال کروائیں۔ صبح سے دوپہر تک شربت عضلاتی اعصابی کی دو خوراک بڑے چمچ کی مقدار سے استعمال کروائیں۔ اور عصر سے رات تک نسخہ نمبر ۲ (یعنی سنگرہنی والا) جس میں رال سفید۔ کشتہ۔ صدف وغیرہ شامل ہیں۔ ایک ایک ماشہ کی دو خوراک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ لیکوریا کا مجرب کامیاب اور بے خطا علاج ہے۔

سوکھا مسان

پوست آملہ خشک باریک کردہ دو تولے + دہی ترش آدھ پاؤ۔ دونوں کو خوب گھوٹ کر سٹیل کی ٹرے میں پھیلا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ یہ مرکب خشک ہو کر پاپڑیوں کی طرح ہو جائے۔ تو اسے خوب باریک کر کے کپڑے میں چھان کر محفوظ کر لیں اور سوکڑے کے مریض کو چار چار رتی کی مقدار میں دن میں چار بار شربت انجبار میں ملا کر چٹائیں۔

اکسیر دق الاطفال

صندل سفید کی لکڑی مٹی کے کونڈے میں گھسائی ہوئی ایک تولہ + زہر مہرہ گھسا ہوا ایک تولہ دریائی ناریل موٹا اسی طرح گھسا ہوا ایک تولہ + مروارید دو ماشے + الائچی خورد ایک تولہ + ہلیلہ زرد ایک تولہ پہلے مروارید کو عرق بید مشک کی مدد سے خوب کھرل کریں۔ بعد میں پسی ہوئی ادویات میں ملا کر خوب کھرل کریں اور آخر میں الائچی ہلیلہ کا سفوف ملا کر خوب کھرل کریں۔ یہ مرکب اسی طرح تیار کرنے کے بعد محفوظ کر لیں۔ دق الاطفال کے مریض بچے دن میں چار پانچ بار چار چار رتی کی خوراک شربت انجبار میں ملا کر پلائیں۔ یہ دوا نہ صرف سوکڑے میں کام آتی ہے بلکہ ہرے پیلے دست اور عطاش میں بھی کام آتی ہے۔

عضلاتی غدی تحریک کی علامات تحریک نمبر ۳

یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی مشینی تحریک ہے۔ اس تحریک سے خشکی اور

گرمی پیدا کر کے عضلاتی اعصابی تحریک کی کیمیائی کیفیت کو تحلیل کیا جاسکتا
ہے۔ بے خوابی اور سر میں بوجھ یادداشت کی کمی خصوصاً حرام مغز کے مقام
پر تناؤ اور خشکی کی وجہ سے شریانوں میں سکڑ اس کی وجہ سے خون کا دباؤ
بلڈ پریشر وغیرہ کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ تشنج فالج رعشہ وغیرہ جیسے مہلک
امراض پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور
آنکھوں کے ابھار میں کمی سوداوی تناؤ سے کان کے پردوں میں کھچاؤ اور
سماعت کی کمی درد وغیرہ اور کانوں کے بیرونی طرف غدود کے سکیڑ سے
غدودوں کے منہ کا بند ہونا۔ اور اس بندش سے کان پیڑے وغیرہ جیسی
غدودوں کی ورم عضلاتی تحریک کی سوداوی خشکی سے ناک کا بند ہونا نکسیر
آنا ہونٹوں کا پھٹنا یا ان پر چھلکوں کا آجانا اور ہونٹوں کی رنگت میں سرخی
کی بجائے سیاہ رنگت کا آجانا زبان کی خشکی اور ذائقہ کی کمی زبان کا پھٹنا
اور اس کی اصلاح اگر نہ ہو سکے تو زبان کا کینسر دانتوں میں خون کی غذا کی
ترسیل نہ ہونے کی وجہ سے دانتوں کا بوسیدہ ہونا مسوڑوں کے سکیڑ سے
دانتوں کا ہلنا ماخورہ جیسی تکلیف میں مبتلا ہونا حلق کا بیٹھ جانا یا خناق ہو جانا
خشک کھانسی کہ جس میں بلغم تو خارج نہیں ہوتا لیکن پھیپھڑے کا فطری
عمل کھانسی جو بلغم خشک کو خارج کرنے کیلئے دورے کی صورت میں جاری
رہتی ہے۔

اگر یہ حالت برقرار رہے تو نتیجتاً عضلاتی دمہ کی صورت میں تکلیف ک

باعث بنتی ہے۔ سوداوی خشکی کی وجہ سے دل کی شریانوں میں تناو کی وجہ
سے اختلاج قلب پستانوں کا سکیڑ جس کی وجہ سے عورتوں کے پستانوں کے
ورم اور ورم کی وجہ سے خون رس کر پستانوں کے جوف دار عضلات میں
پیپ بن کر زخم اور اس کی وجہ سے پستانوں کا کینسر مردوں میں پستانوں کے
سکیڑ کی وجہ سے قوت باہ کا بطلان (کمی) احتلام معدہ میں ترشی اور عضلاتی
رطوبت سے خمیری عمل کی زیادتی جس سے تبخیر معدہ جیسی بیماریاں پرانے
بخار جو عضلاتی تعفن کی وجہ سے اکثر باری کے بخار اور ان کی وجہ سے
ورم طحال اور جگر کی سختی شدید قبض خونی بواسیر مقعد کی جلن اور سوزش
خصیوں کا سکیڑ اعضاء تناسل کی کجی جوڑوں میں لعابی لبریکیشن کے مادے
میں ترشی کے اثرات سے مادے کی لعابیت میں کمی جس کیوجہ سے جوڑوں
میں درد جو اکثر آرام کرنے میں زیادہ ہوتا ہے اور چلنے میں تکلیف میں کمی
ہوجاتی ہے۔ یہ اس لئے کہ چلنے سے حرارے پیدا ہوتے ہیں جو لبریکیشن
والے لعابی مادے کو تحلیل کرتے ہیں۔

نبض عضلاتی [illegible] کی نسبت قدرے طویل جو تین انگلیوں کے نیچے تڑپتی
ہوئی محسوس ہوتی ہے قوام کے لحاظ سے عضلاتی کی نسبت قدرے نرم
لمس کے لحاظ سے عضلاتی کی نسبت قدرے گرم رفتار میں اس کی تیزی
آجاتی ہے۔ قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ اور مقدار میں کمی پیشاب
خارج ہوتے وقت ہلکی سی جلن پیشاب پر جھاگ بالکل نہیں ہوتا کبھی کبھی

قارورہ کا رنگ سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔

عضلاتی غدی مجربات

یہ مجربات دل و عضلات کے نظام کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ اپنے خشک گرم مزاج کی وجہ سے نہ صرف سودا کو تحلیل کرتے ہیں۔ بلکہ اسے پیدا کرتے رہتے ہیں۔ تاکہ سودا اعتدال سے پیدا ہو کر اپنے عوامل معتدل حالت میں جسم میں پورے کرتا رہے جب عضلاتی اعصابی تحریک سے سودا وافر مقدار میں پیدا ہو کر اپنے اثرات سے جسم انسانی میں فساد برپا کرتے ہوئے مریض کو انتہائی تکلیف دے رہا ہو۔ تو ایسی صورت میں یہ تمام مجربات اکسیر و تریاق تک ملا کر ہر دس منٹ کے بعد مریض کو استعمال کرائیں۔ جب مرض کی شدت میں اعتدال آجائے۔ تو پھر وقفہ بڑھاتے ہوئے استعمال کرائیں۔

عضلاتی غدی محرک پوٹلی نمبر۱

دار چینی دو تولے + لونگ ایک تولہ۔ دونوں دواؤں کو باریک کر کے رکھ دیں۔ ایک ایک ماشہ کی تین خوراک صبح سے رات تک ہمراہ گرم پانی یا قہوہ استعمال کرائیں۔ بہتر صورت یہ ہے کہ اس دوا کی ایک ماشہ خوراک کا ایک پاؤ پانی میں قہوہ بنا کر استعمال کرائیں۔ اس ترتیب سے یہ دوا فوری طور پر خون میں شامل ہو کر سوداوی اثرات کو فوری طور پر تحلیل کر دیتی ہے۔ اگر مرض اپنی شدت میں کم ہو۔ یعنی حرارت غریزی کی کمی کی

وجہ سے نمونیا کے اثرات اور سردی کی وجہ سے خشکی نزلہ حرام مغز [illegible] مقام پر تناؤ اور جسم کے عضلاتی نظام کے کھچاؤ سے اعضاء شکنی وغیرہ [illegible] حالات میں یہ قہوہ فوری طور پر اپنے اثرات سے دفاع کرتا ہے۔ او[illegible] علامات فوری طور پر تحلیل ہو جاتی ہیں۔

عضلاتی غدی شدید پوٹلی نمبر۲

اجزائے نسخہ۔ دار چینی تین تولے + جلوتری دو تولے + لونگ ایک تو[illegible] یہ تمام ادویات اچھی طرح باریک کر کے سفوف بنالیں۔ ایک ایک ماش[illegible] تین خوراک صبح سے دوپہر تک ہمراہ گرم پانی یا سبز چائے کے ہمراہ استع[illegible] کریں۔ افعال واثرات کے لحاظ سے نسخہ گزشتہ علامات میں اگر شدت [illegible] ۔ اس حالت میں استعمال کیا جائے۔ خصوصاً جب خسرہ اور چیچک دب[illegible] مریض کو مسلسل تنگ کر رہے ہوں۔ تو ایسی حالت میں اس دوا کی [illegible] خوراکیں خسرہ وغیرہ کو فوری طور پر نکال کر جسم کو اس کے زہر سے نجا[illegible] دلاتی ہیں۔ خصوصاً محرقہ بخار میں اس دوا کی ایک ایک ماشہ کی پانچ خوراک دن بھر میں استعمال کرانے سے حرارت غریزی پیدا ہو کر حرار[illegible] کے غربیہ کے اثرات کو فوری تحلیل کر دیتی ہے۔ سردی کے اثرات [illegible] اگر جسم میں کوئی تبدیلی آجائے۔ جسم سرد پڑنے لگے تو اسی طرح اس دو[illegible] دن بھر استعمال کرائیں۔ اس سے سردی کے اثرات جسم سے تحلیل [illegible] جائیں گے۔ اور جسم سردی کے اثرات سے نجات پا کر اعتدال پر آجا[illegible]

قارورہ کا رنگ سیاہ بھی ہوجاتا ہے۔

عضلاتی غدی مجربات

یہ مجربات دل و عضلات کے نظام کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ اپنے
خشک گرم مزاج کی وجہ سے نہ صرف سودا کو تحلیل کرتے ہیں۔ بلکہ اسے
پیدا کرتے رہتے ہیں۔ تاکہ سودا اعتدال سے پیدا ہو کر اپنے عوامل معتدل
حالت میں جسم میں پورے کرتا رہے جب عضلاتی اعصابی تحریک سے سودا
وافر مقدار میں پیدا ہو کر اپنے اثرات سے جسم انسانی میں فساد برپا کرتے
ہوئے مریض کو انتہائی تکلیف دے رہا ہو۔ تو ایسی صورت میں یہ تمام
مجربات اکسیر و تریاق تک ملا کر ہر دس منٹ کے بعد مریض کو استعمال
کرائیں۔ جب مرض کی شدت میں اعتدال آجائے۔ تو پھر وقفہ بڑھاتے
ہوئے استعمال کرائیں۔

عضلاتی غدی محرک پوٹنسی نمبر۱

دار چینی دو تولے + لونگ ایک تولہ۔ دونوں دواؤں کو باریک کر کے رکھ
دیں۔ ایک ایک ماشہ کی تین خوراک صبح سے رات تک ہمراہ گرم پانی یا
قہوہ استعمال کرائیں۔ بہتر صورت یہ ہے کہ اس دوا کی ایک ماشہ خوراک
کا ایک پاؤ پانی میں قہوہ بنا کر استعمال کرائیں۔ اس ترتیب سے یہ دوا
فوری طور پر خون میں شامل ہو کر سوداوی اثرات کو فوری طور پر تحلیل کر
دیتی ہے۔ اگر مرض اپنی شدت میں کم ہو۔ یعنی حرارت غریزی کی کمی کی

وجہ سے نمونیا کے اثرات اور سردی کی وجہ سے خشکی نزلہ حرام مغز
مقام پر تناؤ اور جسم کے عضلاتی نظام کے کھچاؤ سے اعضاء شکنی وغیرہ
حالات میں یہ قہوہ فوری طور پر اپنے اثرات سے دفاع کرتا ہے۔ اور
علامات فوری طور پر تحلیل ہو جاتی ہیں۔

عضلاتی غدی شدید پوٹنسی نمبر۲

اجزائے نسخہ۔ دار چینی تین تولے + جلوتری دو تولے + لونگ ایک تو
یہ تمام ادویات اچھی طرح باریک کر کے سفوف بنالیں۔ ایک ایک ماش
تین خوراک صبح سے دوپہر تک ہمراہ گرم پانی یا سبز چائے کے ہمراہ استع
کریں۔ افعال و اثرات کے لحاظ سے نسخہ گزشتہ علامات میں اگر شدت
۔ اس حالت میں استعمال کیا جائے۔ خصوصاً جب خسرہ اور چیچک دب
مریض کو مسلسل تنگ کر رہے ہوں۔ تو ایسی حالت میں اس دوا کی
خوراکیں خسرہ وغیرہ کو فوری طور پر نکال کر جسم کو اس کے زہر سے نجا
دلاتی ہیں۔ خصوصاً" محرقہ بخار میں اس دوا کی ایک ایک ماشہ کی پانچ
خوراک دن بھر میں استعمال کرانے سے حرارت غریزی پیدا ہو کر حرا
کے غریبہ کے اثرات کو فوری تحلیل کر دیتی ہے۔ سردی کے اثرات
اگر جسم میں کوئی تبدیلی آجائے۔ جسم سرد پڑنے لگے تو اسی طرح اس دو
دن بھر استعمال کرائیں۔ اس سے سردی کے اثرات جسم سے تحلیل
جائیں گے۔ اور جسم سردی کے اثرات سے نجات پا کر اعتدال پر آجا
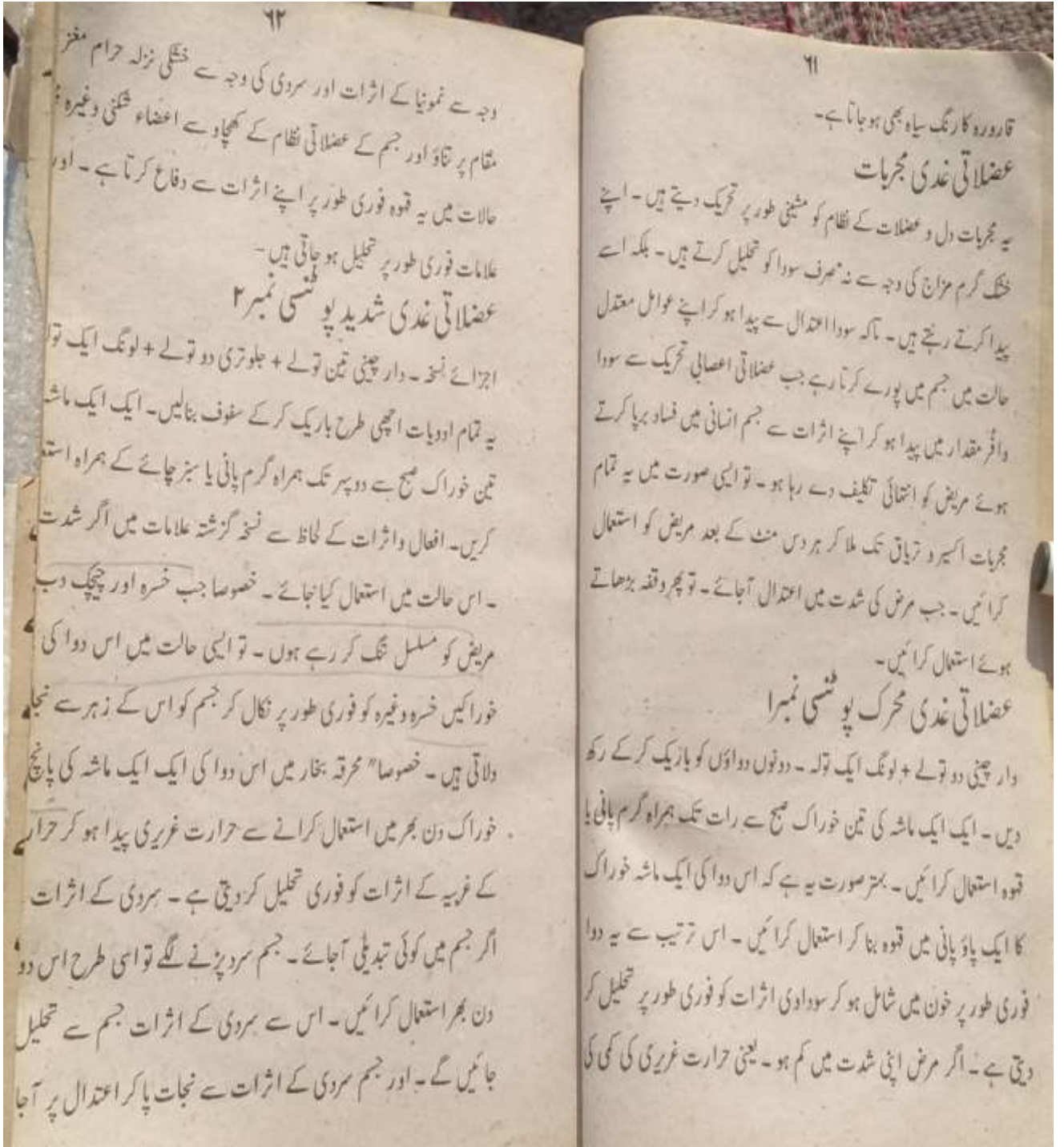
جریان کی وجہ سے اگر قوت باہ میں کمی آجائے تو اس کیلئے یہ دوا قہوہ
صورت میں بدرقہ کا کام کرتی ہے۔ نیز مدر حیض ادویات میں بھی یہ
قہ بیحد فائدہ دیتی ہے۔ اسی طرح فالج لقوہ کزاز تشنج وغیرہ جیسی علامات
جو ادویات تحریر کریں گے۔ ان کے ساتھ بھی یہ بدرقہ استعمال ہوتا

ضلاتی غدی ملین پوٹنسی نمبر ۳

ائے نسخہ۔ سفوف عضلاتی غدی شدید بارہ تولہ + مصبر چھ تولہ۔ دونوں
سفوف بنا کر پانی کی مدد سے گولیاں بنانے کے قابل گوندھ لیں۔ اور چنے
برابر گولیاں بنائیں۔ یا یہ سفوف بڑے کیپسولوں میں بھر کر استعمال
کیں۔ منجملہ عضلاتی اعصابی تحریک کے فساد میں جو عوارضات لاحق
رہے ہوں۔ ان کے لئے جو مجربات تحریر ہو رہے ہیں استعمال کرانے
ساتھ اگر قبض ہو تو یہ گولیاں یا کیپسول استعمال کرائیں۔ اگر دوائی
طاقت کو بڑھانے کیلئے استعمال کرانا ہو۔ تو یہ دوائی تھوڑی مقدار میں
ئی کے ساتھ ایک آدھ خوراک استعمال کرائیں۔ اس سے سب
یات کے اثرات تیز ہو جاتے ہیں

ضلاتی غدی مسہل پوٹنسی نمبر ۴

ائے نسخہ۔ حرمل دو تولے + سفوف عضلاتی غدی ملین چار تولے +
ل بیج نکلا ہوا ایک تولہ۔ سب ادویات کو باریک کر کے پانی کی مدد سے

گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یا بڑے کیپسول بھر کر استعمال
کرائیں۔
یہ عضلاتی غدی مسہل بھی عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت میں اگر قبض
شدید ہو تو استعمال کرائیں۔ اور اگر دوا کی تاثیری طاقت کو بڑھانا مقصود
تو قلیل مقدار میں ان مجربات کے ساتھ یہ دوا بے حد فائدہ دیتی ہے۔

عضلاتی غدی مقوی پوٹنسی نمبر ۵

جب عضلاتی اعصابی علامات جسم کو کمزور کر دیں۔ تو ایسی حالت میں
مرکب انتہائی طاقت ور اثرات سے جسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ نیز
دوا ایسے لوگ جو مسلسل افیون کے نشے کے عادی ہوں۔ اور اس عادت
قبیح کی وجہ سے اپنے عضلاتی نظام کو تباہ کر چکے ہوں۔ ان کیلئے دن میں
چار بار یہ مقوی مرکب نہ صرف عضلاتی نظام کی سردی خشکی کو عضلات
سے تحلیل کرتا ہے۔ بلکہ اس کے استعمال سے افیون جیسی زہریلی عادت
بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ فالج لقوہ وجع المفاصل رعشہ اور
اعصابی عضلاتی نامردی کیلئے یہ دوا تریاق کا درجہ رکھتی ہے۔

اجزائے نسخہ۔

جائفل دو تولے + جلوتری دو تولے + لونگ دو تولے + دار چینی دو تولے
خولنجان دو تولے + بالچھڑ دو تولے + زعفران اصلی چھ ماشے۔ سب
ادویات کو خوب باریک کر کے شہد خالص ادویات سے تین گنا لیکر

وف اس میں شامل کرلیں۔ معجون تیار ہو جائے گی۔ یہ معجون ایک تولہ
ور کچلہ مدبر کے سفوف کا ایک رتی کا چھوٹا کیپسول اس معجون کے ہمراہ
ستعمال کرائیں۔

رکیب کچلہ مدبر۔

کچلہ ایک پاؤ لیکر کڑاہی میں پہلے نمک دردرہ یعنی موٹا پیسا ہوا دو سیر کڑاہی
ں ڈال کر اس کو خوب گرم کریں۔ اور جب یہ نمک انتہائی گرم ہو جائے
و اس میں چنے بھوننے کی طرح کچلے کو بھونیں۔ جب یہ کچلہ بریاں ہو کر
ھول جائے تو اسے چھان کر نمک سے علیحدہ کر کے گرم گرم پیس لیں۔ یہ
کچلہ مدبر ہے۔ اسے محفوظ کرلیں۔ یہ آئندہ بھی کام آئے گا۔ معجون کے
ساتھ اسی سفوف کے چھوٹے کیپسول بھر کر استعمال کرائیں۔ کیپسول
یک ایک رتی کا ہو

عضلاتی غدی اکسیر (پوٹلی نمبر۶)

جزائے نسخہ۔ شنگرف ایک تولہ کو پہلے پانی کی مدد سے تین چار گھنٹے خوب
کھرل کریں۔ جب یہ خشک ہو جائے تو مرکی تین تولے اور لونگ تین
تولے دونوں کو اس میں شامل کر کے سب اجزاء کو ایک گھنٹہ مزید کھرل
کریں۔ اور محفوظ کرلیں۔ یہ سفوف چھوٹے کیپسول میں بھرلیں۔ ایک
کیپسول صبح ایک کیپسول دوپہر ایک کیپسول رات اگر قبض ہو تو ملین کے
ہمراہ استعمال کرائیں۔ یہ دوا بھی اگر پوٹلی نمبر ایک کے قہوہ کے ہمراہ

استعمال کرائیں تو بے حد فائدہ مند ہے۔ یہ دوا انتہائی مصفی خون ہے۔
آتشکی زہر اور تر خارش اور اعصابی پھوڑے پھنسی کیلئے بے حد کار آمد
ہے۔ مدر حیض ہے۔ رحم کی جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ فالج لقوہ
رعشہ بلغمی دمہ کیلئے لاجواب دوا ہے۔ مقوی معجون کے ہمراہ استعمال
کرانے سے بے حد مقوی باہ ممسک ہے۔ دودھ اور دیسی گھی اس کے
ساتھ زیادہ استعمال کراتے رہیں۔ تو اس کے سمی اثرات اعتدال پر رہتے
ہیں۔

عضلاتی غدی تریاق پوٹلی نمبر ۷

اجزائے نسخہ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ + گندھک کا تیزاب حسب ضرورت
کہ جس سے اجوائن ہلکی سی تر ہو جائے۔ یہ سیاہ رنگ کا مرکب بن جائے
گا۔ اسے دوبارہ پیس کر سفوف کی صورت میں رکھ دیں۔ یہ دوا جسم میں
الکلی (کھار) کے اثرات کو ختم کر کے عضلاتی غدی اثرات میں تبدیل کر
دے گی۔ عمر کے مطابق وزن بنا کر چٹانے سے یہ دوا بچوؤں کیلئے بے حد
فائدہ مند ہے۔ اعصابی تحریک کی شدت میں جب جسم سرد پڑ رہا ہو۔ اور
ٹھنڈے پسینے آنے لگیں۔ تو ایسی حالت میں یہ دوا تھوڑی تھوڑی دیر کے
بعد چٹانے سے یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر منہ میں چھالے جو اعصابی
زہر سے پیدا ہوتے ہیں۔ نکل آئیں تو یہ دوا گرم پانی میں حل کر کے
غرارے کرانے سے ان چھالوں کو بے حد فائدہ دیکر ختم کر دیتی ہے۔

عضلاتی غدی روغن

یہ روغن بیرونی طور پر عضلاتی اعصابی تحریک کے اثرات سے جو علامات پیدا ہو کر تکلیف دے رہی ہوں۔ مالش کرنے سے فوری طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔ مثلاً نمونیا اعصابی درد جو اکثر جوڑوں میں ہو جایا کرتے ہیں۔ کان کا درد جو سوداوی خشکی سے تناؤ سے یا موی رطوبت کے خشک ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ روغن تھوڑا سا گرم کر کے کان میں ٹپکانے سے بے حد فائدہ دیتا ہے۔ سوداوی خشکی سے اگر قوت سماعت کمزور ہو گئی ہو تو ایسے بہرے پن کیلئے بھی اس روغن کے قطرے بے حد فائدہ مند ہیں۔ فالج زدہ حصوں پر اس کی مالش عضلاتی نظام میں حرارے پیدا کر کے عضلاتی نظام کی حس و حرکت کے نظام کو بحال کر کے فالج کے اثرات دور کر دیتی ہے

اجزائے نسخہ۔

مالکنگنی پانچ تولے + کچلہ مدبر ایک تولہ + لونگ ایک تولہ۔ ان تمام ادویات کو باریک کر کے رات کو تھوڑے سے پانی سے نم دیکر رکھ دیں۔ صبح ڈیڑھ پاؤ تل کا تیل کڑاہی میں ڈال کر جب تیل گرم ہو کر کھولنے کی صورت میں آجائے تو یہ دوا تیل میں ڈال کر تھوڑی دیر کیلئے ہلاتے رہیں۔ اور کڑاہی اتار کر ٹھنڈا ہونے کیلئے رکھ دیں۔ یہ خیال رکھیں کہ دوائیں زیادہ گرم ہو کر جل نہ جائیں۔ چونکہ ان دواؤں میں فراری روغن ہوتے

ہیں۔ جو زیادہ جلنے سے اڑ جاتے ہیں۔ اور دوا کے اثرات بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ اس لئے دوا کو گرم تیل میں ڈال کر ہلا کر کڑاہی کو اتار لیں۔ اور روغن کو چھان کر امراض مذکورہ کیلئے مالش کی صورت میں استعمال کرائیں۔

عضلاتی غدی قطور

آئی لوشن۔ ہلدی خالص ایک تولہ + آنبہ ہلدی ایک تولہ + دونوں کو خوب باریک کریں۔ اور ایک پاؤ پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ دوسرے دن اس ہلدی کو پکا کر تقریباً آدھ پاؤ پانی نچوڑ لیں۔ یہ پانی کسی اسٹیل کی پلیٹ میں ڈال کر پتیلے میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں۔ اور یہ دوائی والی پلیٹ ڈھکنے کے طور پر اوپر رکھ دیں۔ بھاپ کی حدت سے پانی خشک ہو کر تھوڑا سا رہ جائے تو پلیٹ اتار کر رکھ دیں۔ اور ہلدی کے عصارہ کو محفوظ کر لیں۔ یہ عصارہ دو تولے نیلا تھوتھا چار رتی عرق گلاب ایک پاؤ میں شامل کر کے حل کریں۔ یہ قطور تیار ہوگا۔ دن میں تین بار آنکھوں میں ڈالنے سے آشوب چشم موتیا سفید پانی کا بہنا نظر کی کمزوری جالا ککرے میں بے حد فائدہ مند ہے۔ اسی طرح یہ لوشن بھی بنا کر سلائی سے آنکھوں میں لگانے سے آنکھ کے جملہ امراض جو تحریر کر دیئے گئے ہیں کیلئے بہترین فائدہ مند ہے۔

آئی لوشن نمبر ۲

گلیسرین دو اونس + عصارہ ہلدی دو تولے + نیلا تھوتھا چار رتی۔ سب ادویات کو گلیسرین میں خوب کھرل کریں۔ زرد رنگ کا آئی لوشن تیار ہو جائے گا۔اسے محفوظ کرلیں۔ اور تھوڑی سی مقدار میں مریض کو یہ دیں۔ اور ہدایت کریں کہ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگا کر سوئیں۔ اگر آشوب چشم ہو یا آنکھوں کے کونے زخمی ہوں اور ککروں کی تکلیف زیادہ ہو تو پھر یہ لوشن دن میں تین چار بار لگا کر تھوڑی دیر کے لئے لیٹ جائیں۔ انتہائی فائدہ ہو گا۔

عضلاتی غدی سرمہ

برادہ جست پانچ تولے + برادہ تانبہ چھ ماشے۔ دونوں کو چینی کے پیالے میں ملا کر اس میں اتنے لیموں نچوڑیں کہ برادے بالکل تر ہو جائیں۔ پیالے پر کپڑا باندھ کر رکھ دیں۔ جب برادہ خشک ہو جائے۔ تو اسے کھرچ کر اوپر نیچے کر کے دوبارہ لیموں کے پانی سے تر کر کے کپڑے سے ڈھانپ کر ہوا میں رکھ دیں۔ جب یہ برادہ پھول کر غبار کی صورت اختیار کر جائے۔ تو اسے کپڑے سے چھان لیں۔ موٹا برادہ علیحدہ رکھ لیں۔ اور اس کا غبار کھرل میں ڈالکر لیموں کے پانی سے خوب کھرل کریں۔ سفید رنگ کا سرمہ تیار ہو جائے گا ایسے حضرات کہ جن کی نزدیک کی نگاہ تو ٹھیک ہو۔ مگر دور کی نگاہ پتلی کے پھیلنے کی وجہ سے پتلی سکڑ کر دور کا زاویہ نا سکتی ہو کیلئے بڑا اکسیر ہے۔

عضلاتی غدی روغن نمبر۲

عضلاتی خشکی کے اثرات سے عضلاتی نظام عضلاتی غدی اثرات سے ...م میں حرارے فراہم کر کے عضلاتی نظام کے تناؤ کو نرم کرتے ہیں۔ ہر ...م کے دردوں اور ورموں جو کہ چوٹ وغیرہ کے لگنے سے ہو جاتے ہیں۔ ...ں کی مالش بے حد فائدہ دیتی ہے۔

...جزائے نسخہ

...ری مرچ ۴ عدد+ پیاز کترا ہوا ایک پاؤ+ لہسن ایک پاؤ +ادرک ایک پاؤ زیرہ سفید کے بغیر گرم مصالحہ ایک تولہ + جلوتری ایک تولہ + جائفل ...یک تولہ۔ سب ادویات کو مٹی کے کونڈے میں گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ ...یک کلو بنولے کا تیل خوب گرم کر کے یہ نغدہ اس میں ڈال کر تھوڑا سا ہلا ...ر کڑاہی کو آگ سے اتار لیں۔احتیاط رکھیں کہ ادویات جل کر سیاہ نہ ...ہ جائیں۔ اس کو چھان کر عضلاتی اعصابی عوارض کی اصلاح کیلئے مالش ...ریں۔

عضلاتی غدی جوشاندہ

عضلاتی غدی محرک دو ماشے + ہلدی تین ماشے دونوں کو حسب ترکیب پکا کر قہوہ کی صورت میں استعمال کرائیں۔ ابتدائی نزلہ تر کھانسی بلغمی دمہ اور سردی کے اثرات سے جسم میں تناؤ اور دردوں کیلئے استعمال کرائیں۔

عضلاتی غدی حب مقوی

دار چینی تین تولے + جلوتری دو تولے + لونگ ایک تولہ + عاقر قرحا
تولہ + خولنجان ایک تولہ + محلول سم الفار دس قطرے + کچلے مدبر کا محلول
دس قطرے ۔ سب ادویات کو باریک کرکے سفوف بنائیں ۔ اور کچھ
ان کو یک جان کریں ۔ اور اس کے چھوٹے کیپسول بھر کر رکھ لیں ۔ ایک
کیپسول صبح اور ایک کیپسول رات کو مندرجہ بالا قہوہ کو جس کو آ
چھٹانک دیسی گھی گرم کا تڑکہ لگا دیا گیا ہو استعمال کرائیں ۔ اعصابی کمز
وجہ سے اگر انتشار میں کمی ہو ۔ اور جریان کی وجہ سے منی رک
اعضائے تناسل کا تناؤ پورا نہ کرسکتی ہو ۔ ایسی حالت میں اس مرکب
کیپسول بہترین کام کرتے ہیں ۔

نسخہ کچلہ محلول

کچلہ مدبرہ ایک تولہ کو پانی میں بھگوئیں ۔ پانی تقریباً آدھا کلو ہو ۔ یہ
پہر تک بھیگا رہنے دیں ۔ اس کے بعد اسے پکا کر دس تولے پانی حاصل
کریں ۔ اور اس میں ایک اونس گلیسرین شامل کردیں ۔ یہ محلول کچلہ
ہے ۔ اسے محفوظ کرلیں اور اس دوائی میں بھی شامل کرلیں ۔ اور آئندہ
بھی نسخہ جات میں یہ محلول کام آئے گا ۔

عضلاتی غدی شربت

دار چینی چھ تولے + جلوتری تین تولے + لونگ ڈیڑھ تولہ ۔ سب ادویات
کو باریک کرکے ڈیڑھ کلو پانی میں بھگو دیں اور تین دن کے بعد جب

ادویات نرم پڑجائیں تو اسے خوب پکا کر تین پاؤ پانی حاصل کریں ۔ اس
پانی میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں ۔ جب شربت نیم گرم ہو ۔ تو
اس میں تین ماشے زعفران خوب کھرل کردہ شامل کرکے بوتلوں میں
رکھ لیں ۔ یہ شربت انتہائی مقوی اثرات رکھتا ہے خصوصاً خسرہ کے مریض
اس کے استعمال سے بے حد فائدہ اٹھائیں ۔ عضلاتی دمہ کے مریض کو
بنانے سے عضلے نرم ہو کر سانس کی تنگی میں آسودگی حاصل ہوگی ۔ عام
حالات میں بھی یہ شربت اپنے حراروں سے عضلاتی اعصابی تناؤ کی بیماریوں
میں بے حد کام کرتا ہے ۔ نہ صرف عضلات کو نرم کرتا ہے ۔ بلکہ ان میں
اپنی تقویت سے لچک پیدا کرتا ہے ۔

مقوی معدہ

یہ مرکب اکثر ایسے مریضوں پر استعمال ہوتا ہے ۔ جو معدے کے ورم میں
مبتلا ہوتے ہیں ۔ شدید ترشی سے معدے کے نظام ہضم کے عوامل پورے
نہیں ہوتے ۔ اور اکثر ترش ڈکار اور منہ میں ترش پانی کی کثرت رہتی ہے
معدہ میں جلن اور ہوا کا دباؤ زیادہ رہتا ہے ۔ ایسی حالت میں یہ سفوف
بے حد کارآمد اور انتہائی فائدہ مند ہے ۔

اکسیر کلونجی

اجزائے نسخہ ۔ کلونجی پانچ تولے + رائی پانچ تولے + تخم متھرا پانچ تولے
حنظل بغیر بیج ایک تولہ + سفوف بنائیں ۔ ایک ایک ماشہ کی تین خوراک

ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

حب اسپند۔

حرمل دس تولے + حنظل بغیر بیج دو تولے + ہیرا کسیس ایک تولہ ۔
ادویات کو خوب باریک کریں ۔ اور اس باریک شدہ سفوف میں
قطرے محلول سنکھیا اور پانچ قطرے محلول کچلہ شامل کرکے محفوظ کرلیں
میں ایک ایک ماشہ کی تین خوراک ہمراہ پانی استعمال کریں ۔ یہ مرکب
شوگر اور ذیابطیس کیلئے اکسیر ہے۔

حب کزاز

یہ تریاق کزاز اور تشنج اور عضلاتی دمہ وغیرہ کیلئے تریاقی حیثیت رکھتا
ڈبہ اطفال میں فائدہ مند ہے ۔ جائفل ایک تولہ + جلوتری ایک تو
فلفل دراز دو تولے + عاقر قرحا ایک تولہ + بالچھڑ دو تولہ + ہیرا ہینگ
تولہ + لہسن چھلا ہوا دس تولہ + پہلے سب ادویات کو انتہائی باریک
اور پھر لہسن میں ملا کر خوب گھوٹیں ۔ جب یہ ادویات گولی بنانے کے
ہو جائیں ۔ تو اس کی گولیاں بنائیں ۔ ایک سے دو گولی تک صبح سے
تک تین بار ہمراہ قہوہ استعمال کرائیں ۔ مندرجہ بالا علامات میں گو
اکسیری حد تک کام کرتی ہیں۔

تریاق مرگی

بندال ڈوڈہ گڑ دیل ایک تولہ + حنظل ایک تولہ ۔ دونوں ادویات

باریک کرکے ایک پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں ۔ دو دن کے بعد سب ادویات
کو پکا کر آدھ پاؤ پانی حاصل کریں ۔ اور اس میں ایک پاؤ کدو روغن شامل
کرکے چمچ سے ہلاتے ہوئے پکائیں ۔ جب جھاگ ختم ہونے لگے ۔ تو اتار
کر چھان کر بوتل میں محفوظ کرلیں ۔ یہ روغن تقریبا پانچ قطرے ایک تولہ
شہد میں مریض کو تین بار چٹائیں اور ایک ایک قطرہ اس روغن کا دونوں
ناک کے نتھنوں میں ٹپکا کر مریض کو سانس کی مدد سے اوپر کھینچنے کی ہدایت
کریں ۔ اور اسی طرح اس دوا کے دس قطرے حرام مغز کے مقام پر مالش
کے طور پر استعمال کریں ۔ اگر مریض کو دورہ ہو جائے ۔ تو دورے کے
فورا بعد اس روغن کی پنڈلیوں اور بازوؤں کے موٹے عضلوں پر خوب
مالش کریں ۔ ان شاء اللہ مریض اس موذی مرض سے جلدی نجات پالے
گا۔

ڈبہ اطفال

نیلا تھوتھیا (توے پر بریاں کیا ہوا) دو ماشے + مغز جمال گوٹہ ۲ عدد + رائی
پانچ تولے سفوف بنا کر خوب کھرل کریں ۔ اور جب ادویات انتہائی غبار کی
شکل میں آجائیں تو تقریبا ایک رتی یہ دوا ماں کے دودھ میں حل کرکے
بچے کو پلائیں ۔ اس دوا کے استعمال سے فوری طور پر بچے کو قے آجائے
گی ۔ جس سے پھیپھڑے کی غلیظ رطوبت خارج ہو جائے گی ۔ اور مریض کو
ڈبہ سے نجات ہوگی ۔ اگر الٹی نہ آئے تو غلیظ رطوبت دستوں کے ساتھ

خارج ہو جائے گی اور مریض کو ڈبہ سے نجات حاصل ہو گی۔

مدر حیض (مفید النساء)

مرکی ایک تولہ + مصبر ایک تولہ رائی ایک تولہ + زعفران چھ ماشے + فولادی جٹری ایک تولہ + ہیرا ہنگ ایک تولہ + حنظل بغیر بیج ایک تولہ۔ سب ادویات کا سفوف کر کے دو گھنٹے کھرل کریں۔ اور درمیانے کیپسول بھر کر رکھ لیں۔ ایک ایک کیپسول دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ استعمال کرا لیں۔ اگر پیٹ میں مروڑ پاخانے زیادہ آئیں۔ تو دن بھر میں خوراک کم کر کے دو کیپسول استعمال کرائیں۔ یہ مرکب رحم کے ورم کی حیض اور بے قاعدگی بانجھ پن کیلئے بہترین دوا ہے۔ اگر ورم رحم کی وجہ سے بیضہ دانی کی نالیاں دب کر بند ہو گئیں ہوں۔ تو یہ دوا خوراکی طور پر استعمال کرانے کے علاوہ اگر اس میں دس حصے گڑ ایک حصہ دوا ملا کر اور شیاف بنا کر رحم کے منہ پر رکھنے سے نہ صرف ورم تحلیل ہو جائے گی۔ بلکہ بیضہ دانی کی نالیاں بھی کھل جائیں گی اور مریضہ بانجھ پن سے نجات پالے گی۔ اگر تھوڑی بہت ورم ہو اور ماہواری میں بے قاعدگی ہو یا ماہواری کم آتی ہو تو اس کیلئے یہ جوشاندہ کار آمد ہے۔

نسخہ جوشاندہ

اہل ایک تولہ + املتاس کا بیرونی چھلکا ایک تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ اور گڑ سے میٹھا کر کے دن میں دو بار بار استعمال کرائیں

ڈبے کے مریض بچوں کے لئے ایک رتی مفید النساء ایک تولہ شہد میں ملا کر دن میں کئی بار چٹانے سے الٹی یا پاخانے کے ذریعے بلغم خارج ہو کر ڈبے سے نجات مل جائے گی۔

روغن سلفر

برائے اعصابی سوزش خارش پھوڑے پھنسیاں آتشکی زخم کیلئے اور عضلاتی سوداوی زہر کی سوزش سے خارش کیلئے یہ روغن بہت کار آمد ہے۔

اجزائے نسخہ

گندھک آملہ سار پانچ تولے + کاسٹک سوڈا ایک تولہ + دونوں کو باہم ملا کر کھرل کریں۔ اور کچھ دیر اسے ہوا میں رکھ دیں۔ گندھک کا محلول تیار ہو جائے گا۔ اسے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ آدھا کلو تیل سرسوں میں دو تولے محلول گندھک ملا لیں۔ اور تیل کو اچھی طرح ہلا کر رکھ دیں۔ یہ روغن اعصابی عضلاتی زہر کی سوزشوں میں بیرونی طور پر تھوڑی مقدار میں مالش کرانے سے دونوں اقسام کی تر اور خشک خارش کیلئے بے حد فائدہ مند ہے۔ نیز ایسے لوگ کہ جن کے بالوں کی جڑوں میں اور سر کی جلد میں پھنسیاں ہوتی ہیں۔ اور بالوں کی جڑوں کی سوزش سے بال اترنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں انگلیوں کو اس تیل میں ڈبو کر بالوں کی جڑوں میں لگانے سے سر کی خارش پھوڑے پھنسیاں اور سر کی جلد کی خشکی دور ہو جاتی ہے۔

غدی عضلاتی علامات۔ تحریک نمبر۴ (گرم خشک)

صفرا کے اثرات سے درد شقیقہ صفراوی سرسام چہرے پر زرد رنگ کی ورم
جو عضلات کی تحلیل سے لاحق ہوتی ہے۔ صفرا کی خون میں آمیزش سے
آنکھوں کی زردی جو یرقان کی علامت ہے۔ آنکھوں میں چبھن اور
زردی کانوں کا بہنا اور کانوں میں صفراوی سوزش کی خارش نزلہ کہ جس
کی رطوبت انتہائی نمکین ہونے کی وجہ سے ناک میں سوزش کر دیتی ہے۔
اور اکثر مریض اس کی وجہ سے بار بار نکسیر کے دوروں میں مبتلا رہتے ہیں
۔ منہ میں صفراوی سوزش اور خراشیں گلے کی غشائے مخاطی کی ورم کہ
جس سے سانس کی تنگی ہو جاتی ہے۔ اور ایسی حالت کو غدی دمہ کہتے ہیں
۔ تالو سے شدید نمکین رطوبت سانس کی نالی میں اتر کر مریض کو کھانسی کے
دورے میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اور اس سوزشی رطوبت میں پھیپھڑے جیسے
نرم و نازک اعضاء میں ابتدا میں خراشیں اور آخر میں زخم اور پیپ کا
اخراج یا خون کا اخراج تپ دق کی صورت میں مریض کو گرفت میں لے
لیتا ہے۔ جوف قلب اور صفرا کی تلخی سے پیاس اور دل کا پھیل جانا۔ اور
دل کے بیرونی پردوں میں عضلاتی نظام کی تحریک سے آبی رطوبت کا بھر جا؛
بچے والی عورتوں کو دودھ کی کمی اور دودھ کے زہر سے بچے کو عطاش ہرے
پیلے دست اور کمزوری وغیرہ معدے میں صفرا کی طراوش سے جلن اور اگر
صفرا زیادہ طراوش پا جائے۔ تو صفراوی بخار کہ جس میں زرد رنگ کی

انتہائی تلخ الٹیاں آتی ہیں۔ اور آنتوں پر اس کے سوزشی اثرات سے
خراشیں کہ جن سے آؤء اور خون آمیز دست جو انتہائی مروڑے آتے
ہیں۔ کہ جس سے مریض پاخانہ کرتے ہوئے ہلکان ہو جاتا ہے۔ اور اس
کی سوزش سے کانچ بھی باہر نکل آتی ہے۔ اکثر پتہ کی نالیوں میں سدے
آجاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پہلے یرقان اور آخر میں استقائی درجے
شروع ہو جاتے ہیں۔ گردے کی سوزش سے اکثر گردے کا درد اور آخر
میں گردے کی پتھریاں بننا شروع ہو جاتی ہیں۔ یہی پتھریاں مثانے میں اتر کر
پیشاب کی بندش کا باعث ہوتی ہیں۔ اور درد بھی ہوتا ہے۔ سرعت
انزال اور جس کی وجہ سے انتشار میں کمی خصیوں کی تھیلی میں استقائی وجہ
سے پانی کا بھر جانا ورم رحم اور اس کی وجہ سے خروج رحم عسرت الطمث
اور رحم کی بیرونی نالیوں میں خراشیں آجانے کی وجہ سے غدی لیکوریا کہ
جس کی رطوبت زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ اور عورت کے اعضاء میں
خراشیں کہ جن سے جلن اور سوزشی خارش ہو جاتی ہے۔ چھوٹے جوڑوں
میں اس نمکین مادے کی زیادتی جو لعابی لبریکیشن والے مادے کو خشک کر
دیتی ہے۔ اس حالت کو نقرس کہتے ہیں۔ اور جب یہ رطوبت بڑے
جوڑوں میں لعابی رطوبت کو خشک کر کے دانے دار کر دے۔ تو اس حالت
کو گنٹھیا کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں پہلے تو مریض چلنے پھرنے کے قابل
نہیں رہتا۔ اور آخر میں اس کی انگلیاں اور جوڑ بندھن کے تناؤ سے ٹیڑھ

تھے ہو جاتے ہیں۔ قارورے کا رنگ انتہائی زرد سرخی مائل یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پیشاب انتہائی جلن سے آتا ہے۔ اکثر مریض اس پیشاب سے سوزاک میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ انکی خراشیں نہ صرف احلیل میں آجاتی ہیں۔ بلکہ وہ عضلے جو پیشاب کو روکنے میں والیو کا کام کرتے ہیں۔ وہ عضلے زخمی ہو کر خون اور پیپ رسنا شروع کر دیتے ہیں۔ نبض اکثر تین سے چار یا اس سے بھی زیادہ انگلیوں کے نیچے تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مقام کے لحاظ سے متوسط یعنی اعصابی نبض کی طرح نہ گہری اور عضلاتی نبض کی طرح نہ ابھری ہوئی بلکہ درمیانی مقام پر ہوتی تھے۔ قوام کے لحاظ سے نرم لمس کے لحاظ گرم اور رفتار کے لحاظ سے سریع یعنی تیز پاخانہ زرد رنگ کا جلن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔

غدی عضلاتی مجربات (گرم خشک)

خشک کیفیت سے جگر اور اس کے نظام غدود کو تحریک دے کر صفراء پیدا کرتے ہیں۔ شدت مرض میں ملین مسہل اکسیر تریاق ان تمام کو ملا کر دس منٹ کے بعد ایک ایک خوراک کھلاتے جائیں۔ جب مرض کی شدت کمزور پڑ جائے۔ تو پھر تین تین گھنٹے کے بعد چار پانچ بار وقفہ کم کرتے ہوئے مریض کو کھلائیں۔

غدی عضلاتی محرک (پوٹنسی نمبر۱)

یہ دوائی ابتدائی دور میں جب سوداوی اثرات سے حرارت غریزی کم ہو

رہی ہو۔ اور معدہ اور آنتوں میں ہوا کے دباؤ سے درد اور بے چینی ہو رہی ہو۔ گردہ اور مثانہ میں جلن جو تیزابیت سے ہو۔ بادی بواسیر وغیرہ کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

اجزائے نسخہ

رائی ایک تولہ + تیزپات ایک تولہ + اجوائین دیسی ایک تولہ۔ سب ادویات کو ملا کر باریک کر کے محفوظ کر لیں اور ایک ماشے سے دو ماشے عمر کے مطابق وزن بنا کر دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ استعمال کرائیں۔ مندرجہ بالا عضلاتی علامات میں بے حد فائدہ مند ہے۔

غدی عضلاتی شدید (پوٹنسی نمبر۲)

اجوائن چار تولے + تیزپات چار تولے + رائی چار تولے۔ سب ادویات کا سفوف بنائیں۔ اس سفوف میں امرت دھارا چھ ماشے ملا کر محفوظ کر لیں۔ اور یہ دوا بھی جگر اور غدود کے نظام کو تحریک دیتی ہے۔ حرارت غریزی فوری طور پر پیدا کر دیتی ہے۔ اور اس سے معدہ اور آنتوں کے ریاح فوری طور پر نچڑ کر خارج ہو جاتے ہیں۔ بادی بواسیر کیلئے بے حد مفید ہے۔ ایک ایک ماشہ کی چار خوراک دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

غدی عضلاتی ملین پوٹنسی (3)

یہ مرکب اگر عضلاتی علامات

کے علاوہ یہ دوا کیمیائی طور پر صفرا پیدا کر کے اس کے حراروں سے معدہ اور آنتوں کے تناؤ کو ختم کرتی ہے۔ پھوڑے پھنسی عضلاتی دمہ سوداوی خارش داد چنبل بند نزلہ چہرے پر سیاہ دھبے بادی بواسیر رسولیاں عضلاتی دمہ جوڑں کا چترا جانا۔ اور خشک کھانسی میں یہ دوا فائدہ مند ہے۔ بوسیدہ دانت کے سوراخ کیوجہ سے درد ہو۔ تو یہ دوا سوراخ میں بھرنے سے درد ختم کردے گی۔

غدی اعضلاتی ملین پوٹنسی نمبر۳

اجوائن دیسی چار تولے + رائی چار تولے + بابچی چار تولے + گندھک آملہ سار بارہ تولے۔ مغز جمال گوٹہ ایک عدد گندھک آملہ سار میں پہلے کھرل کریں۔ اور بعد میں تمام ادویات ملا کر محفوظ کرلیں۔ ایک تا دو ماشہ عمر کے لحاظ سے خوراک بنا کر استعمال کرائیں۔ دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا پانی سے استعمال کرائیں۔

غدی عضلاتی مسہل
پوٹنسی نمبر۴

اجزائے نسخہ۔ غدی عضلاتی ملین پچیس تولے + مغز جمال گوٹہ دس عدد کو پہلے کھرل کریں۔ بعد میں تھوڑی تھوڑی بقایا دوا ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ اور جب یہ سارا سفوف انتہائی باریک ہو جائے۔ تو یہ محفوظ کرلیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں دن میں تین

بار استعمال کرائیں۔ یہی دوا تھوڑی سی ملین میں ملا کر داد چنبل اور پرانے زخموں پر مرہم کے طور پر لگانے سے شفا کی ضامن ہے۔ دانت کے درد پر بھی اور ماس خوردہ کیلئے منجن کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ عضلاتی خارش وغیرہ میں باقی ادویات سے ملا کر قلیل مقدار میں استعمال کرانے سے بے حد فائدہ مند ہے۔ اگر اس کی تیزی سے مقدار میں زیادہ کھانے سے آنتوں میں خراشیں آجائیں یا پیٹ میں درد ہو اور مروڑ کی کیفیت پیدا ہونے لگے۔ تو گوند کتیرہ باریک شدہ تین ماشے دہی میٹھی ایک پاؤ میں ملا کر کھلانے سے اس کے سمی اثرات فوری طور پر ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کیلے کا ملک شیک بنا کر استعمال کرائیں۔ تو بھی بے حد فائدہ مند ہے۔

غدی عضلاتی مقوی جوارش (پوٹنسی نمبر۵)

مربہ آملہ گٹھلی (نکلا ہوا) دس تولے + مربہ ادرک دس تولہ + کنوں مالٹے کے چھلکے اڑھائی تولے + سنڈھ اڑھائی تولے + اجوائین دیسی اڑھائی تولے + کالی مرچ ایک تولہ + فلفل دراز ایک تولہ + مصطگی رومی دو تولے + عاقرقرحا دو تولے + زیرۂ سیاہ دو تولے + چینی ایک کلو + زعفران نو ماشے۔ مربوں کو گھوٹ کر علیحدہ رکھیں۔ اور زعفران کو انتہائی کھرل کر کے علیحدہ رکھیں۔ چینی کا قوام بنا کر اور ڈنڈے سے ہلا کر پہلے اس قوام کی حدت کو توڑیں۔ بعد میں زعفران کھرل شدہ ڈال کر خوب ملالیں۔ اور

اس کے بعد مربہ جات شامل کر کے ملالیں۔ آخر میں باقی سفوف شامل کر کے رکھ دیں۔ جوارش تیار ہے۔ اسے محفوظ کرلیں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک یہ جوارش ہمراہ پانی کھلائیں۔ اس سے جگر اور غدود کے نظام میں بے حد تحریک پیدا ہوتی ہے۔ اعصاب میں تسکین پیدا ہوتی ہے۔ اور عضلات کے نظام کی خشکی کو تحلیل کر کے عضلاتی نظام کے تناؤ کو ختم کرتی ہے۔ اس لیے یہ بے حد مقوی معدہ اور امعاء ہے۔ کثرت بول کو ختم کرتی ہے۔ عضلاتی ترشی سے گردے کے ریاح کو تحلیل کر کے اس کے درد کو ختم کرتی ہے۔ مثانہ کے جھول کو تناؤ میں لاتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب کے قطرے، رک جاتے ہیں۔ اور مفرح معدہ ہے۔

غدی اعضلاتی اکسیر (پوٹنسی نمبر۶)

گندھک آملہ سار سات تولے + پارہ ایک تولہ + دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ کافی دیر کھرل کرنے کے بعد یہ دوا سرمے کی طرح سیاہ ہو جائے گی۔ اسے کھرل سے نکال کر محفوظ کرلیں۔ اور دو ماشے یہ دوا مکھن میں ملا کر مرہم کی صورت میں اعصابی دآتشکی زہر کے زخموں پر لگانے سے بے حد فائدہ دیتی ہے۔ نیز اس دوا کی قلیل مقدار شامل کرنے سے ہر قسم کی تحریک کے مرکبات میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ یعنی اس کی شفائی قوت کو بڑھاتی ہے۔

غدی اعضلاتی تریاق (پوٹنسی نمبر۷)

اجزائے نسخہ۔ سرخ مرچ پسی ہوئی چار تولے + رائی چار تولے + محلول سم الفار بیس قطرے۔ سب ادویات کو باہم ملا کر خوب باریک کر کے کھرل کریں۔ اور محفوظ کرلیں۔ اور یہ سفوف چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ پانی گرم استعمال کرائیں۔ یہ سفوف نہ صرف عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی علامات میں تریاقی حیثیت رکھتا ہے۔ بلکہ باؤلے کتے (پاگل کتے) کے کاٹنے کے زہریلے اثرات کو ختم کردیتا ہے۔ ایک ماشہ یہ سفوف پانی میں گھول کر زخم پر لگائیں۔ اور ایک ماشہ یہ سفوف گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر باولے کتے کے زہریلے اثرات سے کتے کے کاٹے ہوئے مریض پر پاگل پن کو دورے آنے لگیں۔ یعنی مریض باؤلہ ہو جائے۔ تو یہ سفوف ایک تولہ پانی میں گھول کر مریض کے سر پر لیپ کردیں۔ اور باقی جسم پر بھی اسی دوا کا لیپ کردیں۔ اور کھلائیں بھی یہ دوا اس سلسلے میں انتہائی کار آمد ہے۔

(نوٹ)۔ اگر اسی ایک تولہ دوا میں کچلہ مدبر ایک ماشہ ملالیں۔ تو یہ دوا انتہائی زور اثر ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ مرکب غدی عضلاتی مرکبات میں بے حد موثر ہے۔ اور ہیضہ کیلئے بہترین تریاق ہے۔ ہیضہ جب خطرناک حد تک مریض کو گرفت میں لے لے۔ تو یہ دوا ایک ایک ماشہ کی مقدار میں ہر تین منٹ کے بعد استعمال کراتے رہیں۔ بے حد فائدہ مند ہے۔

غدی عضلاتی جوشاندہ

تیزپات + پودینہ + اجوائن دیسی ہر ایک ایک ماشے باریک کر کے آدھا کلو پانی میں جوش دیکر چھان کر چینی ملا کر قہوہ کے طور پر ہر مرکب کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے ہر مرکب کی تاثیر بڑھ جاتی ہے

غدی اعضلاتی روغن (نمبر۱)

ست اجوائن ایک تولہ + ست پودینہ چھ ماشے + روغن تارپین چار تولے + روغن تارامیرا ایک پاؤ + روغن سرسوں آدھا کلو سب کو ملا کر بوتل میں بھر لیں۔ جب دوائیں بالکل تحلیل ہو کر یک جان ہو جائیں۔ تو بیرونی طور پر ان علامات میں مالش کے طور پر استعمال کریں۔ نقرس گنٹھیا بندھن (اوتار) کی سختی عضلاتی سردرد پسلیوں کے درمیانی گوشت کا تناؤ۔ نمونیہ وغیرہ کیلئے مقامی طور پر مالش کریں۔ اگر چوٹ لگنے سے ورم آجائے تو اس کی مالش ورم کی شفایابی کے بعد خون کے انجماد کو تحلیل کر دیتی ہے۔ کان میں ٹپکانے سے عضلاتی تناؤ کی وجہ سے قوت سماعت کی کمزوری کو فوری طور پر کان کے پردے کو نرم کر کے سننے کی طاقت کو بحال کرتا ہے۔

غدی عضلاتی روغن (نمبر۲)

تیزپات دس تولے + اجوائن دیسی دس تولے۔ دونوں کو باریک کریں اور اس میں مغز جمال گوٹہ چھ عدد شامل کر کے باریک کریں۔ اور تمام دوا کو رات کو پانی کی نم یعنی دتر دیکر رکھ دیں۔ صبح سویرے تین پاؤ بنولے کا

تیل برتن میں ڈال کر خوب گرم کریں۔ جب تیل گرم ہو جائے۔ تو اس میں دوائی ڈال کر چمچ سے ہلائیں۔ جب جھاگ اوپر سے نیچے کی طرف بیٹھنا شروع ہو تو آگ سے اتار لیں۔ یہ خیال رکھیں کہ دوائی جل نہ جائے۔ کیونکہ ان سب ادویات میں فراری روغن ہوتے ہیں۔ جو زیادہ گرم ہونے سے اڑ جاتے ہیں اس لیے دوائی میں شفائی عنصر نہیں رہتا۔ یہ روغن نہ صرف عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی علامات میں بیرونی طور پر مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ بلکہ عضلاتی زہر کی خارش میں کہ جس سے جلد خارش سے سیاہ ہو جاتی ہے۔ اور اس پر چھلکے آجاتے ہیں۔ کیلئے اس کی مالش بیحد مفید ہے۔ خصوصا ایسے مریض کہ جن کے بالوں کی جڑیں کمزور ہو کر بال اترنا شروع ہو جائیں۔ ایسے مریض کو اس روغن سے انگلیوں کو ڈبو کر ان انگلیوں کے پوروں سے مالش کرنے کی ہدایت کریں۔ تو اس طرح یہ روغن بے حد فائدہ مند ہو گا۔

غدی عضلاتی روغن نمبر۳

روغن سرسوں ڈیڑھ کلو + امرت دھارا ا تولہ دونوں کو باہم ملا کر رکھ دیں۔ یہ روغن بھی عضلاتی اعصابی ور عضلاتی غدی علامات میں کام آتا ہے۔ اور سوزش کی علامات میں بیرونی طور پر بطور مالش کرنے کے کام آتا ہے۔

غدی عضلاتی روغن نمبر۴

جو خوراکی طور پر استعمال کرانے سے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی

علامات میں بے حد فائدہ مند ہے۔ مغز چلغوزہ ایک پاؤ + مغز اخروٹ ایک پاؤ + مغز بادام ایک پاؤ + مغز پستہ ایک پاؤ + تل سفید ایک پاؤ + مغز جمال گوٹہ دو عدد + مغز فندق ایک پاؤ۔ سب ادویات کو باہم ملا کر چھوٹے کولہو یا چھوٹے سلیپر سے روغن نکلوا کر محفوظ کر لیں۔ ایک چھوٹا چمچ صبح کو اور ایک چھوٹا چمچ رات کو سوتے وقت بغیر پانی کے استعمال کریں۔ یہ خوراکی روغن غدی عضلاتی کیفیت کا ہے۔ اس لئے اس پر دودھ یا پانی استعمال نہ کریں۔ اگر یہ دونوں استعمال کئے جائیں۔ تو اس کی کیفیت میں اعصابی اثرات آجائیں گے۔ جو اس کی شفائی تاثیر کو کمزور کر دیں گے۔ عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تحریکوں کے علامات میں کمزوری کو فوری طور پر ختم کرتا ہے۔ خصوصی طور پر رعشہ تشنج کزاز اور فالج لقوہ وغیرہ کیلئے نہ صرف خوراکی طور پر بلکہ بیرونی طور پر مالش کرنے سے یہ دوا بے حد فائدہ مند ہے۔ پولیو کے کمزور بچے جو ریڑھ کی کمزوری کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے اور پنڈلیوں وغیرہ کے عضلے کمزور ہو کر سوکھنا شروع ہو جائیں۔ ان کیلئے یہ روغن بغیر پانی اور دودھ کے دن میں ایک ایک ماشہ کی چار خوراک تریاقی کام کرتی ہے۔ بیرونی طور پر ایسے مریض جو حرام مغز کے مقام سے لیکر ریڑھ کے مہروں تک اور رانوں اور پنڈلیوں پر اس روغن کی مالش کرنے سے عضلاتی نظام کی طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ اور عضلے نہ صرف اس کی کیفیت سے اپنے جسم پر واپس آجاتے ہیں۔ بلکہ ان کا

سوکھنا بھی ختم ہو جاتا ہے۔

غدی عضلاتی روغن نمبر۵

دیسی گھی آدھا کلو + ہلدی خالص آدھی چھٹانک اور نمکین پانی کہ جس میں آدھی چھٹانک نمک ملایا گیا ہو آدھ پاؤ۔ سب ادویات کو باہم ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ گھی زرد رنگ اختیار کر جائے۔ اور جل نہ جائے۔ تو آگ سے اتار لیں۔ یہ روغن بھی خوراکی طور پر اور بیرونی طور پر مندرجہ بالا علامات میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔

غدی عضلاتی مشروبات

تیزپات ایک پاؤ + اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ دونوں کو باریک کر کے رات کو دو کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر تین پاؤ پانی حاصل کریں۔ اور اس میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنا لیں۔ اور ہلکے گرم شربت میں زعفران ڈیڑھ ماشہ ست پودینہ تین ماشہ دونوں کو انتہائی کھرل کر کے اس شربت کو ہلکے گرم پانی میں ڈال کر خوب ملا لیں۔ یہ شربت بھی بے حد مقوی ہے۔ ایک چمچ سے دو چمچ تک صبح سے رات تک تین خوراک بغیر پانی یا دودھ کے استعمال کریں۔ یعنی چاٹیں۔ مندرجہ بالا علامات میں بے حد فائدہ مند اور بے ضرر مقوی دوا ہے۔

اکسیر احتلام

نمک خوردنی پانچ تولے + مغز جمال گوٹہ ایک عدد + گندھک آملہ سار دس

تولے سب ادویات کو باہم کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔ چار رتی کی خوراک
دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ یہ مرکب پرانے احتلام کے مریضوں کو
بے حد فائدہ دیتا ہے۔ نیز بڑھاپے کی عمر میں اگر دن میں چار چار رتی کی
خوراک استعمال کرائی جائے۔ تو بڑھاپے کی بلغمی اور عضلاتی تکلیفوں میں
ہمیشہ کیلئے دفاع کا کام دیتا ہے۔

غدی اعصابی تحریک نمبر ۵

مزاج میں گرم تر اور کیفیت میں غدی نظام کی مشینی تحریک ہے۔ اس
تحریک میں صفرا پیدا بھی ہوتا ہے۔ اور خارج بھی ہوتا ہے۔ صفرا کی
تکلیف دہ حالت میں اس تحریک سے علاج کیا جاتا ہے۔

تشخیصی علامات

صفرا کی تیزی سے سر کا درد اور اگر یہ صفرا اپنی سوزشی کیفیت میں دماغ کے
پردوں پر سوزش کردے۔ تو غدی سرسام۔ آنکھوں کی پتلیاں اس کے
اثرات سے پھیل جاتی ہیں۔ اور اس کی تیزی سے اثرات آنکھوں کے
کونے پر خراشیں کر کے سوزش میں ناسور کا خطرہ۔ غدی نزلہ جس سے
انتہائی تیز نمکین رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور یہ رطوبت بعض اوقات
ناک کے اندر کے لعابی استر کو چھیل دیتی ہے۔ اور اس سے خون رسنا
شروع ہو جاتا ہے۔ سانس انتہائی گرم آتا ہے۔ اور ناک اس سوزش سے
متورم ہو کر سرخ ہو جاتی ہے۔ ناک کو صاف کرنے میں بڑی تکلیف ہوتی

ہے۔ صفراوی سوزش سے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں اور زبان
کے عظلے صفرا کی حدت سے پھیل جاتے ہیں۔ اس لئے ذائقہ کا بطلان ہوتا
ہے۔ تالو میں صفراوی سوزش سے ورم آجاتا ہے۔ اور اس ورم سے
نگلنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ تالو میں نمکین رطوبت کی طراوش سے
سانس کی نالی میں اس رطوبت کے آنے سے زبردست کھانسی کا دورہ اور
یہ دورہ مسلسل رہنے کی وجہ سے غدی دمہ کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔
پھیپھڑے سے جو بلغم خارج ہوتا ہے۔ وہ انتہائی نمکین ہوتا ہے۔ دماغ
تالو اور حلق سوزش ناک اور متورم رہتے ہیں۔ چہرہ زرد اور متورم ہوتا
ہے۔ ضعف قلب جو ہائی بلڈ پریشر سے ہوتا ہے۔ پھیل جاتا ہے۔ پستانوں
میں سوزش اور جلن۔ اکثر اس تکلیف میں پستانوں سے جو دودھ ہوتا ہے
وہ بچوں کو ہرے پیلے دست اور عطاش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ مردوں میں
پستانوں کی سوزش سے انتشاری کیفیت وارد ہوتی ہے۔ آنتوں اور معدہ
میں شدید جلن اور اس کی وجہ سے صفراوی زہر آنتوں کے ورم سے آؤں
اور خون کا آنا۔ اور بھوک کی بے حد زیادتی۔ جگر متورم ہو جاتا ہے۔
اور اس میں ورم کی وجہ سے بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب میں
جلن ہوتی ہے۔ اور گردوں میں اس خلط کے زہر سے درد۔ مثانہ اس خلط
کی حرارت سے انتہائی ڈھیلا ہو کر پیشاب کے قطروں کو روک نہیں سکتا۔
اور یہ قطرے انتہائی جلن کے ساتھ آتے ہیں۔ سرعت انزال اور اس کی

وجہ سے ضعف باہ سوزاک وغیرہ کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ خصیوں کا سکڑنا اور اس سے جو مادہ منویہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ نمکین زہر سے پتلا اور فوری طور پر لذت میں مبتلا کرتا ہے۔ رحم کی سوزش کثرت طمث خروج رحم لیکوریا غدی کہ جس میں زرد رنگ کی سیلانی رطوبت خارج ہو کر عورت کے اعضاء تناسل اور اس کے اطراف انتہائی سوزش اور خراش کردیتے ہیں۔ کانچ کا نکلنا اور بواسیری مسوں پر انتہائی جلن اور خراش۔ ایسی حالت میں بواسیر کے مسوں سے خون رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ جلد پر صفراوی سوزش سے صفراوی خارش تپش صفراوی چھپاکی زرد رنگ کی پھنسیاں۔ اور پھوڑے۔ آنتوں کی سوزش سے اور معدہ میں صفرا آجانے کی وجہ سے صفراوی بخار کہ جس سے انتہائی تلخ اور زرد رنگ کی الٹیاں آتی ہیں۔ جگر کے ورم کی وجہ سے اکثر بخار ہو جاتا ہے۔ وبائی امراض طاعون بھی اسی زہر سے نمودار ہوتا ہے۔ خون میں اس کا زہر شامل ہو کر جنگاسوں اور بغلوں کے غدودوں میں سے گزرتا ہے۔ تو یہ غدود اس زہر کو اپنی فلٹریشن کی صلاحیت سے خون کو صاف کردیتے ہیں۔ اور خود اس زہر سے انتہائی خطرناک حد تک پھول جاتے ہیں۔ آخر کار یہ فلٹریشن کا نظام معطل ہو جاتا ہے۔ تو مریض میں یہ سارا زہر پھیل کر اسے ہلاک کردیتا ہے۔ قارورے کا رنگ سفیدی مائل زرد۔ جلن کے ساتھ اپنی مقدار میں کم آتا ہے۔ نبض اعصابی نبض کی طرح نہ تو گہری ہوتی ہے۔ اور نہ

عضلاتی نبض کی طرح ابھری ہوئی ہوتی ہے یہ نبض اکثر متوسط رہتی ہے۔ تڑپ کے لحاظ سے یہ نبض تین انگلیوں یا اس سے آگے حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ قوام کے لحاظ سے یہ نبض نرم ہوتی ہے۔ لمس کے لحاظ سے انتہائی گرم ہوتی ہے۔ رفتار میں غدی نبض کی نسبت اس کی ضربیں کمزور ہوتی ہیں۔ رطوبت کی وجہ سے یہ نبض غدی نبض سے تھوڑی موٹی ہوتی ہے۔

غدی اعصابی مجربات

جب صفراوی خلط کی علامات اور اس خلط کی سوزشی علامات انتہائی خطرناک حد تک اثر انداز ہو کر مریض کو تلف کرنے کی صورت پیدا کر دیں۔ تو ایسی حالت میں محرک سے لیکر تریاق تک سب ادویات ملا کر ہر دس منٹ کے بعد ایک ایک خوراک دیتے جائیں۔ جب یہ تکلیف اپنی شدت میں کمزور پڑ جائے۔ تو پھر دوا کا وقفہ بڑھا کر ہر گھنٹے کے بعد ایک خوراک دیتے رہیں۔ جب مرض ختم ہو جائے۔ تو پھر خصوصی طور پر محرک سے علاج شروع کردیں۔

غدی اعصابی محرک (پوٹنسی نمبرا

زنجبیل 5 تولے + نوشادر ڈھائی تولہ دونوں کو خوب باریک کریں اور چار رتی سے ایک ماشہ تک عمر کے لحاظ سے پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یہ محرک غدی اعصابی کیفیت رکھتا ہے۔ جگر اور غدوود کے نظام کو مشینی طو

پر تحریک دیتا ہے۔ یرقان کے ابتدائی دنوں میں اس کا استعمال صفراء کے سدے تحلیل کر کے یرقان کو فوری طور پر ختم کر دیتا ہے۔ بادی بواسیر کی رطوبت کو نچوڑ کر خارج کرتا ہے جس سے مسے سکڑ کر بواسیری تکلیف میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو فائدہ دیتا ہے۔ تلی اور جگر کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ ملیریا جب پرانا ہو جائے تو اس سے شفایابی ہو جاتی ہے۔ آنتوں کے ریاح کے لئے بے فائدہ مند ہے۔

غدی اعصابی شدید (پوٹنسی نمبر۲)

زنجبیل ۵ تولے + نوشادر ٹھیکری ڈھائی تولہ + شورہ قلمی اتولہ + مرچ سیاہ ایک تولہ + سفوف کر کے محفوظ کر لیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک عمر کے لحاظ سے تین بار دن میں ہمراہ پانی یا شربت بزوری سے استعمال کرائیں۔ یرقان۔ خونی اور بادی بواسیر۔ صفراوی بخار۔ پیشاب کی سوزش صفرا کے اثرات سے پیٹ میں مروڑ۔ خونی پیچش تلی اور جگر کے ورم۔ صفراوی سوزش سے گردے میں درد۔ استقاء میں پیشاب کے ذریعے صفرا خارج ہو کر استقائی ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ مالیخولیا مراقی اور جنون کیلئے مناسب مدرقہ کے ساتھ استعمال کرانے سے مراق اور جنون کو فائدہ دیتا ہے۔ کثرت حیض جو غدی سوزش سے ہو جاتا ہے۔ کو فائدہ دیتا ہے۔ نقرس اور گنٹھیا کے درد اس سے ختم ہو جاتے ہیں۔ سرعت انزال اور مادے کے پتلے پن کو غدی اعصابی تریاق کے ساتھ ملا کر کھانے

سے بے حد فائدہ مند ہے۔ یہ مرکب صفرا کے منجمد ہو کر پتھرانے والے مادے کی اصلاح کرتا ہے۔ اس کی صورت یوں ہے کہ صفرا پر اگر الکلی کے اثرات زیادہ ہو جائیں تو صفراوی رطوبت الکلی کی کھاری رطوبت سے مل کر پتھرانا شروع ہو جاتی ہے۔ اور صفراوی رطوبت سے پتھرائے ہوئے چھوٹے چھوٹے یہ ذرے جب گردہ کے حوض (خلا) میں جمع ہوتے ہیں۔ تو منجمد ہو کر یہ ذرے پتھر کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ اور مسلسل صفرا پتھرا کر ذروں کی صورت میں ان پر تہ در تہ پرت چڑھا کر اس کو موٹا کرتے ہیں۔ اسی طرح ایسڈ کے اثرات سے بھی صفرا منجمد ہو کر پتھرانے کی صورت میں ذرے بن جاتے ہیں۔ اور یہ ذرے بھی گردہ کے خلا میں جمع ہو کر پتھر کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ اور اس پتھر کی پرورش بھی یہی پتھرانے والے ذرے کرتے رہتے ہیں۔ دونوں پتھریوں میں فرق یہ ہے کہ جو پتھری الکلی کے اثرات سے صفرا کو پتھرا کر پتھری بنے گی۔ وہ پتھری سفید رنگ میں بھربھری ہوگی۔ اور خشک ہونے پر ہلکی چوٹ یا ہتھیلیوں کے دباو سے ٹوٹ جائے گی۔ اسی طرح جو پتھری ایسڈ کے اثرات سے پتھرا کر صفراوی رطوبت ذروں میں منتقل ہو کر گردہ کے خلا میں جمع ہو کر پتھر بنے گی۔ یہ پتھری سرخ رنگ کی دانے دار ہوگی۔ اور انتہائی سخت سے سخت چوٹ سے ٹوٹے گی۔ یہی پتھریاں گردے سے نکل کر مثانے میں جمع ہو کر مثانے کی پتھریاں بنتی ہیں۔ اسی طرح پتہ میں صفراء الکلی کے اثرات سے

ہو جاتا ہے۔ کیونکہ صفراوی مادہ
منجمد ہو کر تھکوں کی صورت میں پتھریاں بن جاتا ہے۔ یہ تیل بھی مکھن وغیرہ جیسے چکنے جب تحلیل ہو
خوراکی چکنوں سے بنتا ہے۔ یہ تیل بھی مکھن وغیرہ جیسے چکنے جب تحلیل ہو
کر جگر میں جاتے ہیں۔ تو جگر ان غذاؤں سے جوس کو تجزیہ کرکے علیحدہ ہر
خلط کی رطوبت بنا دیتا ہے۔ جیسے بلغم چاول میدہ اور اسی طریقے کے کھاری
پھیکی غذاؤں سے بنتا ہے۔ یعنی یہ نظام بلغم کا رامیٹریل ہے۔ اور سودا
کھٹی اور چرپری غذاؤں سے بنتا ہے۔ اسی طرح صفرا بھی نمکین اور سلفری
غذاؤں سے بنتا ہے۔ ہر خوراکی چکنا سلفر کے اجزاء اپنے اندر رکھتا ہے۔
اور یہ اجزاء صفراء کا رامٹریل ہے۔ اتنی بڑی تمہید کے بعد کہنا یہ تھا کہ
مرکب پتھریوں کے بنانے والے پتھرائے ہوئے صفراء کو تحلیل کرتا ہے۔
اپنے اثرات سے صفراء کو اپنے قوام پر قائم رکھ کر پتھرانے سے روکتا ہے
۔ صبح سے دوپہر تک ایک ایک ماشہ کی تین خوراک اس مرکب کی استعمال
کریں۔ اور عصر سے رات تک تین خوراک اعصابی عضلاتی ملین کی
کہ اعصابی عضلاتی دور میں تحریر کی گئی ہیں۔ وہاں سے دیکھ کر اس میں
بکھڑا پانچ تولہ + تخم خرفہ پانچ تولہ + دونوں ادویہ کا سفوف بنا کر اعصابی
عضلاتی ملین ہم وزن شامل کرکے عصر سے رات تک تین خوراک استعمال
کرائیں۔ نہ صرف صفرا کے پتھرانے کو روکتا ہے۔ بلکہ ان پتھریوں کو
تحلیل کرتا ہے۔ یہ مجرب طریقہ میرا بارہا کا مجرب اور آزمودہ ہے۔

غدی اعصابی ملین (پوٹنسی نمبر ۳)

غدی اعصابی شدید آٹھ تولے + سناء کی آٹھ تولے۔ دونوں کو ملا کر انتہائی
باریک کریں۔ اور چار رتی سے ایک ماشے تک عمر کے مطابق خوراکیں بنا
کر دن میں چار بار ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ اس کے فوائد بھی وہی ہیں
جو اوپر تحریر کر دئے گئے ہیں۔ صرف قبض کی صورت میں یہ دوا استعمال
کرائیں۔ اگر دوائی کی طاقت بڑھانی ہو۔ تو دو دو رتی یہ مرکب ملا کر
استعمال کرائیں۔

غدی اعصابی مسہل (پوٹنسی نمبر ۴)

غدی اعصابی ملین آٹھ تولے + ریوند عصارہ نو ماشہ دونوں کو ملا کر باریک
کرکے شدید قبض کی صورت میں چار رتی سے ایک ماشہ تک استعمال
کرائیں۔ اگر دوائی کی طاقت بڑھانی ہو تو باقی ادویات میں ایک ایک رتی
شامل کرکے دوائی کی طاقت بڑھا سکتے ہیں۔ یہ مرکب صفراء اور صفراوی
علامات میں بے حد فائدہ مند ہے۔

غدی اعصابی لبوب (پوٹنسی نمبر ۵)

مغز چلغوزہ + مغز اخروٹ + مغز فندق + تل سفید + مغز خربوزہ + مغز پستہ
+ ثعلب مصری + تخم گزر + تخم پیاز۔ ہر ایک دوا دو تولے۔ تمام ادویات
کو باریک کرکے تین گنا شہد خالص میں ملا کر لبوب بنائیں۔ بے پناہ مقوی
باہ ہے۔ عضلات کے سکیڑ کو ختم کرکے عضلاتوں کو مضبوط کرتا ہے۔
تقویت باہ میں اگر اعضائے تناسل میں خون کی ترسیل نہ ہو۔ اور اس وجہ

...ے اعضائے تناسل پورے طور پر انتشار میں نہ آئے۔ تو یہ لبوب خون کے دباؤ کو اعضاء کی طرف دھکیل کر انتشار مکمل کرتا ہے۔ اعضائے تناسل کے اسفنجی عضلات کے سکیڑ کو ختم کر کے اس میں تناؤ کی طاقت پیدا کرتا ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ اور گردوں کی کمزوری کو رفع کرتا ہے

غدی اعصابی اکسیر (پوٹنسی نمبر ٦)

ملین نمبر پانچ (غدی اعصابی ملین) دس تولے + ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔ جو دو سیر نمک کے ڈلیوں میں ایک گھنٹہ آگ دیکر مدبر کیا گیا ہو۔ خوب کھرل کر کے مزید پانی تازہ کی مدد سے دو گھنٹے کھرل کیا گیا ہو۔ خشک ہونے پر ملین میں شامل کریں۔ دو سے چار رتی تک دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ اگر ایک تولہ لبوب میں چار رتی یہ اکسیر شامل کر کے استعمال کرائیں۔ تو یہ دوا بے حد غدی عضلاتی علامات کو فوری طور پر دور کرتی ہے۔ سل دق کیلئے بھروسے کی دوا ہے۔ اگر غدی اعصابی ملین میں یہ اکسیر دو رتی کی خوراک دو میں تین بار ملا کر استعمال کی جائے۔ تو اس طریقے سے کالا یرقان انتہائی بگڑا ہو ملیریا یقینی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ سودا کی وجہ سے یا سودا کے بگاڑ سے باری کے بخاروں میں بھی اس طریقہ سے استعمال کرانا بے حد فائدہ مند ہے۔ اکثر عورتیں زچگی کے بعد ورم کی وجہ سے پھول جاتی ہیں۔ ایسی عورتوں کیلئے بھی اسی ترتیب سے استعمال کرائیں۔ جو بیحد

فائدہ مند ہے۔

غدی اعصابی تریاق (پوٹنسی نمبر ۷)

شیر مدار دو تولے + سہاگہ بریاں آٹھ تولے + زنجبیل چار تولے + اسگند ناگوری تین تولے + پپلا مول تین تولے + سورنجان شریں آٹھ تولے + ہلدی خالص تین تولے سب ادویات کو کھرل کر کے باریک کریں اور شیر مدار ملا کر خوب کھرل کریں۔ مرکب خصوصی طور پر نقرس اور گنٹھیا کے مریضوں کو بے حد فائدہ دیتا ہے۔ بیرونی طور پر غدی اعصابی روغن کی مالش کریں۔

غدی اعصابی جوشاندہ (پوٹنسی نمبر ۸)

افیتون چھ ماشے + انیسون چھ ماشے + بادیان چھ ماشے + زنجبیل ٦ ماشہ + نوشادر ٹھیکری ایک ماشہ سب ادویات کو ایک کلو پانی میں پکا کر تین پاؤ پانی حاصل کریں اور اس جوشاندے کے مدرقہ سے ہر غدی اعصابی مرکبات استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ یہ طریقہ سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

غدی اعصابی روغن

کافور ڈھائی تولے + ست پودینہ ایک تولہ + کسٹرآئیل ایک پاؤ + ایک پاؤ روغن سرسوں + روغن تارپین چار تولے۔ پہلے کافور اور ست پودینہ کو روغن تارپین میں حل کریں۔ بعد میں کسٹرآئیل میں شامل کر کے یک جان کریں۔ یہ روغن غدی اعصابی ادویات کے ساتھ بیرونی طور پر مالش

کرنے سے بے حد فائدہ مند ہے۔ اور اس کی مالش سے غدی عضلاتی ورم تحلیل ہو جاتی ہے۔ اپھارے کے حالت میں جب پیٹ میں شدید درد ہو تو اس روغن کی معدہ کے مقام پر مالش کرنے سے اور ٹکور کرنے سے ریاح خارج ہو جاتی ہیں۔

غدی اعصابی روغن نمبر۲

تیل سرسوں ایک پاؤ + امرت دھارا ایک تولہ + روغن تارپین چار تولے + یوکپٹس آئل دو تولے سب کو باہم ملا کر علامات مذکورہ پر مالش کرنے سے فائدہ مند ہے۔

اکسیر جگر

جوکھار + قلمی شورہ + ریوند خطائی + نوشادر ٹھیکری ہر ایک پانچ تولے سفوف بنائیں اور غدی اعصابی ملین کے ہمراہ دن میں چار بار استعمال کرائیں۔ یہ مرکب کمزوری جگر اور ورم طحال (تلی) کی تحلیل استسقاء یرقان پرانے بخاروں اور جگر کی کمزوری سے کمی خون بھس خون کی کمی سے حیض کی بے قاعدگی یا کمی کو بے حد فائدہ مند ہے۔ اگر اکسیر سرخ کے ساتھ شامل کر کے اکسیر جگر استعمال کیا جائے تو انتہائی مولد خون ہے۔ اور چند دنوں میں خون کی کمی کو پورا کر کے جسمانی کمزوری دور کر کے جسم کو تر و تازہ اور سرخ کر دیتا ہے۔

اکسیر سرخ

اجزائے نسخہ۔ شورہ قلمی اڑھائی تولہ + جوکھار اڑھائی تولہ + کنگن کھار اڑھائی تولہ + نوشادر اڑھائی تولہ + ہیرا کسیس اڑھائی تولہ + پھٹکڑی خام اڑھائی تولہ + سہاگہ خام اڑھائی تولہ۔ سب ادویات کو خوب کھرل کر کے مٹی کے لوٹے میں ڈال کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں رکھیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سرخ رنگ کا مرکب برآمد ہوگا۔ اسے پانچ چھ گھنٹے خوب کھرل کریں اور محفوظ کر لیں قدرے خوراک دو رتی سے چار رتی تک اکسیر جگر میں ملا کر استعمال کریں۔

سفوف غافث

اجزائے نسخہ۔ گل غافث + چرائتہ + اجوائن دیسی + گل منڈی + تخم کاسنی + بادیان + انیسون + افتیمون + پوست ترنج + شورہ قلمی + نوشادر + جوکھار + پھٹکڑی بریاں + سہاگہ بریاں۔ ہر ایک دو تولے۔ گمشیا سالٹ دس تولے + ہیرا کسیس چھ ماشے۔ سب ادویات کو انتہائی باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ دن میں دو دو بڑے کیپسول بھر کر چار بار ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ دوا خصوصی طور پر پرانے بخاروں بگڑے ہوئے ملیریا باری کے بخار اور کالا یرقان وغیرہ کے علاوہ غدی عضلاتی علامات میں فائدہ مند ہے۔ استسقائی امراض میں بے حد فائدہ مند ہے۔ خصوصاً دل کے بیرونی پردے میں پانی آ جانے سے دل کے استسقاء کو بے حد فائدہ دیتا ہے۔ اسی طرح جن بچوں کے دماغ میں استسقائی صورت سے پانی بھرا ہوا ہو

رت سے آبی رطوبت خشک کریں۔ جب خالص تیل رہ جائے۔ تو اسے
ی طرح ملا کر اس کو محفوظ کر لیں۔ یہ بہت تیز اثر ہے۔ صرف ایک
ر خشہ اور سیون کو چھوڑ کر لگانے سے سوزش ہو جاتی ہے۔ اور خون
ہو کر اعضاء کو اپنی حالت پر برقرار کر دیتا ہے۔ گنٹھیا کے مریضوں کو
دوں کے مقام پر طلاء کے طور پر اگر یہ مرکب انتہائی قلیل مقدار میں
یں۔ تو اس طلاء کی سوزش سے خون جمع ہو کر گھنٹیا کی خشک رطوبت کو
یل کر کے تری پیدا کرتے ہوئے مرض سے نجات دلاتا ہے۔ نیز اس
ساتھ غدی اعصابی تریاق دیں تو درد جوڑوں کا ختم ہو جائے گا۔

ی اعصابی مشروبات

ی پانچ تولے + آب برگ مدار دو تولے + گندھک رکیٹھے میں تحلیل
دہ محلول کے دس قطرے۔ ہلدی کو آدھا کلو پانی میں پکا کر چھان کر اس
آب برگ آک اور محلول گندھک شامل کر کے تین پاؤ شربت بنائیں
یہ شربت صبح سے رات تک ایک ایک تولہ چٹائیں۔ یہ شربت بھی غدی
نی غدی نزلہ جس میں خارج ہونے والی رطوبت انتہائی نمکین ہوتی ہے
یلئے بے حد فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ بواسیر خونی احتلام اور سرعت
ل کیلئے بھی مدرقہ کے طور پر ان کے شافی مرکبات کے ساتھ استعمال
نے سے بے حد فائدہ دیتا ہے۔

اعصابی شربت

افتیمون ایک تولہ + انیسون ایک تولہ + بادیان ایک تولہ + سنڈھ ایک تولہ
۔ سب ادویات کو درد رہ کر کے رات کو اڈھائی کلو گرم پانی میں بھگو دیں۔
صبح پکا کر اس میں تین پاؤ چینی ملا کو شربت بنائیں۔ جب یہ شربت قوام پر
آجائے تو آگ سے اتار کر ایک تولہ محلول گندھک رکیٹھے والا ملا کر بوتل
میں بھر لیں۔ یہ شربت بھی مذکورہ بالا عضلاتی غدی علامات میں بے حد
فائدہ دیتا ہے۔

غدی اعصابی سنون۔

جو انتہائی بوسیدہ دانتوں اور ماخورہ میں دانتوں پر ملنے سے بے حد فائدہ
مند ہے۔

اجزائے نسخہ

چاک مٹی ایک پاؤ + درخت جنڈ کی راکھ ایک چھٹانک + آک کا دودھ پانچ
قطرے + ست پودینہ 4 رتی + چینی پسی ہوئی ایک تولہ + سب ادویہ کو باہم
ملا کر خوب باریک کریں۔ اور منجن کے طور پر دانتوں پر مل کر منہ کو ڈھیلا
چھوڑ دیں۔ پانی کی کلی نہ کریں۔ مذکورہ بالا دانتوں کی بیماریوں میں یہ منجن
بے حد فائدہ مند ہے۔

برائے کثرت طمث

زیرہ سفید دو تولے + صندل سفید ایک تولہ + الائچی خورد دو تولے +
سمندر جھاگ 5 تولے سفوف بنائیں۔ یہ سفوف ایک ایک ماشہ کی چار

خوراک صبح سے رات تک ہمراہ پانی استعمال کرانے سے نہ صرف حیض کی تنگی کو فائدہ دیتا ہے۔ بلکہ ہسٹیریا کے مریض کے لئے بھی بے حد فائدہ مند ہے۔ اسی دوا کی ایک تولہ کی کپڑے میں پوٹلی بنا کر اور پانی میں بھگو کر عورت کے اعضائے تناسل پر اس ٹھنڈی پوٹلی کی مسلسل ٹکور کریں۔

اعصابی غدی تحریک نمبر6 (تر گرم)

اس تحریک کے تمام نسخہ جات دماغ و اعصاب کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ اپنی تری اور گرمی سے بلغم کی پیدائش کرتے ہیں اور اسے جسم میں جمع کرتے ہیں۔ اس تحریک سے دل و عضلات کا نظام تسکین پاتا ہے۔ اور جگر و غدود کا نظام تحلیل پاتا ہے۔ شدت مرض میں جب کہ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی علامات کی شدت انتہائی تکلیف دے رہی ہو۔ اور مریض کے ہلاک ہونے کا خطرہ ہو تو ان مجربات کے ملین سل تریاق وغیرہ کی خوراکیں بنا کر 15 تا 25 منٹ کے بعد ہمراہ پانی استعمال کرانے سے تکلیف کی شدت ختم ہو جاتی ہے۔ جب تکلیف کی شدت ختم ہو جائے تو دوا کو اعتدالی حالت میں وقفہ بڑھا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔ گر تکلیف ہلکی پھلکی ہو تو پھر اعصابی غدی محرک سے علاج شروع کریں۔

تشخیصی علامات

اعصابی غدی تحریک کی کیمیائی تحریک ہے۔ مزاج میں تر گرم ہے۔ تری وجہ سے سر کا درد نسیان داء الکلب (کتے کے کاٹنے کا جنون) بلغم کی غلیظ

حالت سے مرگی کے دورے۔ کانوں میں تری کے اثرات سے پردوں کے ڈھیلے ہونے سے بہرا پن۔ کانوں سے غلیظ رطوبت کا اخراج اور کان بوجھل ہونے کا احساس ناک اور تالو سے کھاری رطوبات کا اخراج جس سے پھیپھڑوں کا استسقاء کھانسی کا مسلسل دورہ بلغم کے رقیق ہونے سے عروق خشنہ میں بلغمی رطوبت سے بھرنے سے سانس کی تنگی میٹھی یا کھاری بلغم کا اخراج۔ آنکھوں سے پانی کا اخراج اور ڈھیلے پن کا احساس۔ زبان کا پھول جانا۔ ذائقے کے احساس کا نہ رہنا۔ ضعف قلب اور خون میں حرارت کی کمی کی وجہ سے اور شریانوں کے ڈھیلے ہونے سے لو بلڈ پریشر۔ پستانوں کا پھیل جانا۔ دودھ کی کثرت اور مردوں کے پستانوں میں بے حسی کی وجہ سے یعنی احساس نہ ہونے کی وجہ سے قوت انتشار میں کمی۔ بھوک بند ہو جانا۔ سنگر ہنی ۔ تخمہ ۔ جگر میں بلغمی رطوبات کی زیادتی سے اور حرارت کی کمی سے ضعف جگر۔ ایسی حالت میں حرارت غریزیہ کا پیدا ہونا۔ کہ جس سے ہلکا سا بخار ہو جانا۔ طحال میں سودا کے سکون سے لبلبہ کے نظام میں خلل آ جانے کی وجہ سے شوگر۔ پیشاب کی زیادتی۔ دن بھر گردوں کا نظام ڈھیلا ہونے کی وجہ سے پیشاب اعتدالی حالت میں آتا ہے۔ اور جب مریض رات کو بستر پر سوتا ہے۔ تو گردے بستر سے گرم ہو کر پھیل جاتے ہیں۔ اور مریض بستر پر پیشاب کر دیتا ہے۔ اکثر ایسی حالت میں گردے اپنی کمزوری کی وجہ سے اپنے فطری عوامل پورے نہیں

کرتے۔ اعضائے تناسل مردانہ استرخائی حالت میں پھول جاتا ہے۔ اور
اس تحریک سے جریان منی اور عورتوں میں رطوبات کی زیادتی سے اور
اعصابی زہر کی خراشوں کی صورت میں اعصابی لیکوریا۔ اختناق رحم اور
استرخائی حالت میں رحم کا جھول کہ جس سے رحم لٹک جاتا ہے۔ اکثر اس
تحریک کی رطوبت جب متعفن ہوتی ہے۔ تو خسرہ۔ تورکی مبارکی۔
چیچک کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اور ان کی اصلاح کے لئے قوت مد[illegible]
بدن اپنا اینٹی بائیوٹک عمل بخار پیدا کر دیتی ہے۔ جسم پھولا ہوا محسوس ہو[illegible]
ہے۔ بار بار پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب کا رنگ سفید ہلکا زردی مائ[illegible]
ہوتا ہے۔ نبض مقام کے لحاظ سے انتہائی گہری ہوتی ہے۔ اس لئے کلائی
تو اس کی تڑپ محسوس نہیں ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کلائی م[illegible]
نبض گہری ہوتی ہے۔ اور انگوٹھے کی جڑ پر آ جانے کی وجہ سے یہ نبض ا[illegible]
ابھار پر اوپر آ جاتی ہے۔ لمس کے لحاظ سے سرد۔ نہ گرم یعنی معتدل
قوام کے لحاظ سے نرم جسمانی طور پر موٹی اور رفتار کے لحاظ سے ست۔

اعصابی غدی مجربات

اس تحریک کے تمام نسخہ جات دماغ و اعصاب کو تحریک دیتے ہیں۔ او[illegible]
اپنے مزاج تری گرمی سے خلط بلغم پیدا کر کے جسم میں جمع کرتی ہ[illegible]
شدت مرض میں جب یہ خلط اپنے اثرات میں شدید ہو کر زہریلے پن [illegible]
مریض کو انتہائی تکلیف دہ حالت میں مبتلا کر دے۔ تو ایسی حالت میں [illegible]

مسہل اکسیر تریاق سب ادویات ملا کر دس دس منٹ کے بعد ایک ایک
خوراک پانی سے مریض کو استعمال کرائیں۔ جب مرض کی شدت کم ہو
جائے۔ تو دوا کے وقفہ میں تین تین گھنٹے کا اضافہ کر دیں۔

اعصابی غدی محرک (پوٹنسی نمبر۱)

سہاگہ بریاں پانچ تولے + آرد ملٹھی پانچ تولے۔ سفوف بنائیں۔ اور ایک
ایک ماشہ کی چار خوراک دن میں چار بار دیں۔ یہ مرکب غدی کھانسی
غدی نزلہ کہ جس میں دماغ سے طراوش پائی ہوئی بلغمی رطوبت انتہائی
نمکین ہوتی ہے۔ اور اس نمکین زہر سے تالو ہوا کی نالی اور نرخرہ پھیپھڑا
وغیرہ جیسے اعضاؤں کی لعابی رطوبت کو تحلیل کر کے خراشیں کر دیتی ہے۔
ایسی حالت کو غدی دمہ کہتے ہیں۔ اعصابی غدی جوشاندے کے ساتھ ابتدا
میں تپ دق کیلئے یہ مرکب استعمال کرائیں۔ تو اس ترکیب سے اس دوا کا
استعمال تپ دق کو بے حد فائدہ مند ہے۔ جیسے جیسے تپ دق کی اصلاح
ہوتی جائے۔ ویسے ویسے پوٹنسیاں بڑھاتے جائیں۔ موصلی سفید ستاور
ثعلب مصری چھلکا اسبغول ہم وزن سے سفوف بنا کر ایک ماشہ یہ سفوف
اور ایک ماشہ اعصابی غدی شدید کے استعمال سے سرعت انزال غدی
لیکوریا سوزاک اور آنتوں کی سوزش کو ان دونوں نسخوں کا استعمال بے حد
فائدہ دیتا ہے۔ ملتانی مٹی کے نتھرے ہوئے پانی کے ہمراہ یہ دوا کثرت حیض
اور ہر قسم کے اخراج خون کو بند کر دیتی ہے۔

اعصابی غدی شدید (پوٹنسی نمبر۲)

اعصابی غدی محرک سات تولے + شیرمدار ایک تولہ۔ دونوں کو باہم ملا کر کھرل کریں۔ یہ دوا بہت تیز ہے۔ اس لئے دو رتی سے چار رتی تک یہ خوراک ہمراہ پانی استعمال کریں

اعصابی غدی ملین (پوٹنسی نمبر۳)

اعصابی غدی شدید دس تولے + شورہ قلمی ایک تولہ + ریوند خطائی پانچ تولہ سب ادویات کو باہم ملا کر سفوف بنائیں۔ اور یہ خوراک بھی چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ صفرا کے اخراج کیلئے یہ مرکب بے حد فائدہ مند ہے۔ اور مشینی طور پر تحریک پیدا کر کے صفرا کو پیشاب سے خارج کرتا ہے۔ صبح غدی اعصابی ملین کی دو خوراک استعمال کرانے کے بعد یہ مرکب ایک ایک ماشہ شام اور رات کو استعمال کرانے سے نہ صرف یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔ بلکہ استقاء کے تمام درجوں کو اس کا استعمال بے حد فائدہ دیتا ہے غدی چھپاکی جو اسی انتہائی گرم غذاؤں جیسے مرغ کا سالن بھنا گوشت تکے کباب کھانے سے ہو جاتی ہے۔ اس چھپاکی کیلئے یہ دوا بے حد فائدہ دیتی ہے۔ اسی طرح کم مقدار میں اعصابی غدی شدید کی خوراکوں میں ملا کر بمندرجہ بالا ترکیب سے یہ دوا استعمال کی جائے تو صفرا کی سوزشی علامات میں کہ جس کا ذکر مندرجہ بالا تحریر میں آچکا ہے۔ بے حد فائدہ مند ہے۔

اعصابی غدی مسہل (پوٹنسی نمبر۴)

اعصابی غدی ملین بارہ تولے + سقمونیا ولائتی دو تولے + تربد مجفوف دو تولے۔ سب ادویات کو باہم ملا کر کھرل کریں۔ سفوف بنائیں۔ سفوف اگر مریض کو شدید قبض ہو تو ایک ایک ماشہ کی دو خوراک صبح شام پانی سے استعمال کرائیں۔ اگر دوا کی طاقت بڑھانی ہو تو یہ دوا ایک ایک رتی سب دواؤں میں ملا کر استعمال کرائیں۔

اعصابی غدی اکسیر (پوٹنسی نمبر۵)

حجرالیسود ایک تولہ + نوشادر ایک تولہ +الائچی خورد ایک تولہ + سہاگہ بریاں دو تولہ + کہرباشمعی انتہائی کھرل کردہ ایک تولہ + کشتہ چاندی چھ ماشہ تمام ادویہ کو خوب کھرل کر کے محفوظ کرلیں۔ یہ انتہائی طاقتور دوا ہے۔ جو جسم میں صفرا کی وجہ سے کمزوری آنتوں کی سوزش کی وجہ سے دستوں کی کمزوری خون کی کمی جو کثرت اخرج خون سے ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اور اکسیر سرخ کے جس کا نسخہ غدی اعصابی مجربات کے دور میں تحریر کر دیا گیا ہے کے ساتھ ملا کر استعمال کرانے سے حد مولد خون ہے۔ سل اور دق کیلئے جو مریض ان وجوہات سے کمزور ہو جائے۔ تو باقی ترکیب کے علاوہ جسمانی تقویت کیلئے اس دوا کی دو تین خوراکیں فوری اثر کر کے مریض کو طاقت ور کر دیتی ہے۔

اعصابی غدی مقوی حلوہ پوٹنسی نمبر۶

نشاستہ گندم پانچ تولے + گوند کیکر پانچ تولے دونوں کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں اور ان ادویہ کے ساتھ ملا کر خوب باریک کریں۔ مغز کدو پانچ تولے مغز خیارین پانچ تولے + مغز بادام شریں پانچ تولے سب ادویہ کو انتہائی باریک کر کے اس میں کھویا ایک پاؤ ملا کر گھی دیسی میں بریاں کریں۔ اور تین پاؤ چینی کے قوام میں شامل کر کے حلوہ بنائیں۔ صبح سے رات تک دو تولے حلوہ اور چار رتی اعصابی غدی اکسیر ملا کر دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ یہ حلوا اس ترکیب سے انتہائی مقوی اور طاقت ور ہو جاتا ہے۔ جو صفراوی علامات کی کمزوریوں میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرکب بے حد مقوی ہے۔ طالب علموں کیلئے اس ترکیب سے اگر حلوہ وغیرہ تقویت دماغ کے لیے استعمال کرایا جائے۔ تو دماغی کمزوریوں میں یہ مرکب بے حد کام کرتا ہے۔ گرمی اور خشکی کا توڑ کر کے موٹاپا پیدا کرویتا ہے۔ آنکھوں کی کمزوری سے بصارت کی کمی موتیا کے آپریشن کے بعد اس مرکب کا استعمال آنکھوں کے نظام کو طاقتور کر کے نگاہ کو تیز کر دیتا ہے۔ سرعت انزال کے لیے جو دوا اس دور میں لکھ دی گئی ہے۔ اس کے استعمال کے ساتھ ساتھ یہ حلوہ استعمال کرانے سے نہ صرف سرعت انزال ختم ہو جاتی ہے۔ بلکہ غدی لیکوریا بھی اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ خونی حیض کے بعد اس کی کمزوری کو بھی یہ ترکیب بے حد فائدہ دیتی ہے۔

اعصابی غدی تریاق (پوٹنسی نمبر ۷)

ہلدی پندرہ تولے + شردار ایک تولہ۔ یہ انتہائی کھرل سے حل کریں۔ اس میں کسی قسم کا دانہ نہ رہ جائے۔ اگر یہ دوا پورے طور پر باریک نہ ہو تو اپنے سمی اثرات کی وجہ سے نقصان دیتی ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو حکیم صابر ملتانی نے دعوی کے ساتھ ٹی بی کیلئے پیش کیا تھا۔ اور اس کے نتائج کا یہ عالم ہے کہ آج مختلف ممالک میں ٹی بی کے سینوٹوریم میں مریضوں کو استعمال کرنے سے بے حد کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ راقم نے ٹی بی کے مریضوں پر یہ ترکیب آزما کر بے حد فائدہ اٹھایا ہے۔ ٹی بی کے مریض کو علاج کے طور پر محرک سے علاج شروع کرائیں۔ یعنی صبح سے رات تک محرک کی تین خوراک ہمراہ اعصابی غدی جوشاندہ ایک ہفتہ استعمال کرانے کے بعد ملین شروع کریں۔ اور اس کے بعد تقویت کیلئے اکسیر اور حلوے سے جسم میں رطوبتیں پیدا کر کے تریاق کو استعمال کیا جائے۔ چونکہ تریاق کے استعمال سے اکثر مریضوں کو قے آجاتی ہے۔ اور اس سے رطوبتیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کو کمزور کر دیتی ہیں۔ اگر اس ترکیب سے ٹی بی کیلئے آخری دوا تریاق کو استعمال کیا جائے تو علاج خطا نہیں ہوتا ہے۔

اعصابی غدی جوشاندہ

ملٹھی چھ ماشہ + ابریشم کترا ہو صاف شدہ چھ ماشہ + گاؤ زبان چار ماشہ + گل گاؤ زبان چار ماشہ + تخم خطمی چار ماشہ + گل سرخ چار ماشہ + برگ

بانسہ چھ ماشہ - سب ادویات کو ایک کلو پانی میں بھگو کر رکھ دیں - تھوڑی دیر کے بعد ان کو آگ پر پکائیں - اور تین پاؤ پانی چھان کر ایک ایک پاؤ پانی سے اعصابی غدی سب ادویہ استعمال کرائیں - یہ جوشاندہ ایسی صورت میں بہترین بدرقہ کے طور پر کام کرتا ہے - صفرا کی وجہ سے کثرت حرارت اور صفراوی بخار میں یہ جوشاندہ اکیلا ہی کام کرتا ہے -

اعصابی غدی روغن

شیر مدار کا پانی جو نوشادر سے پھاڑ کر علیحدہ کر دیا گیا ہو - پانچ تولے + کافور تارپین میں حل کردہ ایک تولہ + یوکلپٹس آئل دو تولے - روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ - پہلے روغن کنجد کو خوب گرم کریں - اور گرم تیل میں شیر مدار کا پانی شامل کریں - اور برتن کو آگ سے اتار کر چمچ سے خوب ہلاتے ہوئے روغن کو ٹھنڈا کر دیں - جب روغن سادے پانی کی طرح باقی گرم رہے - تو اس میں کافور تارپین میں حل کردہ شامل کر کے محفوظ کر لیں - یہ روغن غدی کھانسی اور ٹی بی کیلئے آگے اور پیچھے کی پسلیوں پر مالش کریں - اور غدی نزلہ کیلئے ناک کے نتھنوں میں لگائیں - اور گنٹھیا اور نقرس کے مریضوں کے مقام ماؤف پر مالش کرنے سے بے حد فائدہ دیتا ہے - صفراوی خارش کیلئے بھی اس کی مالش بڑی کامیاب ہے -

اعصابی غدی لوشن

کافور تین ماشے + سہاگہ دو ماشے + گلیسرین دو اونس - سب ادویات کو

کھرل کریں - اور محفوظ کر لیں - دھوپ کی شدت سے آنکھوں کی سوزش ویلڈنگ کی چمک سے آنکھوں کی سوزش اور ورم اسی طرح کسی تیز تر دوا کی تیزابی اثرات کی حالت میں یہ دوا رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگا کر مریض کو سلا دیں - ان شاءاللہ دو تین بار اس دوائی کے لگانے سے ہر قسم کے سوزشی اثرات ختم ہو جاتے ہیں -

اعصابی غدی شربت

اعصابی غدی جوشاندے کی آٹھ گنا دوائی کے اجزاء لیکر دو کلو گرم پانی میں بھگو دیں - اور رات بھر رکھ دیں - صبح اس دوائی کو خوب جوش دے کر چھان لیں - اور تین پاؤ پانی حاصل کریں - اس میں اڑھائی تولہ گودہ املتاس ملا کر حل کر لیں - اور موٹی چھلنی سے چھان کر ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں - یہ شربت نہ صرف صفراوی علامات میں مفید ہے - خصوصاً غدی کھانسی - اور غدی دمہ - غدی نزلہ ٹی بی کیلئے بھی مفید ہے - دن بھر میں ایک ایک چمچ مریض کو تین بار چٹائیں -

شربت نمبر ۲

کدو سبز کا پانی جو جو سر سے نکال لیا گیا ہو تین پاؤ - چینی ڈیڑھ کلو - کا شربت بنائیں اور اس میں اس ترکیب سے محلول گندھک آملہ سار کو حل کر کے بیس قطرے اس شربت میں ملا کر بوتل بھر لیں اور خصوصی طور پر ٹی بی - غدی چھپاکی غدی دمہ - غدی نزلہ - غدی کھانسی میں مفید ہے -

خصوصاً ٹی بی کے مریض کو چٹانے سے باقی ادویہ کے ہمراہ اس کا استعمال تریاقی حیثیت رکھتا ہے۔ نیز صفرا کی حدت اور سوزش کو ختم کرتا ہے۔ بار ہا کی مجرب ہے۔

نسخہ محلول گندھک آملہ سار

چونا ایک پاؤ کالائم واٹر ڈیڑھ کلو حاصل کریں۔ اور بجی ایک پاؤ کو بھگو کر اس کا حاصل شدہ پانی ڈیڑھ کلو اور چونا ان بجھا ایک کلو۔ پہلے چونے کو باریک کرکے اس میں گندھک آملہ سار دس تولے باریک کرکے آدھا کلو چونا باریک شدہ کسی لوہے چینی کی چلچی میں نیچے چونا بچھا کر اوپر گندھک آملہ سار رکھ دیں۔ بقایا آدھا کلو چونا گندھک کے اوپر ڈال کر دبا دیں اور چلچی کو آگ پر رکھ دیں۔ جب چلچی سے زرد رنگ کا دھواں نکلنے لگے تو دونوں پانی ملا کر اس چلچی میں ڈال کر ہلکا ہلکا آگ پر پکائیں۔ جب یہ پانی زرد رنگ کا ہو جائے۔ اور تقریباً آدھ کلو رہ جائے۔ تو اس چلچی کو اتار ٹیرھا کر کے رکھ دیں۔ جب یہ پانی نتھر کر علیحدہ ہو جائے۔ تو اس کو بوتل میں ڈال کر محفوظ لیں۔ یہ محلول گندھک ہے۔ جو غدی شربت نمبر دو میں شامل کرنے سے بے حد مفید ہے۔ نیز غدی کھانسی نزلہ اور ٹی بی کے مریض خوراک کے طور پر دو عدد کے لئے اور ڈیڑھ پاؤ دودھ سے ملک شیک بنا کر تین قطرے اس گندھک کے محلول کے شامل کرکے مریضوں کو پلانے سے یہ مرکب دوائے غذائی کے طور پر کام کرتا ہے۔ اسی طرح تین عدد انڈے

کی سفیدیاں نکال کر اسے پانی تین پاؤ شامل کرکے خوب بلوئیں۔ اور اس میں میٹھا ملا کر تین قطرے محلول گندھک کے شامل کرکے مریضوں کو پلانے سے نہ صرف خونی پیچش اور بچوں کا عطاش اور ہرے پیلے دستوں میں یہ مرکب بھی دوائے غذائی کے طور پر کام کرتا ہے۔ اسی طرح بیدانہ پانچ تولے کو دو کلو پانی گرم میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح مدھانی سے بلو کر پانی چھان لیں۔ اور ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں۔ آخر میں محلول گندھک بیس قطرے ملائیں۔ اور سن سٹروک تپش صفراوی بخار خونی پیچش۔ اور دیگر صفراوی امراض میں بے حد مفید ہے۔ یہی طریقہ شربت صندل اور شربت گڑحل میں شامل کرکے استعمال کرانے سے یہی فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ماہر طبیب وہ ہے جو اسی طریقے سے ذہنی طور پر سوچ سمجھ کر علاج معالجہ میں تحریکوں کو سامنے رکھ کر اسی طریقہ سے بھی علاج کرے گا۔ تو اس سے بڑا معالج کوئی نہیں ہوگا۔ تحریکوں کو ذہن میں رکھیں۔ اور تسکینوں کو توڑ کر تحریک میں بدل دیں تو امراض یقینی طور پر تحلیل ہو جایا کرتے ہیں۔

اکسیر ناسور و بواسیر خونی بادی

آرد ریٹھا دس تولہ + کجلی پارہ جو آٹھ تولے گندھک اور ایک تولہ پارہ کی نسبت سے بنائی گئی ہو۔ دس تولے + اراروٹ دس تولے + مگنیشیا سلفاس دس تولے + رس کپور انتہائی پانی کی مدد سے کھرل کردہ ایک ماشہ۔

جب رس کپور بے حد کھرل ہو جائے۔ تو باقی ادویات اس میں ملا کر دو تین گھنٹے سب کو کھرل کریں۔ اس دوا کی چار چار رتی کی خوراکیں دن میں تین بار استعمال کرانے سے مندرجہ بالا تکلیفوں میں بے حد فائدہ مند ہے۔

تریاق مار گزیدہ

سنکھ ایک پاؤ کو پانی میں بھیگے ہوئے لونے میں ڈال کر اس پر اتنا آک کا دودھ ڈالیں کہ سنکھ پر یہ دودھ تیر جائے۔ اسی طرح سے گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں اور لوٹا ٹھنڈے ہونے پر نکالیں۔ اور اس میں جو کچھ بھی ہے۔ علیحدہ کر کے اسے کنوار گندل کے ٹکڑے آدھا گلو نیچے اور آدھا گلو اوپر ڈال کر درمیان میں سنکھ والی دوائی رکھ کر اس برتن کو دوبارہ گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ برتن ٹھنڈا ہونے پر اس سنکھ کو نکال کر باریک کریں۔ اور کھرل میں ڈال کر محلول گندھک پانچ قطرے شامل کرتے ہوئے اسے کھرل کریں۔ اور کشتہ کی شکل میں آنے پر اس کو محفوظ کر لیں۔ مار گزیدہ کے مریض کو شیر مدار ایک تولہ میں کشتہ سنکھ ٦ ماشہ شامل کر کے یہ مرکب سانپ کے دانتوں کے زخموں پر لگائیں۔ پھر یہ کشتہ سنکھ چار رتی صبح دوپہر رات کو ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ اسی طرح آرد ریٹھا ایک پاؤ کو لیکر اس میں تھوڑا تھوڑا گندھک کا محلول شامل کرتے ہوئے ایک چھٹانک محلول اس میں جذب کر لیں۔ یہ سفوف بھی چار

رتی کی تین خوراک صبح سے رات تک ہمراہ پانی استعمال کرانے کیساتھ ساتھ یہ سفوف پانی میں اس قدر شامل کریں۔ کہ لئی کی طرح بن جائے۔ تو اس لئی کی طرح دوا کو سانپ کے کاٹنے پر یا بچھو کے کاٹنے پر لگانے سے یہ مرکب بھی بے حد فائدہ کرتا ہے۔

اعصابی غدی مقوی

یہ مرکب صفراوی اثرات سے تحلیل شدہ عضلاتی نظام کی کمزوری میں بے حد مفید ہے۔ مروارید چھ ماشے + ورق چاندی چھ ماشے + کشتہ قلعی ایک تولہ + کشتہ سہ دھاتہ ایک تولہ + کشتہ مرجان ایک تولہ۔ سب ادویات کو علیحدہ رکھیں۔ پہلے مروارید اور ورق چاندی کو خوب کھرل کریں۔ جب یہ دوا انتہائی باریک ہو جائے تو عرق گاؤزبان ایک پاؤ کھرل کرتے ہوئے خشک کرلیں اور باقی سب ادویات کو ان میں شامل کر کے کھرل کریں۔ اور آخر میں محلول گندھک چھ قطرے تھوڑا تھوڑا شامل کرتے ہوئے خوب یک جان کریں۔ جب دوا خشک ہو جائے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ اور چار چار رتی کی تین خوراک اسی اعصابی غدی شربت جو کے تحریر کر دیا گیا ہے۔ میں شامل کر کے مریض کو چٹائیں۔ یہ دوا نہ صرف زکاوت حس سرعت انزال میں اکسیری کام کرتی ہے۔ بلکہ غدی لیکوریا اور صفراوی اثرات سے انتشار میں کمی کو بے حد مفید ہے۔ جریان خون کسی حالت میں بھی ہو۔ یہ دوا اس کو فوری بند کر کے جسم کو کمزور ہونے سے بچاتی ہے۔ اکثر مریضوں

کو صفرا کے زہر سے کمر وغیرہ کے مقام پر سوزش ہو جاتی ہے۔ جو آگے پیچھے پھنسیوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور اس میں ناقابل برداشت جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور جسم کا وہ حصہ جہاں پر سوزش ہو سخت گرم ہوتا ہے۔ پھنسیوں کے پھٹنے سے ان میں سے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس مرض کو طبی اصطلاح میں جمرا کہتے ہیں۔ یہ سخت تکلیف دیتا ہے۔ ایسے مریض کو اعصابی غدی مقوی چار چار رتی دن میں تین بار شربت میں ملا کر پلائیں۔ اور اس کے ساتھ یہ مرہم بھی زخموں پر لگائیں۔ بارہا کا مجرب ہے۔

نسخہ مرہم

سفیدہ کاشغری ایک تولہ + صندل سرخ ایک تولہ + مردہ سنگ ایک تولہ + کافور تین ماشہ + پھول کتھہ دو تولے + تمام ادویہ کو کھرل کریں۔ اور مکھن ایک چھٹانک جس کو تازے پانی سے سو بار دھولیا گیا ہو اس مکھن میں دو تولہ دوائی شامل کر کے مرہم بنائیں۔ یہ مرہم اس سوزش کے مقام پر لگائیں۔ یہ یاد رکھیں کہ جب مرہم لگائیں گے تو یہ فوری طور پر مقام کی حدت سے پگھل جایا کرتی ہے۔ اس لئے اس مرہم کو بار بار لگانے سے اس مقام کی حدت اعتدال پر آجاتی ہے۔ اور سوزش کم سے کم تر ہوتی ہوئی ختم ہو جاتی ہے۔

اعصابی غدی ہاضم سفوف نمبر۱

سہاگہ بریاں دو تولہ + دانہ الائچی کلاں دو تولہ + سوڈا بائی کارب ۲ تولہ + محلول گندھک ۱۰ قطرے سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر گندھک کا محلول تھوڑا تھوڑا شامل کرتے ہوئے کھرل کریں۔ جب یہ سارا مرکب یک جان ہو جائے۔ تو اسے خشک کر کے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ ایسی حالت میں جب صفراوی اثرات سے پیٹ میں مروڑ ہو۔ اور گرم ریاح خارج ہو رہی ہو۔ ڈکاروں میں جلن ہو۔ اور ڈکار کے ساتھ وہ رطوبت معدے سے آئے۔ جس میں تلخی ہو تو یہ ہاضم ایسی حالت میں مفید ہے۔

اعصابی غدی ہاضم نمبر۲

گل مدار خشک پانچ ولے + سوڈا میٹھا پانچ تولہ + زیرہ سفید پانچ تولے + لاپچی خورد اڑھائی تولہ + چینی دس تولے سب ادویہ کو انتہائی باریک کر کے اس میں محلول گندھک دس قطرے تھوڑا تھوڑا شامل کرتے ہوئے کھرل کریں۔ اور جب سارا محلول جذب ہو جائے۔ تو اسے خشک کر کے محفوظ کرلیں۔ مندرجہ بالا علامات میں مفید ہے۔

اعصابی غدی مسہل

مغز بادام مقشر دس تولے + سقمونیا کھرل کردہ ایک تولہ + مغز ارنڈ پانچ تولہ سقمونیا کو انتہائی کھرل کریں۔ باقی ہر دو مغزیات کو خوب گھوٹیں۔ جب یہ مغزیات باریک ہو جائیں۔ تو ان میں تین تولے پانی ملا کر مزید گھوٹیں۔ اور بعد میں سقمونیا کھرل کردہ شامل کر کے اور چینی باریک شدہ تین تولے

شامل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں صبح دو دوپہر دو شام صفرا کے مسہل کیلئے استعمال کرائیں۔ اسی طرح یہ جوشاندہ بھی مسہل کے طور پر استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسخہ جوشاندہ

مغز املتاس پانچ تولہ + گل سرخ دو تولہ + سناءکی ایک تولہ۔ سب ادویہ کو ایک کلو پانی میں پکا کر آدھا کلو پانی چھان لیں اور اس میں چینی ملا کر مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ مسہل بھی صفرا کے اخراج میں مفید ہے۔ غدی کھانسی کیلئے چٹانے کے طور پر یہ دوا گلے کی سوزش کو اور غشائے مخاطی کی سوزش سے غدی کھانسی کو بے حد مفید ہے۔

نسخہ غدی کھانسی

ست ملٹھی دو تولہ + گوند کیکر دو تولے + گوند کیرا دو تولے اور چینی پانچ تولے یہ کھانسی کیلئے خوش ذائقہ مرکب ہے۔ چٹانے کی صورت میں مندرجہ بالا صفراوی امراض میں مفید ہے۔ کشتہ پارہ سنگھا جو آک کے دودھ میں تیار کیا گیا ہو۔ پانچ تولے + مکلول گندھک ایک تولہ۔ دونوں ادویہ کو خوب کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ کرلیں۔ یہ دوا غدی نمونیا میں اور غدی کھانسی کے لیئے بے حد فائدہ مند ہے۔ انتہائی نمکین بلغم سے زہریلے اثرات سے جو تکلیفیں نمودار ہوتی ہیں۔ ان کے لئے یہ دوا بے حد فائدہ مند ہے۔ اور غدی دمہ میں خاص طور پر یہ دوا اکسیری

حیثیت رکھتی ہے

دوائے گنٹھیا اور نقرس

سورنجاں شریں دس تولے + پپلا مول دو تولہ + اسگندھ ناگوری دو تولے + شرمدار چھ ماشے + نوشادر ایک تولہ + سب ادویہ کو خوب کھرل کرکے نمی خشک کر کے محفوظ کرلیں اور ایک ایک ماشہ کی تین خوراک استعمال کرائیں۔ بیرونی طور پر کوئی اعصابی غدی روغن کی مالشکریں۔ رات کو سوتے وقت ایک تولہ سوڈا میٹھا اور پانچ سیر پانی گرم کر کے اس سوڈے والے پانی میں مریض کے پاوں کی ٹکور کریں۔ یہی دوا دو تولے اور عصارہ ریوند تین ماشہ کھرل کر کے رکھ دیں۔ نہ صرف امراض بالا میں مفید ہے بلکہ یہ مرکب عرق النساء میں بھی مفید ہے۔ عرق النساء کے مریض کو اسی غدی اعصابی روغن کی مالش کرنے کے ساتھ ساتھ میٹھے سوڈا والے پانی سے کپڑے دھونے والے برتن میں ڈال کر گرم حالت میں مریض کے پاوں کی ٹکور کرائیں۔

حصہ دوئم

قانون مفرد اعضا کی روشنی میں ترتیب دیے ہوئے نسخہ جات جو بیاض عباسی سے منتخب کیے گئے ہیں

اعصابی عضلاتی نسخہ

سفوف سرطان

صندل سفید ایک تولہ + تخم کاہو ایک تولہ + گوند کیکر ایک تولہ + گوند کیرا ایک تولہ + تخم خرفہ ایک تولہ + ملٹھی ایک تولہ 'مغز کدو ایک تولہ' گل سرخ ایک تولہ' سرطان سوختہ ایک تولہ' چینی دس تولہ' سفوف بنائیں۔ مقدر خوراک ایک سے دو ماشہ تک مریض کو دن میں کئی بار کھانسی کی حالت میں تسکین کے لئے استعمال کرائیں۔ یہ مرکب تپ دق اور سل تپ و محرقہ اور صفراوی کھانسی کہ جس میں بلغم نمکین خارج ہوتا ہے کے لئے بہترین فائدہ مند ہوتا ہے

سفوف کافوری

کافور تین ماشہ + گوند کیترا دو تولہ + گوند کیکر دو تولہ + بکھڑا دو تولہ + شورہ قلمی دو تولہ + جو کھار دو تولہ + گل سرخ تین تولہ 'صندل سفید ایک تولہ ان ادویہ کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک یہ مرکب بھی مندرجہ بالا علامات کے علاوہ سوزاک اور قرحہ (مثانہ کا زخم) اور خصوصاً صفراوی بخار یرقان وغیرہ کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

سفوف ریشہ خطمی

آرد ریشہ خطمی پانچ تولہ + گل خطمی پانچ تولہ + چھلکا اسبغول پانچ تولہ + بارتنگ بریاں دو تولہ + زیرہ سفید بریاں دو تولہ + حب الاس دو تولہ + بیل گری دو تولہ سفوف بنائیں۔ ایک سے دو ماشہ تک یہ سفوف شربت انجبار کے ساتھ استعمال کریں خونی پیچس 'آؤں' اور مروڑ کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ سوزش کی وجہ سے خراشیں اگر خون رس رہا ہو۔ چاہے بواسیر کا ہو یا استحاضہ کا ہو۔ کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ دیگر آرد ملٹھی دو تولہ + گوند کیرا دو تولے + سہاگہ بریاں دو تولے + چینی ۱۰ تولہ خوب باریک کرکے سفوف بنائیں۔ مندرجہ بالا علامات کے علاوہ خصوصاً" یہ سفوف صفراوی کھانسی اور غدی دمہ کے لئے تھوڑا تھوڑا چٹانے سے بے حد فائدہ مند ہے۔

فالودہ

نشاستہ گندم ایک تولہ 'چھلکا اسبغول چھ ماشہ 'گوند کیترا تین ماشہ سب کو باریک کرکے ایک کلو دودھ میں پکا کر چینی سے میٹھا کرکے دن میں دوبار استعمال کرائیں۔ غدی عضلاتی علامات کی سب تکلیفوں میں غذا کے طور پر یہ علاج بے حد فائدہ مند ہے۔

نسخہ اعصابی عضلاتی برائے مدر بول

مخرج غدی بلغم' صفراوی بخار' یرقان اور استسقاء گردے مثانہ کی

چھریاں، پتے کی پتھری اور رطوبات کی زیادتی سے جسم کے موٹاپے کو تحلیل کرتا ہے اس مرکب کو اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ استعمال کرائیں۔ بے حد فائدہ مند ہے۔

اجزائے نسخہ مولیاں بمعہ پتے دو کلو + شلجم بمعہ پتے دو کلو + جنڈ کی لکڑی کی راکھ ایک کلو + آک کا پودا دو کلو + چرچٹا کا پودا دو کلو + جو کا پودا دو کلو + اونٹ کٹارا دو کلو + سب پودوں کو کتر کر دھوپ میں رکھیں جب یہ پودے خوب خشک ہو جائیں اس کو ایک صاف جگہ پر رکھ کر آگ لگا دیں جب یہ کترے ہوئے پودے سفید رنگ کی راکھ بن جائیں ۔ تو ان کو پانچ لیٹر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ ۳، ۴ دن ہلاتے رہیں اور اس کے بعد اوپر کا نتھرا ہوا پانی علیحدہ کرکے لوہے چینی کی چلپچی میں ڈال کر اس میں ایک کلو چونے کا نتھرا ہوا پانی شامل کریں اور برتن کو آگ پر رکھ کر پانی خشک کریں۔ ان سب ادویہ کی سفید رنگ کی کھار بن جائے گی۔ یہ کھرچ کر خوب کھرل کریں + اور جملہ علامات کے لئے ایک ایک ماشہ اعصابی عضلاتی ملین میں شامل کرکے مریض کو استعمال کرائیں۔ مذکورہ علامات میں بے حد فائدہ مند ہے۔

نوٹ

اگر جملہ ادویہ کی راکھ ہانڈی میں بند کرکے گل حکمت کرکے اوپلے یا کوئلے کی تیز آگ دے دیں تو کھار حاصل ہو جائے گی کھار بھی مندرجہ بالا ترکیب

کی طرح استعمال کرائیں۔

(دوسرا نسخہ) دیگر شورہ قلمی پانچ تولہ + جو کھار پانچ تولہ + نوشادر پانچ تولہ + پھٹکری خام پانچ تولہ + سہاگہ پانچ تولہ + ہیرا کسیس ایک تولہ سب ادویہ کو خوب باریک کرکے مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر دس سیر اپلے کی آگ دیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ کھرل کرکے محفوظ کرلیں یہ ہمارا معمول مطب ہے = اور جواہر خمسہ کے نام سے ہم استعمال کرتے ہیں یہ مرکب نہ صرف اکسیر جگر کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے متولد خون ہے اور جگر کی تمام بیماریاں جو پہلے تحریر ہیں کے لئے فائدہ مند ہے۔

اعصابی عضلاتی کشتہ نقرہ

ورق نقرہ دو تولہ + نوشادر دو تولے + شیر مدار پانچ تولے پہلے نوشادر اور ورقوں کو اچھی طرح کھرل کریں بعد میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار شامل کرکے کھرل کرتے رہیں۔ جب شیر مدار خشک ہو جائے اور یہ مرکب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی پتلی پتلی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں خشک ہونے پر یہ ٹکیہ دو مٹی کے پیالوں میں بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہلکا زردی مائل کشتہ برآمد ہوگا۔ کھرل کرکے محفوظ کرلیں۔ یہ کشتہ غدی لیکوریا، سرعت انزال اور صفراوی امراض کی بیماریاں اور ان کی کمزوریوں کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ ۴ رتی کشتہ ایک چھٹانک مکھن خالص میں رکھ کر دن میں دوبار

استعمال کریں۔

اعصابی عضلاتی خمیرہ=

مروارید ۳ ماشہ + سنگ یشب ۳ ماشہ + زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ ان سب کو اچھی طرح باریک کر کے عرق بید مشک ایک پاؤ سے خوب کھرل کریں۔ جب عرق ختم ہو جائے تو دوا کو خشک کر کے کھرل کریں اور خمیرہ گاؤ زبان سادہ آدھا کلو میں شامل کرلیں۔ اور ورق نقرہ ۳ ماشہ ملا لیں۔ خمیرہ تیار ہو گا صبح سے دوپہر تک دیسی انڈے کی سفیدی ایک عدد نکال کر ایک پاؤ پانی میں خوب مدھانی سے ملائیں۔ اور تھوڑی سی چینی ملا کر موسم کے مطابق ٹھنڈا کر کے ۶ ماشہ خمیرہ اس مشروب سے استعمال کرائیں۔ اسی طریقے سے دن میں تین بار جب معدہ خالی ہو تو استعمال کرائیں۔ صفراوی امراض کی وجہ سے کمزوری خفقان اور حرارت کی وجہ سے قلب کی گھبراہٹ بچوں کے عطاش (ہرے پیلے دست) اور سوکڑا میں بے حد فائدہ مند ہے۔ خصوصی طور پر مالخولیا اور مراق کے مریضوں کو اس ترکیب سے استعمال کرائیں۔ بے حد کامیابی ہو گی۔

اعصابی عضلاتی فیرنی=

نشاستہ گندم ۵ تولے + موصلی سفید اڑھائی تولے + چھلکا اسبغول ۳ تولے + ثعلب مصری اڑھائی تولہ + ستاور اڑھائی تولہ + سب ادویہ کو نہایت باریک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ صبح ایک بڑے چمچ کے برابر یہ دوائی

اڑھائی پاؤ دودھ میں پکا کر رکھ دیں۔ حسب ذائقہ چینی ملائیں۔ جب یہ مرکب ٹھنڈا ہو جائے۔ تو ایک عدد دیسی انڈے کی سفیدی شامل کر کے استعمال کرائیں۔ یہ ایک خوراک اسی طرح روزانہ یہ مرکب استعمال کرائیں بے حد مولد منی ہے۔ صحت مند منی پیدا ہونے کی وجہ سے سپرم ہلاک نہیں ہوا کرتے۔ اس لیے بانجھ مرد صاحب اولاد ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سوزش رحم کی وجہ سے کثرت حیض اور صفراوی لیکوریا اور سرعت انزال کو مفید ہے۔ صفراوی امراض میں بے پناہ تقویت دیتا ہے۔ اور شدید صفراوی زہر سے باہ بحال کرتا ہے۔ دیگر ان ادویہ کا سفوف بھی دودھ اور دیسی انڈے کی سفیدی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ تو یہی فوائد حاصل ہوں گے۔ نیز اس سفوف میں کشتہ نقرہ ۶ ماشہ اور کشتہ سہ دھاتہ سیمابی اتولہ دس تولہ سفوف میں شامل کر دیں۔ یہ سفوف شباب آور بن جائے گا۔

اعصابی عضلاتی اکسیر

(اکسیر نمبر۱) نسخہ پنیر شیر عشر خشک ایک تولہ + اراروٹ ۲۰ تولے خوب کھرل کریں۔ جب یہ دوا ایک جان ہو جائے۔ تو شیشی میں محفوظ کر لیں۔ یہ دوا اکسیری فوائد کی حامل ہے۔ اعصابی عضلاتی تحریک سے عضلاتی اعصابی تحریک تک دو دو رتی کی خوراک کے حساب سے دونوں تحریکوں کے مرکبات میں شامل کرنے سے ان کے شفائی اثرات تیز تر ہو جائیں گے

متفرق عضلاتی اعصابی نسخہ جات تحریک نمبر۲

برائے درد شقیقہ اور اعصابہ کیلئے یہ لیپ فوری طور پر درد کو اپنی تسکین کیفیت سے آرام دیتا ہے اس کے علاوہ کن کنپٹیوں پر لگانے سے اعصابی نزلہ کی رطوبات کو گرنے سے روکتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ پوست خشخاش چھ ماشہ + اجوائن خراسانی ٦ ماشہ + زعفران ایک ماشہ + افیون ایک ماشہ سب ادویات کو باریک کر کے پانی کی مدد سے خوب کھرل کریں۔ جب یہ مرکب لئی کی طرح ہو جائے تو پیشانی اور کنپٹیوں پر دن میں دو بار اور سوتے وقت لیپ کریں۔ اس کے علاوہ اگر اس کی چنے کے برابر گولیاں بنالی جائیں تو یہ امساک کا کام دے گی وقت خاص سے دو گھنٹہ قبل استعمال کریں۔

سفوف ماسک البول۔

ہلیلہ سیاہ بریاں اور ہلیلہ زرد بریاں دو دو تولے + کشتہ کوڑی زرد + پھول کتھہ ایک تولہ + جفت بلوط ایک تولہ + کندر ایک تولہ ثعلب مصری ایک تولہ + سفوف بنائیں۔ یہ سفوف ایک ماشہ سے دو ماشہ تک کالے چنے کے بھنے ہوئے چھلکے کے قہوہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ بول فی الفراش سلسل البول سیلان منی جریان اور اعصابی لیکوریا کیلئے بے حد فائدہ مند ہے۔

عضلاتی اعصابی جوشاندہ۔ کالے چھولے کے بھنے ہوئے چھلکے تین ماشہ پوست خشخاش تین ماشہ + اسطوخودوس تین ماشہ + گوند کیکر تین ماشہ سب ادویہ کو ایک کلو پانی میں پکا کر چھان کر چینی میں ملا کر دن میں دو بار گرم گرم استعمال کریں۔ اعصابی عضلاتی کھانسی اور نزلہ کیلئے جوشاندہ کے طور پر استعمال کریں۔

عضلاتی اعصابی گل قند۔

گل بنفشہ سبز ہو تو ایک کلو اور اگر خشک ہو تو آدھا کلو خشک گل بنفشہ کو تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں۔ جب سبز گل بنفشہ جیسا ہو جائے تو اس میں ایک کلو چینی ملا کر زوردار ہاتھوں سے مل کر یک جان کر لیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ پندرہ بیس دن کے بعد جب اس کا قوام بن جائے تو ملین کے طور پر استعمال کریں۔ قدر خوراک ایک تولہ صبح اور ایک تولہ رات ہمراہ پانی استعمال کریں۔

نوٹ سبز پھولوں (بنفشہ) کو پانی میں بھگونے کی ضرورت نہیں۔ ویسے ہی چینی ملا کر مسل دیں۔ اور دھوپ میں رکھ کر قوام بنائیں۔

عضلاتی اعصابی نطول برائے کثرت نکسیر

دھنیا سبز کا پانی ۵ تولہ + پھٹکری سفید خام دو ماشہ۔ پھٹکری کو دھنیا کے پانی میں حل کریں۔ اور رکھ دیں۔ دھنیا کے پانی میں پھٹکیاں بن جائیں گی۔ اسے روئی سے چھان کر شفاف پانی علیحدہ کر لیں۔ اور ڈراپر والی شیشی میں

بھر کر ایک ایک قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔
ہر قسم کی بیماری اور بخاروں کی وجہ سے جسم کی بے حد کمزوری اور لاغری کے لئے یہ جواہر مہرہ بے حد مفید ہے۔ دیگر غدی علامات کی حرارت اور تلخی کے لئے اس کا استعمال تسکین کا باعث بنتا ہے۔ اختلاج قلب کے لے اور شدید گرمی کی گھبراہٹ کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

اجزائے نسخہ جواہر مہرہ

یاقوت سرخ ۳ ماشہ + مرجان ۳ ماشہ + مروارید ۳ ماشہ + زہر مہرہ ۳ ماشہ ۔ سنگ یشب ۳ ماشہ + ورق نقرہ ا تولہ = سب ادویہ کو پہلے لوہے کے ہاون دستہ میں باریک کر لیں۔ اور بعد میں یہ سفوف پختہ کھرل میں ڈال کر عرق بید مشک یا صندل اور نیلوفر کا عرق نکال کر اس عرق میں خوب کھرل کریں۔ تقریباً ایک ایک بوتل صرف ہو جائے۔ تو یہ جواہر کشتہ ہو جائیں گے۔ یہ جواہر خمیرہ گاؤزبان ا تولہ میں ۴ رتی شامل کر کے دن میں دو بار ہمراہ کسی اعصابی شربت کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ مثلث سیمابی (عضلاتی اعصابی کشتہ)

جست دو تولہ + سکہ دو تولے + قلعی ۲ تولے + ان تینوں دھاتوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور شورہ قلمی کی چٹکی دے کر کھرپی سے ہلاتے رہیں۔ جب تک یہ دھاتیں غبار نہ ہو جائیں۔ شورہ کی چٹکی دیتے ہوئے

یہ عمل جاری رکھیں جب یہ دھاتیں باریک غبار ہو جائیں تو ان کو کھرل میں ڈال کر پارہ ۶ ماشہ شامل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ جب پارہ ناپید ہو جائے تو اس میں آدھ پاؤ کھٹی دہی ملا کر کھرل کریں جب یہ مرکب ٹکیا بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو اس کی ٹکیا بنا کر خوب خشک کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ زرد رنگ کا کشتہ بر آمد ہو گا۔ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔ یہ کشتہ بواسیری سوزش اور خون استحاضہ منہ کا خون بند کرنے کے لئے اعصابی غدی شدید کے ساتھ ۴ رتی استعمال کرائیں۔ اور اگر سرعت کے مریض کو دینا ہو۔ تو اعصابی عضلاتی مولد مادہ منویہ سفوف کے ہمراہ ۲۔ ۴ رتی کی خوراک کے حساب سے دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ بے حد فائدہ مند ہو گا۔

کشتہ گاؤدنتی (اکسیری فوائد کے لئے)

گاؤدنتی آدھا کلو + مرچ سبز ایک کلو۔ ہانڈی میں آدھی مرچ نیچے رکھ کر گاؤدنتی رکھیں۔ اور اوپر سے آدھی مرچ رکھ کر ہانڈی کو بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں اور کھرل کر کے محفوظ کریں۔ یہ کشتہ ۴ رتی عضلاتی اعصابی ملین میں شامل کر کے ملریا۔ باری کے بخار اور دیگر اعصابی عضلاتی علامات میں استعمال کرائیں۔ تو یہ کشتہ ان مرکبات کی تاثیر میں بے حد فائدہ مند ہے۔

دیگر اکسیری فوائد کے لئے پھٹکڑی دس تولے + نیلا طوطیا دو ماشہ۔ دونوں

کو باہم ملا کر کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر کھیل بنائیں۔ (یا بریاں کریں)
۔ اور برتن سے نکال کر خوب کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔
یہ دوا ایک رتی سے دو رتی تک عضلاتی اعصابی مرکبات میں شامل کرنے
سے ان مرکبات کے شفائی اثرات کو تیز کر دیتی ہے۔

متفرق عضلاتی غدی نسخہ جات

عضلاتی غدی ام الیصبان

عرق پیاز ۵ تولے + عرق لہسن ۵ تولے + پودینہ دو تولے + اجوائن دو تولے
+ تیزپات ۲ تولے سب ادویات کو ایک پاؤ پانی میں پکا کر چھان لیں۔ اور
اس میں حسب ضرورت خوردنی نمک ملا کر بچے کو ۱۵۔۱۵ منٹ بعد دورے
کی حالت میں چھوٹا چمچ بھر کر استعمال کرائیں۔ نیز بچے کے پیٹ پر عضلاتی
غدی روغن یعنی (پیاز لہسن ادرک وغیرہ والا) مالش کے طور پر استعمال
کرائیں۔ اس تدبیر سے ان بچوں کی آنتوں کا سکڑ فوری طور پر ختم ہو
جائے گا۔ اور آنتوں میں رکے ہوئے غلیظ ریاح خارج ہو جائے گی۔ اور
بچے کو دورے سے نجات مل جائے گی۔

عضلاتی غدی نطول صرع

مرگی اور ناک کی غدودوں کے لئے بے حد مفید ہے۔
تخم حنظل ۳ ماشہ + بنڈال ڈوڈہ ۳ ماشہ + کلونجی ۳ ماشہ + اسطو خودوس
۳ ماشہ + نوشادر ایک ماشہ + مرچ سیاہ ۵ عدد۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے

ایک پاؤ پانی میں خوب پکائیں۔ اور ایک چھٹانک پانی چھان کر اس میں دو
قطرے امرت دھارا کے شامل کر کے ڈراپر والی شیشی میں بھر کر ایک ایک
قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔ اور تین تین قطرے حلق میں بھی ٹپکائیں۔ رات
کو سوتے وقت مریض اگر بڑی عمر کا ہو تو ایک تولہ بادام روغن اور اگر
چھوٹی عمر کا ہو یعنی بچہ ہو تو ۶ ماشے بادام روغن دودھ میں ملا کر پلائیں۔

نسخہ امرت دھارا

ست پودینہ ۱ تولہ + ست اجوائن ۱ تولہ + کافور ایک تولہ + یوکلپٹس آئل دو
تولے سب ادویہ کو ایک شیشی میں ڈال کر بند کر کے رکھ دیں۔ امرت
دھارا کی طرح حل ہو جائے گا۔ یہ نطول اور دیگر نسخوں میں کام آجائے
گا۔

عضلاتی غدی نسوار (نسخہ)

تمباکو دیسی ۱ تولہ + کائیفل ۱ تولہ + لونگ ۳ ماشہ + جند بیدستر ۳ ماشہ سب
ادویات کا سفوف بنا کر نسوار کے طور پر استعمال کریں۔ یہ نسوار فالج۔
لقوہ۔ مرگی۔ سکتہ۔ بند نزلہ اور ناک کے غدود کے لئے بے حد مفید ہے۔

عضلاتی غدی معجون مقوی باہ

خولنجان ۵ تولہ + گوند چھوہارہ ۵ تولہ دونوں کر ڈیڑھ کلو پانی میں خوب پکا کر
آدھا کلو پانی بچنے پر چھان لیں اس پانی میں آدھا کلو چینی اور آدھا کلو شہد ملا
کر معجون کا قوام بنائیں۔ اور اس میں یہ سفوف شامل کر لیں۔

نسخہ سفوف

بالچھڑ ۱ تولہ + جائفل ۱ تولہ + جلوتری ۱ تولہ + عاقر قرحا ۱ تولہ + دار چینی ۱ تولہ + لونگ ۶ ماشے + جدوار خطائی ۱ تولہ + مصطگی رومی ایک تولہ + زعفران خالص ۳ ماشہ تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے اس سفوف میں محلول سم الفار ۵ قطرے اور کچلہ مدبر ایک تولہ کو پانی میں پکا کر تقریباً پانچ تولے پانی حاصل کر کے اس پانی کے پانچ قطرے سفوف میں شامل کریں اور یہ سفوف معجون کے قوام میں ملا کر ڈنڈے سے خوب یک جان کریں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر چینی کے مرتبان یا شیشے کے مرتبان میں محفوظ کر لیں۔ یہ معجون صبح دوپہر شام ۳۔ ۳ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔ اعصابی تحریک کی وجہ سے قوت باہ میں کمی کو دور کرتی ہے۔ جریان کے مریض کو عمر کے لحاظ سے استعمال کرائیں۔ تو نہ صرف جریان بلکہ اس کی کمزوری کو بھی دور کرتی ہے۔ اس کے علاوہ مجلوق کے اعضائے تناسل کے سکیڑ کو ختم کرتی ہے۔ اور مردانہ اعضائے تناسل کے سکڑنے یا ٹیڑھے پن کو اس دوا کے استعمال کے ساتھ اگر یہ معجون استعمال کرائی جائے تو بے حد فائدہ دیتی ہے۔

نسخہ طلا

[illegible]سن ۱۰ عدد + پیاز ۵ تولے + ادرک ۵ تولہ + ہری مرچ دو عدد + دار چینی [illegible] ماشہ + لونگ ۳ ماشہ جلوتری ۳ ماشہ + جائفل ۳ ماشہ + ما لکنگنی ۶ ماشہ

+ ابلے ہوئے دیسی انڈوں کی زردیاں ۲ عدد۔ مغز پستہ ۶ ماشہ + سب ادویہ کو خوب باریک کر کے تیل سرسوں خالص یا تل کے تیل خالص ایک پاؤ میں ملا کر آگ پر رکھیں جب یہ دوا سرخ ہو جائے تو اتار کر خوب زور دار ہاتھوں سے نچوڑ کر تیل علیحدہ کر لیں۔ یہ تیل نہ صرف اعصابی تحریک کی قوت باہ کی کمزوری کے لئے استعمال ہو گا۔ بلکہ یہ تیل مجلوق لوگوں کے ٹیڑھے پن اور سکیڑ کو دور کرتا ہے۔ اس طلا میں محلول سم الفار کے دس قطرے اور محلول کچلہ کے دس قطرے ضرور شامل کریں۔ اس کے علاوہ یہ طلا بھی مجلوق کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

نسخہ

مغز جمال گوٹہ ۳ ماشہ + ست اجوائن ۳ ماشہ + رائی ۶ ماشہ + مغز پستہ ایک تولہ + زردی بیضہ مرغ دیسی ۴ عدد (محلول کچلہ ۱۰ قطرے + محلول سم الفار ۱۰ قطرے) ان تمام ادویات کو کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں اور جب یہ سب ادویات بالکل لئی کی طرح ہو جائیں۔ تو ان میں روغن زیتون ۵ تولہ + روغن تل ۵ تولہ شامل کر کے اچھی طرح کھرل کر کے یک جان کر لیں۔ یہ طلا بھی حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر لگائیں۔ اس سے اعضائے تناسل پر سرخ رنگ کی سوزش ہو گی۔ جب یہ سوزش زیادہ ہو جائے تو دو دن یا تین دن صرف تلوں کے تیل کی مالش کرتے رہئیں جب یہ سوزش ختم ہو جائے تو دوبارہ حسب ترکیب استعمال کرائیں۔ اس کے بعد پھر دو تین دن وقفہ

کریں۔ اسی طرح تین بار سوزش کرنے سے ورم کی صورت میں خون جمع
ہو ہو کر اعضاء کے جملہ نقائص کی اصلاح کر دے گا۔

(نوٹ) مجلوق کے علاج کے لئے سب سے پہلے صحت مند منی پیدا کرنے کی
تدبیر کریں۔ اس کے لئے جو نسخہ اعصابی عضلاتی حصہ میں تحریر کر دیا گیا
ہے۔ اس کے استعمال سے پہلے صحت مند مادہ منویہ پیدا کر لیں۔ اس کے
بعد عضلاتی غدی معجون اور طلاؤں کا استعمال کریں۔ اس ترکیب سے یقینی
کامیابی ہو گی۔

عضلاتی غدی ہاضم برائے اطفال

ہلیلہ سیاہ بریاں + پودینہ خشک + فلفل سیاہ + نمک لاہوری۔ نرکچور ساگ
بریاں (ہم وزن لیکر سفوف بنائیں) اور کرکراہٹ اور بچوں کے ہاضمے کی
کمزوری کے دور میں ہرے پیلے دست اور پیٹ کے دم ہونے میں (ہوا
بھرنے میں) بے حد فائدہ مند ہے۔ عمر کے مطابق دو رتی سے ۴ رتی تک
بچے کو کسی شربت میں گھول کر چٹائیں۔ دوا بے حد باریک کر لیں۔

عضلاتی غدی اکسیر سیاہ

کلونجی ۵ تولہ + تخم گزر ۵ تولہ + رائی ۵ تولہ + تخم میتھرہ ۵ تولہ + سب
ادویہ کو کھرل کر کے سفوف تیار کریں۔ اور اس میں ست اجوائن دو ماشہ
کھرل کر کے شامل کر لیں۔ یہ سفوف مسلسل کھانے سے ہمیشہ کے لئے
پیٹ معدہ اور آنتوں کے امراض کو ہمیشہ کے لئے دور رکھتے ہیں۔

مقوی باہ کیپسول

جدوار خطائی دو تولے + افیون ۶ ماشہ + زعفران ۳ ماشہ + جلوتری ۱ تولہ -
دار چینی ۱ تولہ + لونگ ۶ ماشہ + عاقر قرحا ۱ تولہ + جندبد ستر ۶ ماشہ محلول کچلہ
۵ قطرے + محلول سم الفار دس قطرے سب ادویہ کا سفوف کریں دو دو رتی
کا کیپسول بھر کر مریض کو صبح شام استعمال کرائیں۔ اس کے ساتھ عضلاتی
غدی طلا حسب ترکیب اعضاء پر ضرور استعمال کریں جس کا نسخہ اسی تحریک
کے باب میں لکھ دیا گیا ہے۔ اگر مریض کو عضلاتی غدی تحریک پیدا کرنے
سے پہلے سفوف شباب آور ایک ہفتہ کھلا کر مادہ منویہ کے زہریلے اثرات
دور کر دیئے جائیں۔ تو اس ترکیب سے قوت باہ کی کمزوری یقینی طور پر دور
ہو جائے گی۔

عضلاتی غدی اکسیر (اکسیری فوائد کے لئے)

تج دس تولے + دار چینی دس تولے + آرد پوست کیکر ۲۰ تولے + سب
ادویہ کا انتہائی باریک سفوف کریں۔ اور ایک ماشے نیلا تھوتیا خام کو خوب
کھرل کر کے ان ادویہ کے سفوف میں سے بیس ۲۰ تولے سفوف تھوتیا والی
کھرل میں شامل کریں اور اس پر عضلاتی غدی اکسیر نمبر ۱ لکھیں۔ یہ اکسیر
خصوصی طور پر اعصابی امراض مثلاً بلغمی کھانسی + بلغمی نزلہ + بلغمی دمہ اور
پرانے سے پرانے جریان اور اعصابی لیکوریا کے لئے عضلاتی غدی مرکبات
شامل کرنے سے ان کے شفائی اثرات

یہ مرکب اور باقی بیس تولے سفوف کو شامل کر کے خوب کھرل کرنے کے بعد عضلاتی غدی اکسیر نمبر ۲ لکھیں۔ یہ اکسیر نمبر ۲ بھی مذکورہ امراض میں بے حد فائدہ مند ہے۔ خصوصا اعصابی عضلاتی دستوں میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔

متفرق غدی عضلاتی نسخہ جات

غدی عضلاتی مرہم

یہ مرہم ہر قسم کی رسولیوں کو فورا تحلیل کرتی ہے۔ اس کے ساتھ دوا کے طور پر غدی عضلاتی ملین کی ۴ خوراک دن میں ۴ بار ضرور استعمال کرائیں۔ اور اگر اس تحریک کی اکسیر شامل کر دی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام کرتی ہیں۔

نسخہ مرہم

ست اجوائن ۳ ماشہ + اجوائن دیسی ۳ ماشہ + رائی ۳ ماشہ + بابچی ۳ ماشہ + گندھک آملہ سار ایک تولہ اور اس تحریک کی اکسیر کچلی پارے والی) ایک تولہ زیرہ سیاہ ٦ ماشہ کوڑ اصلی ٦ ماشہ سب ادویہ کو انتہائی باریک کریں۔ اور سب ادویات کو دس تولے ویزلین میں ملا کر مرہم بنا کر اور رسولیوں کے ابھار پر لگائیں۔ انشاء اللہ اس ترکیب سے رسولیاں تحلیل ہو جائیں گی۔ نیز یہ مرہم اور اس طریقہ سے دیگر غدی عضلاتی مرکبات کے استعمال سے علاج کریں۔ تو طاعون کا زہر اور طاعون کی گلٹیاں بھی ختم ہو جائیں

گی۔

غدی عضلاتی گل قند

نیم کے سبز پھول ایک کلو + چینی ا کلو دونوں کو خوب زور دار ہاتھوں سے مل کر مرتبان میں ڈال کر اور ڈھکنے سے بند کر کے ۲۰ دن دھوپ میں رکھیں۔ جب یہ قوام بن جائے۔ تو ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ یہ گل قند عضلاتی اعصابی زہر کی علامات پھوڑے پھنسی سوزش اور خارش کے لئے مفید ہے۔ نیز اس کے ساتھ روغن سلفر کی مالش کریں۔ تو بے حد فائدہ مند ہے (روغن سلفر کا نسخہ عضلاتی غدی تحریک میں دیکھیں)

غدی عضلاتی اکسیری فوائد

گندھک آملہ سار دس تولہ + نمک لاہوری ۵ تولے + مغز جمال گوٹہ ۳ عدد پہلے نمک اور جمال گوٹہ کو خوب کھرل کریں۔ جب انتہائی باریک ہو جائے تو گندھک آملہ سار باریک کردہ شامل کر کے تھوڑی دیر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ دوا غدی عضلاتی مرکبات کی طاقت کو دوبالا کرتی ہے۔ ہر مرکب میں دو رتی استعمال کرانے سے بے حد فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ چنبل اور داد کے مریض کو بیرونی طور پر استعمال کرانے والی دواؤں میں بھی شامل کر کے فائدہ اٹھائیں۔ عضلاتی اعصابی بیماریوں میں بے حد فائدہ مند ہے۔

خصوصی طور پر ۴۰ سال کی عمر کے بعد اگر کوئی آدمی دو رتی روزانہ استعمال
کرے۔ تو بڑھاپے کی بیماریوں سے محفوظ رہے۔ امراض جگر میں اعصابی
غدی اور غدی اعصابی مرکبات میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔
ایسے لوگ جو مسلسل روزانہ رات کو سوتے وقت دو رتی یہ مرکب استعمال
کریں تو یہ مرکب زندگی بھر غدودوں کے نظام کو جاری و ساری رکھتا ہے۔
اور اس کی وجہ سے کھولت کے دور سے نجات مل جاتی ہے۔

۱۳ غدی عضلاتی روغن (برائے امراض معدہ و امعاء)

تیل سرسوں ایک پاؤ + امرت دھارہ ۶ ماشہ دونوں کو باہم ملا لیں۔ تبخیر معدہ
اور پیٹ کی ہوا کی بندش آنتوں میں ریاح کی کثرت اور کرکراہٹ کو بے
حد فائدہ دیتی ہے ہمارا معمول مطب ہے۔

۱۴ روغن طلسم

اجوائن دیسی ۵ تولہ + تیزپات ۵ تولہ + مغز جمال گوٹہ ۵ عدد + سب ادویہ کو
باریک کر کے پانی کی نم دیکر رکھ دیں۔ صبح آدھا کلو تیل سرسوں یا بنولہ کو
کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں۔ اور جب تیل کھولنے لگے۔ تو یہ دوا
شامل کر کے تھوڑی دیر پکائیں۔ اور آگ سے اتار کر چھان کر اس تیل
میں دس قطرے محلول گندھک سوڈا کاسٹک والا شامل کریں۔ یہ روغن
پرانی سے پرانی خارش اور سوزش اور سوداوی جوڑوں کے دردوں کو بے
حد فائدہ دیتا ہے۔ داد چنبل کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ بالوں کی جڑوں

میں انگلی کے پوروں کی مدد سے مالش کر لیں تو نہ صرف بالوں کی جڑیں
مضبوط ہوں گی۔ بلکہ بال بھی لمبے ہوں گے۔

۱۵ مرہم برائے ٹیومر (مہاسے وغیرہ کے لئے)

ویزلین ۲۰ تولہ + سن لائٹ صابن ۱ تولہ + مغز جمال گوٹہ ۲ عدد + چینی
باریک کردہ ڈھائی تولہ ان تمام کو باہم ملا کر کریم کی طرح بنا کر مہاسے اور
ٹیومر پر لگائیں اور اس پر گرم گرم ابلے ہوئے چاول باندھیں۔ انشاء اللہ
گرہ اور نہ پھٹنے والے پھوڑوں کو فوری طور پر تحلیل کر کے پھاڑ دیتی
ہے۔ جلد کو نرم کرنے کے لئے چاول یا آٹے کی گرم گرم پلٹس بنا کر
ابھرے ہوئے مقام پر مرہم لگانے کے بعد اوپر باندھیں۔ سخت سے سخت
پھوڑے کو فوری ختم کر دیتی ہے۔

غدی اعصابی نسخہ جات

اکثر بچوں کے کان کا بیرونی حصہ اور اندرونی حصہ اور کان کے اطراف کا حصہ غدی عضلاتی زہر کی سوزش سے زخمی ہو جاتا ہے۔ اور ان زخموں سے انتہائی متعفن اور غلیظ پانی رستا رہتا ہے۔ اکثر یہ زخم سر میں بھی نمودار ہوتے ہیں۔

نسخہ

مردہ سنگ پانی کی مدد سے انتہائی کھرل کردہ ایک تولہ + کالی زیری دو تولے۔ کوڑا اصلی۔ دو تولے + کیلہ سرخ دو تولے + بورک ایسڈ دو تولے۔ ان تمام ادویات کو خوب باریک کرکے کپڑے سے چھان لیں۔ اور یہ سفوف ۶ ماشے اور اراروٹ ۶ ماشے دونوں کو ملا کر تھوڑے سے پانی کی مدد سے لیپ بنا کر زخموں پر تھوڑا تھوڑا لگائیں بے حد فائدہ مند ہے۔

غدی اعصابی اکسیر گھنٹیا

سورنجاں شریں ۲۰ تولے + ہلدی خالص ۱۰ تولے + سونٹھ ۵ تولے نوشادر ڈھائی تولے + شیر عشر ایک تولہ سب ادویات کو انتہائی باریک کرکے ایک ایک ماشہ کی خوراک کے حساب سے دن میں تین بار پانی سے استعمال کرائیں۔ یہ سفوف تین ماشہ + اراروٹ ۶ ماشے دونوں کو پانی کی مدد سے پتلا سا لیپ بنا کر چھوٹے اور بڑے جوڑوں پر جہاں پر درد ہو لیپ کے طور پر استعمال کرائیں۔

برائے بواسیری خونی بادی اکسیری فوائد کے لئے

(غدی اعصابی نسخہ) ہلدی ایک پاؤ + پوست ریٹھا ایک کلو + دونوں کو باریک کرکے کسی اسٹیل کے برتن میں چار سیر پانی میں بھگو دیں۔ چار پانچ دن تک لکڑی سے اس مرکب کو ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد اس کو خوب پکائیں جب پانی ایک کلو کے قریب رہ جائے تو زور دار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں۔ اور اس چھنے ہوئے پانی کو کسی پتیلے کے ڈھکنے پر ڈال کر پتیلے میں پانی بھر کر اس پر یہ ڈھکنا رکھ کر بھاپ کی مدد سے خشک کریں جب ڈھکنے کا پانی خشک ہو جائے اور دوا پتریوں کی صورت میں آجائے۔ تو اتار کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ کرلیں اگر بواسیر بادی ہو تو شدید نمبر ۵ + غدی عضلاتی اکسیر کچلی والی۔ اکسیر ریٹھے والی (جس کا نسخہ اوپر درج ہے) ان سب ادویہ کو ملا کر دن میں تین بار ہمراہ پانی استعمال کریں۔ سوزش کی صورت میں ریٹھے والی دوا چار رتی غدی عضلاتی اکسیر کچلی والی ۴ رتی اور اراروٹ ۱ تولہ سب ادویہ کو پانی کی مدد سے پتلا سا لیپ بنا کر مسوں پر لگائیں۔

اسی طرح خونی بواسیر کے لئے اعصابی غدی شدید یعنی ملٹھی اور کھیل سہاگہ برابر وزن ۲ تولے یہ سفوف لے کر اس میں دو ماشے ریٹھے والی دوا اور دو ماشے اکسیر کچلی والی سب کو باہم ملا کر رکھ دیں۔ ایک ایک ماشہ کی تین خوراک صبح سے رات تک استعمال کرائیں۔ اور یہی دوا

ب مسوں سے خون آرہا ہو تو انڈے کی سفیدی میں دو تولے اراروٹ
ور ایک ماشہ یہ دوا یعنی سب ادویہ کا مرکب شامل کرکے لیپ سا بنا کر
سوں پر لگائیں۔

نیز یہ ریٹھے اور ہلدی کا جوہر غدی اعصابی مرکبات میں ایک ایک رتی
رتی کی خوراک کے حساب سے شامل کریں۔ تو غدی اعصابی مرکبات کے
فائی اثرات کو تیز کردے گا۔

رائے پتھری گردہ و مثانہ

پتھری دو قسم کی ہوتی ہے (۱) اگر صفراوی رطوبت (سلفر) الکلی
بلغم) کے محلول سے منجمد ہوجائے۔ اور پتھر کی صورت اختیار کرے تو یہ
پتھری سفید رنگ کی بھربھری ہوتی ہے۔ اور اگر صفراوی رطوبت (سلفر)
عضلاتی رطوبت (ایسڈ) کے محلول سے پتھر کی صورت اختیار کرلے تو یہ
پتھری انتہائی سخت اور سرخ رنگ کانٹے دار ہوتی ہے اگر تشخیصی علامات کی
بنیاد پر اعصابی علامات ہوں۔ تو اس بھربھری چونے نما پتھری کے لئے یہ نسخہ
استعمال کریں۔

نسخہ سنگ شکن

نمک خوردنی ۴ تولے + جمال گوٹہ دو عدد یہ نسخہ نمبر ا ہوگا۔ نمک
ور جمال گوٹہ کو خوب کھرل کرکے اس میں سوڈا بائی کارب ۸ تولے سنگ
ے مرغ دیسی ۴ تولے سب ادویہ کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں اور محفوظ

ملرلیں صبح سے دوپہر تک ایک ایک ماشہ کی تین خوراک ہمراہ پانی استعمال
کریں شام اور رات کو اکسیر جگر ۲ خوراک استعمال کرائیں (ہمراہ پانی
دیں)

۱ نسخہ نمبر ۲ برائے سرخ اور سخت پتھری

سلوف سنگ شکن ۳ خوراک + اکسیر زرد (گندھک آملہ سار اور
جمال گوٹے والی) ہمراہ پانی استعمال کریں۔ شام اور رات کو ملین نمبر ا
ترمیم شدہ ۲ خوراک زیادہ پانی استعمال کریں۔

پتہ کی پتھری اکثر خام صفرا کے پتہ میں جمع ہونے کی وجہ سے ہوتی
ہے۔ یہ خام صفرا اپنی چکناہٹ کی وجہ سے تھکوں یعنی چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں کی شکل میں ہوجاتا ہے۔ اور یہ ٹکڑے پتے کی مجاریوں میں رک
کر پتہ کو درد کی تکلیف میں مبتلا کردیتے ہیں۔ اگر یہ ٹکڑے پتہ اور جگر کی
نالیوں میں آجائیں۔ تو اس کی وجہ سے جگر صفرا کو خون میں شامل کرتا رہتا
ہے۔ اور اس کی وجہ سے یرقان کے عوارضات پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور
اگر اس کا بروقت تدارک نہ ہوسکے تو خون کا سرطان اور استسقائی
عوارضات شروع ہوجاتے ہیں۔ اس لئے ایسے عوارضات کا فوری
تدارک کرنا چاہئے۔

نسخہ برائے پتھری پتہ

شدید نمبر ۵ + اکسیر جگر دو، دو ماشے کی تین خوراک صبح سے دوپہر

تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ نمبر۱ ہوگا۔

نسخہ نمبر۲ برائے پتھری اور یرقانی امراض

تخم خیارین ۳ ماشے ۔ تخم خرفہ تین ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ + بکھڑا تین ماشہ + الائچی کلاں تین ماشہ + تخم خربوزہ تین ماشہ + مغز تربوز ۳ ماشہ + سب ادویہ کو باریک کریں اور کونڈے ڈنڈے کی مدد سے ڈیڑھ کلو پانی کے ہمراہ ان کی سردائی بنائیں۔ اور چھان کر بوتل میں بھر دیں۔ ڈیڑھ ' ڈیڑھ پاؤ سردائی کے ہمراہ عصر سے رات تک تین خوراک ملین نمبر (۱) ترمیم شدہ جو کہ پہلے عطائے صابر کے شروع میں تحریر کردیا گیا ہے۔ اس ملین نمبر۱ کی ۳ خوراک (ایک ایک ماشہ) + اکسیر زرد نمبر۲ ' دو ' دو رتی کی تین خوراک شامل کرکے مریض کو پلائیں۔ سردائی کا چھنا ہوا مترل (جو کہ کپڑے میں بچ گیا ہو) یہ کونڈے اور ڈنڈے میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ اور اس میں اعصابی غدی اکسیر زرد نمبر۳ (ہلدی شیر عشر خشک اور چینی والی) شامل کرکے لیپ کی صورت میں جگر اور پتہ کے مقام پر لگائیں۔

متفرق نسخہ جات

اعصابی غدی نسخہ جات

موصلی سفید ۲ تولے + ثعلب مصری دو تولے ۔ آسگند ناگوری دو تولے + ستاور ۴ تولے + شدید نمبر۶ (اعصابی غدی) ۴ تولے + ہلدی خالص

۲ تولے + ارا روٹ ۲ تولے سب ادویہ کو انتہائی باریک کرکے سفوف بنائیں اور ایک ماشہ سے دو ماشے تک ہمراہ دودھ یا پانی دن میں تین بار استعمال کرائیں یہ سفوف ذکاوت حس ' سرعت انزال اور غدی لیکوریا + تپ دق کی کھانسی اور غدی دمہ اور نزلہ کے لئے اکسیر ہے۔

اعصابی غدی نسخہ (اکسیر زرد)

چینی ۱۰ تولے + ہلدی دس تولے + شیر عشر کا خشک پنیر ۱ تولہ (شیر عشر پانچ تولے کو شیشی میں رکھ ایک ماشہ نوشادر باریک شدہ شامل کریں۔ اور شیشی کو دھوپ میں رکھ دیں تھوڑی دیر کے بعد دودھ پھٹ کر پانی علیحدہ ہوجائے گا۔ اور پنیر علیحدہ ہوجائے گا۔ یہ پنیر دوا میں شامل کرنا ہے۔ سب ادویہ کو خوب کھرل کریں جب یہ ادویہ خوب کھرل ہوجائیں تو اس مرکب کو شیشی میں بھر کر اس پر اکسیر زرد نمبر۱ لکھ دیں اسی طرح یہ مرکب خصوصی طور پر ٹی بی کے مریضوں کے لئے استعمال ہوگا اسی طرح یہ مرکب ۱ تولہ اور چینی پانچ تولے + ہلدی پانچ تولے ان سب کو خوب کھرل کرکے شیشی میں بھر لیں اور اس پر اکسیر زرد نمبر۲ کی چٹ لگا لیں اسی طرح یہ مرکب ۱ تولہ + چینی پانچ تولے + ہلدی پانچ تولے ان سب ادویہ کو خوب کھرل کرکے شیشی میں بھر لیں اور اکسیر زرد نمبر۳ لکھ لیں۔

نمبر۱ والی اکسیر ٹی بی + یرقان + استسقاء اور سوزاک زہر کے دیگر امراض میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔ اس تحریک کے مرکبات میں نمبر ایک

والی اکسیر زرد ایک ایک رتی شامل کرنے سے بے پناہ فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔

نمبر ۲ والی اکسیر زرد غدی دمہ + غدی کھانسی + سرعت انزال + غدی لیکوریا اور استحاضہ (کثرت طمث) کے لئے اعصابی غدی مرکبات میں شامل کرنے سے شفائی اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

نمبر ۳ والی اکسیر زرد عام حالات میں صفراوی معدہ کی جلن + پیشاب میں جلن اور صفراوی تلخی سے پیاس کی شدت اور منہ میں صفراوی اثرات سے شوزش اور زبان پر سوزش وغیرہ اور بدہضمی کے لئے یہ دوا چٹانے کی صورت میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔ نیز بچوں کے ہرے پیلے صفراوی دست اور اس کی تپش سے بخار وغیرہ کے لئے یہ دوا شربت صندل عرق گاؤ زبان وغیرہ میں ملا کر استعمال کرانے سے بے حد فائدہ دیتی ہے۔

ہر قسم کے دردوں میں "تخدیر" (یعنی سن کرنا) پیدا کرنے کیلئے اور درد کے احساس کو ختم کرنے کے لئے یہ دوا بنا کر ہر اس مرکب میں شامل کریں۔ جو ہر قسم کے دردوں کے لئے دیتی ہو۔ مقدار خوراک عمر کے مطابق شامل کریں۔ کیونکہ یہ نسخہ سخت نشہ آور ہے۔ اس لئے مقدار خوراک کم سے کم دیں۔

برگ بھنگ اگر سبز ہو تو اس کا پانی ۲ کلو اور اگر خشک ہو تو ایک کلو

بھنگ میں تین کلو پانی ملا کر تین چار دن رکھ دیں بعد میں اسے خوب گھوٹ کر چھان کر اس کا پانی خوب نچوڑ کر حاصل کریں اور یہ دونوں پانی سٹیم کی مدد سے خشک کریں۔ اور جب یہ خشک شدہ پانی پپڑیوں کی صورت میں حاصل ہو تو اس کو کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ اسی طرح دھتورہ سبز کا بھی جوہر نکال سکتے ہیں۔ یہ دوائیں اکثر مریض جو درد سے تسکین حاصل کرنا چاہتے ہوں ایسے مریضوں کے لئے یہ تدارک استعمال کریں۔ گو یہ دوائیں یا جوہر اپنے اثرات کے لحاظ سے نقصان دہ ہو سکتے ہیں لیکن درد کی تسکین کے لئے مجبوراً ہمیں یہ بے اصولی اختیار کرنی پڑتی ہے۔

طریقہ اسٹیم

ایک بڑا پتیلا کہ جس میں ۵، ۷ سیر پانی آجائے۔ لے کر اس پر ایسا ڈھکنا رکھیں۔ جو اس پر ایک طرف تو پورا آئے۔ یعنی پتیلے کے اوپر کسی قسم کا کوئی خلا نہ رہے۔ دوسرا یہ برتن یا تھال اوپر سے گہرا ہو۔ کہ جس میں ایک دو سیر کسی چیز کا پانی سما سکے۔ جس چیز کا جوہر لینا ہو اس کا نچوڑا ہوا پانی اوپر والے گہرے تھال میں ڈال کر تھال کو پتیلے پر ڈھکنے کے طور پر رکھیں اور پتیلے میں پانی بھر کر اس کو آگ پر رکھیں اور تھال بدستور اس کے اوپر دے کر رکھ دیں اس طرح سے بھاپ کی گرمی سے اوپر والے برتن کا پانی اڑ کر خشک ہوجائے اور جس چیز کا جوہر بھی ہوگا۔ تو خوب صورت چھوٹے چھوٹے ورقوں کی صورت میں حاصل ہوگا۔ اور تاثیر میں

انتہائی قوی ہوگا۔

ہر پودے کا جوہر اسی طریقہ سے حاصل کریں۔ اور اگر پودوں کے نمکیات (کھاریں) حاصل کرنی ہوں۔ تو ان پودوں جلا کر اور اس کی راکھ کو ہانڈی میں بھر کر ڈھکنے کو گل حکمت کرکے اوپلوں کی یا کوئلوں کی تیز تر آگ دے دیں اس طریقے سے ہانڈی میں اس پودے کے نباتاتی اجزاء جل جائیں گے۔ اور اس کی کھار ہانڈی میں رہ جائے گی۔ لہٰذا یہ دونوں طریقے اپنا کر اپنے نسخوں کو انتہائی زود اثر اور کامیاب بنا سکتے ہیں۔ اس ترکیب سے (کوکنار) کا بھی جوہر حاصل کرکے تخدیر کے لئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

نمونیہ اور علاج

علامات۔ سانس کی تنگی تیزی سانس لیتے اور چھوڑتے وقت مریض کے سینے میں ہلکی سی سیٹی کی آواز۔ بخار تیز ہوتا ہے جب نمونیا شدید ہوجائے تو مریض درد کی شدت کی وجہ سے سانس بڑی مشکل سے لیتا ہے۔ اور سانس لیتے وقت اس کے دونوں نتھنے پھیلتے اور سکڑتے ہیں۔

نسخہ۔ شاخ گئوزن ایک پاؤ + مرچ سبز ایک کلو کسی ہانڈی میں مرچ سبز اوپر نیچے دے کر ہانڈی کو گل حکمت کرکے اس گئوزن کو ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر باریک کرکے پانی کی مدد سے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر لسن ایک پاؤ۔ ادرک ایک پاؤ۔ پیاز ایک پاؤ۔ مین پھل

دس تولہ سب ادویہ کو گھوٹ کر ان کے درمیان گودنتی کی ٹکیہ رکھ ۲۰ سیر اپلوں کی اگ دیں۔ تو نکال کر کشتہ حاصل کرکے کھرل کرکے شیشی محفوظ کرلیں یہ کشتہ دو، دو رتی کی خوراک کے حساب سے کزار والے مرکب کی ایک ایک ماشہ کی خوراک میں شامل کرکے دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ یہ دونوں نسخہ جات بلغمی کھانسی بلغمی دمہ اور اسی طرح اعصابی علامات کی دیگر تکلیفوں میں اسی ترکیب سے علاج کریں بیرونی طور پر عضلاتی غدی روغن کی مالش کریں۔ (یعنی لسن پیاز ادرک مرچ والا تیل) اعصابی جوڑوں کے درد میں بھی اسی طریقہ سے علاج کریں یقینی کامیابی ہوگی۔

نسخہ محلول ہڑتال ورقیہ (برائے یرقان استقاء صفراوی سوزش بخار)

چونا ۵ کلو + نمک خوردنی ایک کلو دونوں کو دس پندرہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ جب چونا ابل کر ٹھنڈا ہوجائے تو اوپر کا نتھرا ہوا پانی حاصل کرکے اسٹیل کے پتیلے میں ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ سفید رنگ کا نمک علیحدہ ہوجائے گا دوبارہ چونا ڈھائی کلو اور یہ سارا نمک دونوں کو باہم ملا کر ۶،۵ سیر پانی میں بھگو کر ٹھنڈا کریں جب پانی نتھر آئے تو آگ پر رکھ اسی طرح خشک کریں۔ انتہائی سفید رنگ کا مرکب حاصل کریں اسے کھرل کریں۔ اور ہڑتال ورقیہ ۵ تولے اور یہ حاصل کردہ نمک ۱۰ تولے دونوں کو خوب کھرل کرکے کسی برتن میں ڈال کر رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح یہ

سارا مرکب تحلیل ہو کر زرد رنگ کا پانی بن جائے گا اگر ایک رات میں یہ عمل نہ ہو سکے تو دو تین راتیں یا اس سے زیادہ اس مرکب کو شبنم میں رکھنے سے ہڑتال ورقیہ تحلیل ہو جائے گی یہ اکسیر ہڑتال تیار ہو گی۔ غدی اعصابی ہر مرکب میں ایک قطرہ فی خوراک کے حساب سے شامل کر کے استعمال کرائی جائے۔

نوٹ ۔ اس نسخے میں محلول حاصل کرنے کے بعد اگر ۱۰ تولے پانی ملا دیا جائے تو یہ دوا بے ضرر ہو جائے گی۔

غذائی علاج =

قانون مفرد اعضاء میں یہ ماٹو ہے۔ کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ یہ بات اس لیے بھی ضروری محسوس ہوتی ہے۔ کہ ہر موالید اپنی اپنی فطری غذاؤں سے زندگی کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مثلاً جمادات اپنی فطری غذاؤں کے علاوہ کوئی غذا ایسی نہیں جو غیر ضروری طور پر استعمال کر کے اپنی پرورش کے نظام میں کوئی خلل پیدا کریں۔ اسی طرح انسان کے علاوہ ہر حیوان شعوری طور پر اس غذا کا محتاج ہے۔ جو قدرت نے اس کے لیے اس کے پرورش کے نظام میں مقرر کی ہے۔ مثلاً درندے سوائے گوشت کے اور کچھ نہیں کھاتے اسی طرح پرندے بھی دانہ دنکا یا کیڑے مکوڑے کھا کر اپنی زندگی کو رواں دواں رکھے ہوئے ہیں۔ چوپائے گھاس پھوس اور اسی طرح کی اپنی فطری غذاؤں سے زندگی بسر کرتے رہتے ہیں۔ ان کی یہ محدود غذائیں شعوری طور پر نسل در نسل زندگی گزارنے کیلئے قدرت نے ان کے پرورش کے نظام میں داخل کر رکھی ہیں۔ اور یہ عاقل نہ ہونے کی وجہ سے غذائی نظام کے اس پنجرے میں مقید ہیں۔

حضرت انسان نہ صرف شعور اور لاشعور جیسی نعمت کے علاوہ عقل جیسی بہترین نعمت سے بھی نوازا گیا ہے۔ اس لیئے نہ تو یہ غذا کے سلسلے میں کسی پنجرے میں قید ہے اور نہ ہی مجبور!

قدرت نے ہر غذا میں کوئی نہ کوئی کیمیکل رکھا ہوا ہے۔ جو غذا تحلیل کرنے

کے بعد اخلاط کی صورت میں جسم میں رواں دواں ہو کر اس کی پرورش کے نظام کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اور یہ اخلاط جسم میں جب تک اعتدالی حالت میں رہتی ہیں۔ جسم کی پرورش میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ لیکن جب کوئی غذا مسلسل وافر مقدار میں استعمال کی جائے۔ تو وہ غذا تحلیل ہونے کے بعد اپنی خلط وافر مقدار میں پیدا کر کے مزاج میں بگاڑ پیدا کر دیتی ہے۔ اور یہ بگاڑ مرض کی صورت میں انسان کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔

غذا مسلسل ایک جیسی استعمال کرنے سے کوئی جانور اکتاہٹ میں مبتلا نہیں ہوتا۔ یہ حضرت انسان ہی ہے۔ جو ایک جیسی غذاؤں کو زندگی بھر استعمال نہیں کر سکتا۔ قدرت نے غذاؤں کے سلسلے میں اس ہستی سے بڑی فیاضی برتی ہے۔ یہ گوشت خور بھی ہے۔ سبزی خور بھی اور اس کے علاوہ اس کی غذاؤں میں ہر قسم کے اناج بھی شامل ہیں۔ اس لیے اپنی عقل سے گوشت کو بھی پکا کر استعمال کر سکتا ہے۔ اور سبزیوں کو بھی یا پھلوں کو مختلف انداز میں قابل خوراک بنا کر استعمال کر سکتا ہے۔ اسی طرح گندم چاول اور مختلف دالیں بھی اس کی خوراک میں شامل ہیں۔ علاج کی صورت میں پرہیز اس چیز سے کرایا جاتا ہے جس سے وافر خلط بن کر اس کے مزاج کو بگاڑ دے اس لیے ہمارے اطباء کرام نے کچھ ایسی غذائیں مقرر کی ہیں جو اس کی صحت کو برقرار رکھنے میں بڑی معاون ہیں۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہر خلط اپنی مزاجی کیفیت سے دوسری خلط کی مصلح ہوتی ہے۔ اس لیے جب کوئی شخص صفراء کی وافر خلط سے صفراوی بیماریوں میں مبتلا ہو جائے۔ تو اس کی اصلاح کیلئے بلغم جیسی خلط مصلح ہوتی ہے۔ لہٰذا وافر مقدار میں بلغم کو بنانے کیلئے یہ غذائیں بلغم بنا کر صفراء کی تعدیل کر دیتی ہیں۔

اعصابی عضلاتی غذائیں = (سرد تر غذائیں)

مثلاً دودھ ٹھنڈا یا دودھ کی لسی بالائی مغزیات کی سردائی اور مغزیات سے بنے ہوئے حلوے اور مشروبات کے جن میں اسبغول کا چھلکا یا بلنگو جیسی لعابی چیزیں شامل کی گئی ہوں۔ یا مختلف پھلوں کے جوس یا مربہ جات چاولوں کی کھیر اور جلیبی جیسی لعابی غذا جو دودھ سے بنائی گئی ہو۔ سوجی کا حلوہ فالودہ کسٹرڈ سبزیوں میں گاجر مولی کدو ٹینڈے بھنڈی توری کھیرا کھچڑی یا دودھ چاول ڈبل روٹی دودھ پاپے۔

پھلوں میں امرود کیلا ناسپاتی بگوگوشہ میٹھا سیب خربوزہ گنڈیریاں تربوز کیلے کا ملک شیک سردا ساگودانہ انڈے کی سفیدی مسالوں میں سونف لاچی خورد لاچی کلاں سفید زیرہ بطور قہوہ گلاب کے پھول اور گاؤزبان سونف زیرہ سفید وغیرہ استعمال کرائیں یہ اعصابی عضلاتی (سرد تر) غذائیں ہیں۔ جو صفراء کی زیادتی کو تحلیل کر دیتی ہیں۔

یہ غذائیں اعصابی نظام میں تحریک پیدا کرتی ہیں۔ عضلاتی نظام میں تسکین

پیدا کرتی ہیں۔ اور ان کی وجہ سے غدی نظام میں تحلیل واقع ہو جاتی ہے۔
اس کے علاوہ ایک کے ماہر طبیب پانی کی مدد سے یا دودھ کی مدد سے عضلاتی
غذاؤں کو اعصابی غذاؤں میں تبدیل کر سکتا ہے۔ اور اس طرح مریض کی
اکتاہٹ کا ازالہ بھی کر سکتا ہے۔ جسے گڑ کی حدت کو ٹھنڈے پانی کی مدد سے
شربت بنا کر مریض کو پلانے سے اعصابی تحریک کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
ای طرح مویز منقی کو دودھ میں گھوٹ کر ٹھنڈا کر کے مریض کو پلایا جائے۔
سردی تری پیدا ہو جاتی ہے۔ یا مغزیات جو) ویسے تو غدی تحریک کیلئے
یے جاتے ہیں۔ لیکن ان کی سردائی سرد تر ہونے کی وجہ سے صفراء کی تحلیل
ں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ا کے استعمال کے طریقوں کا میدان بڑا وسیع ہے۔ ایک ماہر طبیب اس
لے میں اپنی ماہرانہ روش سے محدود نہیں رہتا۔

ضلاتی اعصابی غذائیں = (خشک سرد غذائیں)

ن کائنات نے ہر وہ غذا جو زمین کے کسی کیمیکل سے پرورش پاتی ہے۔
کیمیکل کے اثرات کے لحاظ سے وہ غذا اخلاط کی صورت میں خلطی اثرات
ھی ہے۔ مثلاً وہ غذائیں جو بکٹھی جیسے آملہ ہیڑہ ہڑ ربوست انار وغیرہ جو
نہ میں ڈالنے سے منہ کی رطوبتیں کھینچ لیتی ہیں۔ یا ایسی غذائیں جو
ترش ہوتی ہیں۔ جیسے لیموں فالسہ کھٹا انار وغیرہ یہ غذائیں جسم میں
ہونے کے بعد سودا پیدا کرتی ہیں۔ اس لئے ہر وہ طبیب جو بلغم کی وافر

مقدار کو تحلیل کرنا چاہے۔ وہ مریض کو ایسی سودا بنانے والی غذاؤں کو
استعمال کرنے کی تلقین کرتا ہے یہ غذائیں اس وقت استعمال کراتا ہے۔
جب کہ بلغم اپنی سردی تری سے جسم میں فساد پیدا کیئے ہوئے ہو۔ اور اس
بلغم کی اصلاح کیلئے سودا کی ضرورت ہو ایسی صورت میں اکثر عضلاتی اعصابی
غذائیں جیسے کہ اناج میں چنے کا آٹا یا چنے کے آٹے کی بنی ہوئی غذائیں
پکوڑے دہی بھلے چنے کی دال مسور کی دال باجرہ ٹماٹر گوبھی سبز چنے مٹر آلو
گائے بھینس کا گوشت تیل میں تلی ہوئی مچھلی چڑے کبوتر فاختہ کا گوشت
بڑے گوشت کے کباب ابلے ہوئے انڈے بیسن کی کڑھی اور ہر قسم کے
اچار پھلوں میں ترش آم آملے بڑے گوشت والے سموسے کھجور منقی کش
مش اور زرشک سے بنے ہوئے فروٹ چاٹ مالٹا جاپانی پھل ترش انار آلو
بخارا لوکاٹ لیموں جامن آڑو ترش کالے شہتوت مونگ پھلی بیسن کی بنی
ہوئی دال اور ترش مشروب جسے املی آلو بخارا کا پانی فالسے کا شربت ترش
لسی لیموں کی سکنجبین کانجی وغیرہ استعمال کرائیں قہوہ یا جو شاندے کے طور پر
چنے کے چھلکے آملہ خشک ہڑ زرشک سماق دانہ انار دانہ خشک کا قہوہ پلائیں۔ ایسی
صورت میں چاول جو کہ مزاجاً" اعصابی (سرد) ہیں۔ اگر ان کے مزاج کو
بدلنے کیلئے ان میں زیادہ گوشت زیادہ گرم مصالحہ اور ترشی کیلئے املی یا آلو
بخارا اور کھٹی دہی استعمال کی جائے۔ تو یہ چاول اپنی اعصابی کیفیت کو ختم کر
دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر ان چاولوں پر انتہائی بھنا ہوا گوشت ڈال کر استعمال

کریں تو ان کی اعصابی کیفیت تبدیل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح چینی اور گڑ کے
شروبات اعصابی تو ہیں۔ لیکن ان میں کسی ترش فروٹ کا پانی شامل کر دیا
جائے۔ تو ان کی اعصابی کیفیت ختم ہو جاتی ہے اسی طرح ہر وہ سبزی جو
اعصابی کیفیت کے گروپ میں آتی ہے۔ اگر ترشی گرم مصالحے مرچ وغیرہ
اور تیل سے بنائی جائے۔ تو یہ بھنی ہوئی سبزیاں بھی عضلاتی کیفیت پیدا کر دیتی
ہیں۔ لہٰذا ایسی غذائیں جو عضلاتی اعصابی (خشک سرد) ہونے کی وجہ سے
سودا پیدا کرتی ہیں۔ یہ غذائیں عضلاتی نظام میں تحریک غدی نظام میں
تسکین اور اعصابی نظام میں تحلیل وارد کرتی ہیں۔

عضلاتی غدی غذائیں (خشک گرم)=

یہ غذائیں بھی چرپرے کیمیکل سے پرورش پانے والے پودوں سے حاصل
ہوتی ہیں جیسے مرچ سرخ پیاز کالی مرچ کلونجی رائی وغیرہ یہ چیزیں ذائقے کے
لحاظ سے مرچ مصالحے دار ہوتی ہیں۔ یہ غذائیں ایک ماہر طبیب اس وقت
استعمال کراتا ہے جب سودا اپنی وافر خلط سے جسم میں فساد پیدا کر رہا ہو۔
اخروٹ پستہ جن پر نمک کی چاشن چڑھائی گئی ہو۔ سرکے میں بھیگا ہوا منقی
اور انجیر انڈوں کا آملیٹ چنے کے آٹے سے بنی ہوئی غذائیں مسور کی دال
کریلے جس میں پیاز زیادہ ڈالے گئے ہوں کچنال سرسوں کا ساگ جس میں
ہری مرچ لہسن زیادہ استعمال کیا گیا ہو۔ ہر قسم کے اچار نمک لگا کر لوکاٹ یا
نمک لگا کر ٹماٹر نمک والی ہرے پودینے کی چٹنی سوہانجنا مرغ اور تیتر یا بیٹرا جس

میں دار چینی لونگ جائفل جلوتری کالی مرچ کالا زیرہ مصالحے کے طور پر ڈالا
گیا ہو استعمال کرائیں۔ قہوے کے طور پر دار چینی لونگ جلوتری کالی مرچ
وغیرہ چنے کے چھلکے استعمال کرائیں۔ یہ غذائیں عضلاتی غدی ہیں۔ اور اگر
ان کو غدی عضلاتی کیفیت میں تبدیل کرنا ہو۔ تو گھی اور نمک مرچ زیادہ
استعمال کرنے سے یہ غذائیں غدی کیفیت میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔
اسی طرح اگر یہ غذائیں اعصابی غدی کیفیت میں تبدیل کرنی ہوں۔ تو پانی
مکھن دودھ وغیرہ شامل کرنے سے گرمی تری میں تبدیل ہو جائے گی۔ یہ
غذائیں غدی تحریک کی کیمیائی حالت پیدا کرتی ہیں۔ جگر میں تحریک
اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل وارد کرتی ہیں۔

غدی عضلاتی غذائیں=

(گرم خشک) ہوتی ہیں۔ اور اس مزاجی کیفیت سے سودا کی وافر رطوبت کو
تحلیل کر کے سودا کے فساد کو ختم کرتی ہیں۔ اناج میں بیسن کی روٹی جو گھی
میں تر بتر کر دی گئی ہو۔ اور اگر اس روٹی میں نمک مرچ ہری مرچ پیاز ہرا
پودینہ وغیرہ مصالحہ جات کے طور پر استعمال کیا جائے۔ تو بے حد فائدہ مند
ہے۔ دیگر بیسن کی کڑھی دہی بھلے چھولے کا سالن اور چنے کی دال کا سالن
گائے کے قیمے کے کوفتے یا کباب ڈرائی فروٹ کہ جس پر نمک کی چاشن
چڑھائی گئی ہو۔ مرغ تیتر بیٹر مرغابی وغیرہ کا گوشت اور سبزیوں میں پالک کا
ساگ سوہانجنا اور اعصابی سبزیاں کدو بھنڈی توری وغیرہ میں خوب مرچ

مصالحہ ڈال کر زیادہ گھی سے بھون کر ان کی کھاری رطوبت کو خشک کر کے
استعمال کریں۔ تو یہ سبزیاں بھی غدی عضلاتی تحریک پیدا کرنے میں معاون
ہو جاتی ہیں۔ کریلے انڈوں کا آملیٹ دیسی گھی میں بھنا ہوا گوشت یا قیمہ (ہر
قسم کا) استعمال کر سکتے ہیں۔ نیز آم کا گودا دیسی گھی میں بریاں کر کے بھی
استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کھجور خوبانی بھی گھی میں بریان کر کے استعمال
کر سکتے ہیں۔

قہوے کے طور پر تیزپات اجوائن دیسی خولنجان دائی حلدی وغیرہ کا قہوہ یا
جوشاندہ بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ سودا کی ہلکی پھلکی تکلیف انہی سے ہی
ٹھیک ہو جایا کرتی ہیں۔ شہد میں نمکین پانی ملا کر چاٹنے سے معدہ کی سوداوی
کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ غذائیں جگر میں تحریک یعنی غدی نظام میں
تحریک اعصابی نظام میں تسکین اور عضلاتی نظام میں تحلیل پیدا کرتی ہے۔
جس کی وجہ سے سوداوی بگاڑ اعتدال پر آجاتا ہے۔

غدی اعصابی غذائیں = (گرم سرد غذائیں)

یہ غدی نظام کی مشینی تحریک ہے۔ یعنی اس سے صفراء کی تیزی اعتدال پر
آجاتی ہے۔ غذا کے طور پر اگر یہ غذائیں استعمال کرائی جائیں۔ تو صفراوی
تکلیفوں کو ختم کرنے میں بے حد معاونت کرتی ہیں۔ مغز بادام دودھ میں
گھوٹ کر اور اس پر دیسی گھی کا تڑکا لگا کر استعمال کرائیں۔ پیٹھے کا حلوہ جو
دیسی گھی سے تیار کیا گیا ہو۔ استعمال کر سکتے ہیں۔ بکری کا نمک ملا دودھ

اور او ٹھنی کا نمک ملا دودھ۔ کدو ٹینڈے حلوہ کدو۔ توری بھنڈی وغیرہ
جیسا کہ پہلے تحریر کر دی گی ہیں اسی طرح بنا کر مرغابی اور بطخ کا گوشت۔
پرندوں کا شوربے دار گوشت۔ میٹھے آم کے جس کے بعد دودھ کی کچی لسی
استعمال کر لی گئی ہو۔ اسی طرح نمک ملا کر امرود اور کیلا بھی استعمال کر سکتے
ہیں۔ قہوے کے طور پر سونٹھ اور نوشادر کا قہوہ استعمال کریں۔ یہ غذائیں
غدی نظام میں تحریک پیدا کرتی ہیں۔ اعصابی نظام میں تسکین اور عضلاتی
نظام میں تحلیل وارد کرتی ہیں۔

اعصابی غدی غذائیں (تر گرم) غذائیں =

یہ اعصابی نظام کی کیمیائی تحریک پیدا کرتی ہیں۔ گائے کا ٹھنڈا دودھ بالائی
مغزیات کی سردائی کہ جس میں دودھ ملا کر گھوٹا گیا ہو۔ اور دیسی گھی کا تڑکا
لگایا گیا ہو۔ برف میں ٹھنڈا کیا ہوا مربہ گاجر مربہ سیب سوجی کا تر بتر حلوہ دودھ
میں پکائی ہوئی کھجور دودھ جلیبی۔ گاجر مولی ٹینڈے بھنڈی توری بیٹھا۔ ماش
کی دال مونگی کی دال سویاں ڈبل روٹی۔ سبزی ملا گوشت کا شوربہ۔ دلیہ
امرود۔ ناشپاتی۔ بگوگوشہ۔ خربوزہ۔ کیلا۔ میٹھا۔ سیب کا استعمال کرائیں
قہوہ یا جوشاندے کے طور پر ابریشم اور ریانی دھنیا۔ الائچی کلاں زیرہ سفید کو
قند ڈال کر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ غذائیں بلغم کی کیمیائی تحریک پیدا کرتی ہیں
عضلاتی نظام میں تسکین اور غدی نظام میں تحلیل وارد کرتی ہیں۔

رسالہ نبض

تشخیص علامات میں مختصر طور پر نبض کے متعلق تحریر کردیا ہے۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت کے لئے تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ یہ بنیادی تشخیص کا انداز ازبر ہو جائے۔

① اعصابی عضلاتی نبض کے سلسلہ میں یہ بات ذہن میں رکھیں کہ یہ بلغم کی کیمیائی خلط کی پیدائش سے ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اس لئے بلغم ارکان کے لحاظ سے پانی کی مماثلت رکھتا ہے۔ اور کیمیکل کے لحاظ سے الکلی کے خواص رکھتا ہے اس لئے جب اعصابی نبض دیکھنی مقصود ہو۔ تو پانی کے خواص ذہن میں رکھیں کیونکہ پانی خواص کے لحاظ سے ٹھنڈا ہوتا ہے لہٰذا اس کے لحاظ سے نبض ٹھنڈی ہوگی اسی طرح پانی ہر چیز کو لین کرتا ہے۔ اس لئے اس کے اثرات سے نبض بھی قوام کے لحاظ لین ہوگی۔ پانی بہاؤ کے لحاظ سے ست ہوتا ہے۔ اس لئے نبض بھی رفتار کے لحاظ سے ست ہوگی۔ اور پانی اپنے وزن کے لحاظ سے گہرائی کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اس لئے نبض بھی گہری ہوگی۔ اور کلائی کے مقام پر نبض کی لہر گہرے ہونے کی وجہ سے انگلیوں پر محسوس نہیں ہوگی۔ اس لئے کہ نبض جب نیچے کی جڑ کے ابھار پر آئے گی۔ تو یہاں پر ایک انگلی کے نیچے نبض کی ... محسوس ہوگی۔ اور اسی مقام پر دیگر علاماتی نشانیاں بھی محسوس کی جا سکیں گی۔ یعنی انگلی کے دباؤ سے اس کی نرمی (لین) اس کی (سردی)

اس کی (رفتار) اور (گہرائی) محسوس کی جاسکے گی۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ یہ نبض اعصابی عضلاتی ہے۔ تو مریض کی جنس اور عمر کے مطابق بات کی جاسکے گی۔ مثلاً کم عمر مریض کی نبض اگر اعصابی عضلاتی ہوگی۔ تو اس کے لئے کھانسی بلغمی یا بلغمی دست یا ٹھنڈک کی وجہ سے عضلات کا سکیڑ خصوصاً پسلیوں کے گوشت کا سکیڑ اور اس کی وجہ سے مرض ڈبہ وغیرہ کی تشخیص کی جائے گی۔ اسی طرح اگر کسی نوجوان مرد کی نبض اعصابی عضلاتی محسوس ہو۔ تو یہ مریض۔ بلغمی کھانسی۔ بلغمی نزلہ۔ جریان (دھات) اور قوت باہ کا ضعف نیند کا غلبہ نسیانی کفیات سر کا بوجھل ہونا۔ اور سر کا درد اور پیشاب کی زیادتی وغیرہ کا مریض ہوگا۔ اس کے علاوہ اگر نوجوان عورت کی نبض اعصابی عضلاتی محسوس ہو۔ تو یہ مریض عورت بھی مندرجہ بالا علامات میں سے کسی ایک علامات کی مریضہ ہوگی اور خصوصاً اعصابی عضلاتی لیکوریا جیسی موذی مرض میں مبتلا ہوگی۔

خصوصی طور پر اس عمر کی عورت یا مرد نمونیا۔ اور اعصابی عضلاتی سرسام میں بھی مبتلا ہوسکتے ہیں۔ اس طرح بڑی عمر کے بزرگ لوگ جو اکثر اعصابی عضلاتی امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ کیونکہ اس عمر میں غدی نظام اکثر کمزور اور کسی مقام پر ساکن ہوتا ہے۔ اس لئے جسم میں حرارت غریزی کم ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے جسم میں سردی غالب ہوتی ہے۔ اور اس سردی کی وجہ سے اکثر بڑی عمر کے لوگ اعصابی عضلاتی امراض

میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور خصوصی طور پر اعضائے رئیس بھی اپنی قوتوں میں
کمزور ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر عضو رئیس اپنی قوت سے اعضائے تناسل
کی مدد نہیں کر سکتا۔ لہٰذا ایسے لوگ اعضائے تناسل کے نظام میں بے حد
کمزور ہوتے ہیں۔ اصولی طور پر اعضائے تناسل کو عضو رئیس کہا گیا ہے۔
اس لئے کہ اس نظام سے نسل انسانی کی بقا قائم رہتی ہے اور اس اعضاء
کے نظام میں سب سے پہلے دماغ اور اس کی برقی روئیں اور ان سے پیدا
شدہ قوتیں کام کرتی ہیں۔ نمبر ۲ دل و عضلات کی برقی روئیں اپنے قوی
سے دوران خون کو اس اعضاء میں راغب کر کے اس عضو کے تناؤ میں کام
دیتی ہیں۔ اور اسی طرح جگر کی برقی رو کے قوی حرارت غریزی سے اور
اپنی سنری خلط سے اعضاء تناسل میں بے پناہ کام کرتی ہیں۔ ہر عضو رئیس
کی قوتیں مل کر اس کو اپنے افعال جاری رکھنے میں مدد دیتی ہیں اس لئے
اگر کوئی ایک عضو رئیس کمزور پڑ جائے۔ تو باقی دونوں عضو رئیس بھی اپنے
قوی سے اس کے نظام کی مدد نہیں کر سکتے جگر کی کمزوری کی وجہ سے
حرارت عزیزی کی کمی یہ علامات پیدا کر دیتی ہے۔ حرارت عزیزی کی کمی
سے مثانہ کا جھول اور اس کی وجہ سے عضلات اپنی حرکت سے مثانے میں
نچوڑ پیدا کر کے پیشاب کو پورے طور پر نچوڑ نہیں سکتے اس لئے مثانہ کے
دباؤ سے جتنا پیشاب خارج ہونا ہوتا ہے ہو جاتا ہے۔ اور باقی پیشاب مثانے
میں رک کر قطروں کی صورت میں تقطیر البول کی علامت پیدا کر دیتا ہے۔

اور اسی طرح حرارت غریزی کی کمی کی وجہ سے لبلبہ کمزور ہو کر اپنا انتہائی
اہم کام یعنی مٹھاس کو تغیر دے کر غذا نہیں بنا پاتا۔ اور اس تغیر شدہ غذا کی
کمی سے عضلات متحلل ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی غذا کی رطوبات کو رسا کر
پیشاب کی صورت میں خارج کر دیتے ہیں اور یہ رطوبات صالح پیشاب کی
صورت میں خارج ہو کر عضلاتی نظام کو انتہائی کمزور کرتے ہوئے مریض کو
موت کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ لہٰذا اس صورت حال کا نام آج کے دور
میں پیشاب سے شکر آنا کہتے ہیں۔ حرارت غریزی کی کمی سے دماغ سے بلغمی
رطوبات خارج ہو کر پھیپھڑے کی مدد سے کھانسی کی صورت میں دماغ کی
غذا کی رطوبات کو بلغم کی شکل میں خارج کرتی رہتی ہیں۔ اسی طرح اگر بلغم
میں کھاری کیفیت شدید ہو کر زہر بن جائے۔ تو بلغمی دمہ ہو جاتا ہے۔ بلغم کی
رقیق رطوبت پھیپھڑے میں اتر کر عروق خشنہ کو بھر دیتی ہے۔ اور اس کی
وجہ سے پھیپھڑے میں سانس کھینچنے کی گنجائش نہیں رہتی۔ اعضاؤں میں
لعابی مادے کی کھاری زہر کی وجہ سے لعابی کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس
لئے لعابیت نہ ہونے کی وجہ سے جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ اور بندھن جو
اسی لعاب کی مدد سے لچکدار رہتے ہیں' لعاب نہ ہونے کی وجہ سے یہ سخت
ہو کر تن جاتے ہیں اور ان کے تناؤ سے عضلات بھی سخت ہو کر تناؤ میں
آجاتے ہیں اور اس تناؤ کی وجہ سے عضلات میں بھی سخت درد رہتا ہے۔
اس طرح کھولت وارد ہوتی رہتی ہے۔ اور اس کھولت کی وجہ سے خو

کی کی۔ اور اس کا گاڑھا پن مریض کو فالج لقوہ کزاز تشنج اور لو بلڈ پریشر میں مبتلا کر دیتا ہے۔ یہ صورتیں ہیں جو اعصابی عضلاتی علامات کو جنس اور عمر کے لحاظ سے مبتلا کرتی ہیں۔ کامل طبیب وہ ہے جو جنس اور عمر کے لحاظ سے مریض سے کیفیت دریافت کرنے میں انہی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پوچھتا ہے۔ لہٰذا تشخیص میں ان ہدایات کو مد نظر رکھ کر اگر مریض کی کیفیات میں بچے سے بچے کے امراض جوان سے جوان کے امراض عورت سے عورت کے امراض بوڑھے سے بوڑھے کے امراض کی نشان دہی کرتے ہوئے بات کرے تو تشخیص میں انتہائی آسانی ہو جاتی ہے۔

⑥ عضلاتی اعصابی نبض

عضلاتی اعصابی نبض کی تشخیص علامات

عضلاتی نبض کی تشخیص کے سلسلے میں یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ارکان کے لحاظ سے سودا مٹی سے مماثلت رکھتا ہے۔ اور کیمیائی یا کیمکل طور پر ایسڈ کے اثرات اس میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کی ترشی اور بلغم کی کھار کے اثرات جب آپس میں ملتے ہیں تو کیمیائی رد عمل کی صورت میں ابخرات پیدا کرتے ہیں۔

سودا (ایسڈ) کی وافر مقدار سے یہ ابخرات خون کو ترش کر دیتے ہیں جس سے عضلات اور شریانیں تن جاتی ہیں۔ اس تناؤ اور ابخرات کی وجہ سے نبض بھی تن کر ایک طرف تو ابھر کر جلد کے نیچے آجاتی ہے۔

اس لئے مقام کے لحاظ سے یہ نبض اوپر کی طرف ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ قوام کے لحاظ سے یہ نبض ہوا کے پریشر کی وجہ سے سخت اور ضربوں کے لحاظ سے یہ نبض قوی رفتار کے لحاظ سے یہ نبض اعصابی عضلاتی نبض سے تھوڑی سریع ہوتی ہے۔ طوالت کے لحاظ سے یہ نبض انگوٹھے کی جڑ کی طرف سے دو یا ڈھائی انگلیوں کے نیچے تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ جنس اور عمر کے لحاظ سے اس نبض کی تشخیص کرنے کے بعد اگر مریض کی کیفیت پوچھی جائے تو مرض بالکل واضح ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ اس لئے اگر مریض بچہ ہے تو اس کی نبض کی وجہ سے عضلاتی زہر کے سبب اس بچے کی رطوبات صالح جو نچوڑ پیدا ہو کر دستوں اور کبھی کبھی الٹیوں کی وجہ سے خارج ہو کر مریض کو انتہائی کمزور اور لاغر کر دے گی۔ مریض کے چہرے پر جلد اور ہڈیوں کے علاوہ عضلات اور گوشت نام کی کوئی چیز نظر نہیں آئے گی۔ اس طرح جسم بھی ہڈیوں اور جلد کا ڈھانچہ نظر آئے گا۔

ریڑھ کے ستون کے مہرے بالکل ننگے ہو جائیں گے یہ عضلاتی زہر کا نچوڑ ہے کان کی لویں دبانے سے مریض کو کسی قسم کا درد اور تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔

اس مرض کو دق الاطفال یا سوکڑا کہتے ہیں اس حالت میں عضلات کو تسکین دینے کے لئے ۔ یہ مرکب انتہائی کار آمد ہو گا آملہ خشک اور دہی کا پنیر دینے سے یا دق الاطفال والی دوائی دینے سے عضلات تڑپنا چھوڑ دیں

گے۔ اور غذائی رطوبات جذب کرکے پرورش کرنا شروع کردیں گے۔
اس کے علاوہ وہ آنتوں میں ریاح غلیظ ہوکر رک جاتے ہیں اور ان
کے دباؤ سے بچہ ام الصبیان کے دوروں میں مبتلا ہو جاتا ہے دورے کی
حالت میں مریض کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ آنکھیں تک ٹکی
باندھ کر حرکت کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔ اس کیفیت یا حالت میں مریض کو وافر
مقدار میں پیاز لہسن کا پانی نچوڑ کر گرم کرکے نمک ملا کر استعمال کرایا جائے
تو غلیظ ریاح نچڑ کر خارج ہوجائیں گے اور اس طرح مریض کو تکلیف سے
نجات مل جائے گی۔ اور اسی طرح اگر عضلاتی اعصابی نبض نوجوان مریض
کی ہوگی۔ تو مریض یا تو مجلوق ہوگا۔ اور یا اوعیہ منی کی سوزش اور سکیڑ
سے مریض احتلام میں مبتلا ہوگا اس کے علاوہ سانس کی تنگی یعنی عضلاتی
دمہ یا عضلاتی بخار اور معدہ میں ترشی کی وجہ سے تبخیرِ معدہ۔ ہواؤں کی
بندش سخت قبض وغیرہ جیسی علامات میں مبتلا ہوگا۔ لہٰذا ایسے مریض سے
کیفیت کی معلومات کے لئے ان علامات کو سامنے رکھ کر دریافت کیا
جائے۔ تو تشخیص یقینی ہوجائے گی۔ اگر مریض عورت ہو۔ اور عضلاتی
اعصابی نبض رکھتی ہوگی تو ایسی عورتیں یا تو ورم رحم میں مبتلا ہوگی۔ اور
اگر رحم میں عضلاتی سوزش کی وجہ سے شدید ورم ہوگی۔ تو رحم کا منہ
ایک طرف کو ٹل جائے گا۔ اور بعض اوقات شدید ورم کی وجہ سے بیضہ
دانی کی نالیاں دب کر بند ہوجائیں گی۔ اور اس کی وجہ سے بیضہ رحم میں

نہ اترنے کی صورت میں عورت بانجھ پن کا شکار ہوجائے گی اس کے علاوہ
جسم پھیلا ہوا اور ماہواری یا تو بند ہوگی یا پھر انتہائی تنگی سے اور تکلیف
سے ایک آدھ دن ہلکے سے داغ لگنے کی صورت میں آئے گی۔ اس کے
علاوہ عضلاتی ترشی کی وجہ سے سے تبخیر معدہ۔ قبض۔ خون کے غلیظ ہونے
سے چہرہ پر سیاہ دھبے اور خارش وغیرہ جیسی علامات پیدا ہوں گی اس لئے
نبض کو مد نظر رکھ کر اس کے مطابق کیفیت دریافت کی جائے۔ تو تشخیص
یقینی ہوجائے گی۔ اسی طرح بڑی عمر کے مریض اگر عضلاتی اعصابی نبض
رکھتے ہوں گے۔ تو عضلاتی دمہ۔ ترشی کی وجہ سے تبخیر معدہ لعابی مادوں کا
فقدان اور اس کی وجہ سے رباط کا تناؤ اور اس تناؤ کی وجہ سے عضلات کی
سختی اور کھنچاؤ۔ جس سے نہ صرف عضلات بلکہ جوڑوں میں درد ہوگا۔ منی
کی پیدائش رک جائے گی۔ بلکہ اس کی وجہ سے الحاقی مادوں کی کمی نہ
صرف جلد کو ڈھیلا کردے گی۔ اور عضلات اپنی جسامت میں سکڑ کر ہڈی
سے علیحدہ ہوکر لٹک جائیں گے۔ چہرہ گردن۔ پیٹ وغیرہ پر جھریاں نمودار
ہوجائیں گی یہ کہولت کی علامات ہیں ان کو مد نظر رکھ کر تشخیص کی جائے تو
نہ صرف مریض مطمئن ہوگا۔ بلکہ معالج خود بھی یقین کی حد تک پہنچ کر
علاج معالجہ میں بے حد کامیابیاں حاصل کرے گا۔

غدی عضلاتی نبض اور اس کی علامات

یہ نبض صفرا کی کیمیائی نبض ہے۔ یہ نبض دیکھنے کے لئے آگ کے

خواص کو ذہن میں رکھ کر دیکھی جا سکتی ہے۔ حرارت اپنے اثرات سے ہر چیز کو پھیلا دیتی ہے اس لئے صفراوی حرارے شریانوں کو پھیلا دیتے ہیں۔ لہٰذا یہ نبض پھیل کر کر طوالت میں تین انگلیاں یا چار انگلیاں یا اس سے بھی آگے نبض پر انگلیاں رکھنے سے اس کی تڑپ محسوس کی جا سکتی ہے۔
لمس کے لحاظ سے یہ نبض گرم اور مقام کے لحاظ یہ نبض متوسط نہ اعصابی غدی کی طرح گہری اور نہ عضلاتی اعصابی کی طرح ابھری ہوئی۔ قوام کے لحاظ سے یہ نبض نرم محسوس ہوگی۔ یعنی اعصابی کی طرح لعابی نرمی نہ ہوگی بلکہ اس کی نرمی جسمانی ہوگی۔ یعنی لین نہ ہوگی۔ بلکہ نرم اور تھوڑی پھیلی ہوئی ہوگی ضربوں کے لحاظ سے اس کی ضرب عضلاتی اعصابی نبض کی طرح قوی نہ ہوگی بلکہ اس سے ہلکی نرم ضرب دے گی۔ رفتار کے لحاظ سے یہ نبض سریع ہوگی۔ ایک منٹ میں اس نبض کی ضربات ۹۶ سے اوپر ہوں گی یہ نبض غدی عضلاتی چھوٹے بچے کی تشخیص ہو۔ تو یہ بچہ اکثر عطا (پیاس شدید) اور تپش کی وجہ سے ٹھنڈک میں زیادہ سکون محسوس کرے گا۔ ہرے پیلے دست اور کبھی کبھار الٹیاں بھی آئیں گی۔ مریض اس حالت میں کمزور سے کمزور تر ہوتا جائے گا اور ایسی حالت میں اسے تھوڑا بہت بخار بھی رہے گا علاج کی صورت میں اعصابی عضلاتی مرکبات اسے بے حد فائدہ دیں گے۔

اس طرح بچوں کو صفراوی بخار بھی ہو سکتا ہے۔ جس میں انتہائی

کڑوی الٹیاں آتی ہیں۔ اور اگر اس کا بروقت تدارک نہ کیا جائے۔ تو یہ زہر پتے کی راستوں کو مسدود کر کے یرقانی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ صفراوی زہر سے عضلاتی سرخ خلیے تحلیل ہو کر تباہ ہوتے رہتے ہیں۔ اور مریض کو بار بار صحت مند خون دینا پڑتا ہے جب اس سے کے خلیے تباہ ہو جائیں تو پھر دوبارہ خون دینے کی ضرورت پڑتی ہے علاج کے لئے راقم نے عسیر العلاج بیماریوں کے باب میں اس کا علاج درج کر دیا ہے۔ وہاں سے دیکھ کر اس کا تدارک کریں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مولد خون مرکبات کہ جس میں "آئرن (فولاد) کے اثرات ہوں۔ یہ مرکبات مریض کو نہیں دینے چاہیں۔ یہ اس لئے کے ان مرکبات سے سرخ خلیے پیدا ہوں گے اور صفراوی زہر سے یہ خلیے توڑ پھوڑ کی صورت میں مریض کو ہلکان کر دیں گے ایسی حالت میں مریض تلف بھی ہو سکتا ہے اس کے علاوہ اگر یہ نبض نوجوانوں میں پائی جائے۔ تو یہ مریض ذکاوت حس۔ سرعت انزال اور سوزاک کا مریض ہو سکتا ہے اس کے علاوہ یہ مریض صفراوی بخار۔ یرقان۔ اور استسقاء کے درجوں میں مبتلا ہو سکتا ہے غدی دمہ غدی کھانسی کہ جس میں انتہائی شدید نمکین بلغم خارج ہوتی ہے میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے۔ پتے کی پتھریاں اور گردے مثانے کی پتھریاں بھی اس میں ہو سکتی ہیں علاج کے لئے غدی عصابی مرکبات یا خصوصاً یرقان کے باب میں وضاحت کے ساتھ نہ صرف تشخیص بلکہ علاج بھی لکھ دیا ہے۔ اس

سے فائدہ اٹھائیں اس کے علاوہ اس صفراوی زہر کی شدید حالت میں تحلیل واقع ہوجاتی ہے۔ اور اس حالت میں عضلات غذا نہ حاصل کرنے کی صورت میں اپنی حرکات سے معذور ہوجاتے ہیں۔ آج کے دور میں اس بیماری کو (ایڈز) کہتے ہیں اور ہماری طبی اصطلاح میں اس حالت کو استرخاء کہتے ہیں۔

مریض عضلاتی تحلیل کی وجہ سے مسلسل کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کمزوری کی وجہ سے عضلات اتنے تحلیل ہوجاتے ہیں کہ وہ اپنی حرکات پورے طور پر سرانجام نہیں دے پاتے اور نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کے ایسا مریض نہ صرف چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے سے بلکہ گردن بھی ادھر ادھر پھیر کر دیکھنے سے معذور ہوجاتا ہے آنتوں میں حرکت نہ ہونے کی وجہ سے آنتوں کا فطری نچوڑ ختم ہوجاتا ہے۔ اور فضلات آنتوں کی وجہ سے خارج نہیں ہوتے بلکہ اکثر فضلات کے دباؤ سے تھوڑے بہت خارج ہوتے رہتے ہیں علاج کی صورت میں عسیر العلاج بیماریوں کے باب میں اس کی نہ صرف تشخیص کردی ہے بلکہ علاج بھی تحریر کردیا ہے اس کو دیکھ کر فائدہ اٹھائیں اسی طرح صفرا کمولت میں یہ علامات پیدا کردیتا ہے غدی دمہ۔ غدی کھانسی۔ صفراوی بخار۔ یرقان۔ استسقائی ورمے خصوصی طور پر یہ دل کے بیرونی پردوں میں آبی رطوبات کا اجتماع یہ بھی استسقائی علامات میں پایا جاتا ہے۔ خصوصاً" ابتدائی طور پر چھوٹے جوڑوں کا درد اور جب

یہ درد بڑے جوڑوں میں آجائے تو نقرس نہیں بلکہ گٹھیا ہوجاتا ہے شدید سلفری (نمکین) زہر جوڑوں میں آکر جوڑوں کے لبریکیشن والے لعابی مادے کو سخت کرتے ہوئے پتھرا دیتا ہے۔ اور یہ لعابی مادہ کرسٹل کی صورت میں تبدیلی ہوکر جوڑوں میں سخت اذیت ناک درد میں مریض کو مبتلا کردیتا ہے۔ رباطی ڈوریاں اس مادے کے سخت ہونے کی وجہ سے انتہائی سخت ہوجاتیں ہیں جس کی وجہ سے مریض چلنے پھرنے سے عاری ہوجاتا ہے۔ اور یہ ڈوریاں جب انتہائی سخت ہوجائیں تو اپنی سختی سے ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کو ٹیڑھا کردیتی ہیں۔ علاج کی صورت میں غدی اعصابی مرکبات کے علاوہ عسیر العلاج بیماریوں کے باب میں اس کی نہ صرف تشخیص بلکہ علاج بھی درج ہے وہاں سے دیکھ کر فائدہ اٹھائیں۔

اس کے علاوہ ایک نبض ایسی بھی ہوتی ہے جو اپنے وقفے اور ایک ضرب میں اپنی رفتار کو یا تو وقفے کے لحاظ سے فرق ڈالتی ہے یا ضرب کے لحاظ سے فرق ڈالتی ہے یعنی یہ کہ نبض اپنی رفتار سے مسلسل ایک ردھم کے ساتھ چلتی رہتی ہے۔ ایسی صورت میں اعصابی عضلاتی' عضلاتی اعصابی یا غدی عضلاتی نبضیں ایک ہی رفتار سے اپنی تشخیصی علامات کو ظاہر کرتی ہیں۔ رفتار میں فرق اس وقت پڑتا ہے جب دل اپنی پمپنگ (Pumpin) سے خون کو یا تو سک کرنے میں اور یا خون کو دھکیلنے میں تھوڑی بہت دیر کرتا ہے۔

دل اگر جسم سے خون کو سک کرکے اپنے اندر لیتا ہے تو اس کی کواڑیاں (والیو) خون کو چوس کر اپنے اندر جمع نہیں کرتے بلکہ والیو ورید کے سوراخ سے بڑے ہوجاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے یا تو وریدیں عضلاتی خشکی کے لحاظ سے سکڑ کر اپنے سوراخ کا ڈایا میٹر (حجم) (Volume) چھوٹا کرلیتی ہیں۔ اور اس کی وجہ سے والیو کی (کواڑیوں) کا قطر بڑا ہوتا ہے اس لئے ورید کے سوراخ پر پورے طور پر فٹ ہوکر اس کو بند نہیں کرسکتا اور دل کا سک کردہ خون دل کے بطن میں آکر واپس ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی کواڑی اس کی واپسی میں رکاوٹ نہیں بنتی بلکہ خون کو واپسی کا راستہ دیتی ہے شریان وریدی جو پھیپھڑے اور دل سے متعلق ہوتی ہے آکسیجن حاصل کرنے کے لئے جب دل وریدی خون کو پھیپھڑے کی طرف دھکیلتا ہے یعنی خون آکسیجن حاصل کرنے کے لئے پھیپھڑے کی طرف جاتا ہے اس میں جو والیو خون کو واپس آنے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اس والیو کا قطر اگر شریان وریدی والے سوراخ سے بڑا ہو یعنی یہ مجاری بھی سکڑ کر چھوٹی ہو گئی ہو۔ اور والیو کا قطر بڑا ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں بھی خون دل سے نکل کر پھیپھڑے تک پورا نہیں اترتا۔ بلکہ دل کی طرف رکاوٹ کے نہ ہونے سے واپس آتا جاتا رہتا ہے۔

اس حالت میں مریض کو سخت کھانسی اٹھتی ہے۔ اور پھیپھڑے کی حرکت بھی آکسیجن حاصل کرنے کے لئے تیز ہوجاتی ہے اس کیفیت کو آلہ

ساعت (سٹیتھوسکوپ) سے دیکھا جاسکتا ہے یعنی دل کے مقام پر اس کے رسیور کو کرلیا جائے۔ آواز بجائے ایک جیسی ہونے کے اس میں بلبلاہٹ کی آواز آتی ہے۔

اسی طرح اگر شریانوں کے نظام میں سکیڑ آنے کی وجہ سے ان کے سوراخوں سے والیو کے قطر بڑے ہوجائیں۔ اور شریانوں کے دھکیلے ہوئے خون کو پورے طور پر دھکیل کر واپسی کا راستہ نہ دیں۔ تو اس طرح بھی نبض وقفے دینے لگ جاتی ہے۔ آلہ ساعت سے دل کی حرکات اور آوازوں کو سنیں تو یہ آوازیں بھی بلبلاہٹ کی آوازیں دے رہی ہوں گی۔

اس طرح اگر خون اپنے قوام میں گاڑھا ہوجائے۔ تو بھی نبض قرع (ضرب) کے لحاظ سے وقفہ دیتی محسوس ہوں گی۔

اور اگر وریدوں کے نظام میں نبض وقفے کے دور میں سکون کو طول دے گی تو یہ سمجھ لیں کہ دل میں خون کو دھکیلنے کی حالت میں جو کواڑیاں اپنے قطر میں بڑی ہوتی ہیں۔ ان کی وجہ سے دل خون کو دھکیلنے کی صورت میں ضربوں کے لحاظ سے وقفے دیتا ہے۔

اور اگر وریدی نظام میں خون کو سک کرنے میں دل کی وریدی کواڑیاں قطر میں بڑی ہو جائیں اور وریدوں کے سوراخوں پر فٹ نہ آئیں اور اس کی وجہ سے خون کو روک نہ سکیں ایسی حالت میں نبض سکون کے وقفے کے دور میں طوالت اختیار کرلیتی ہے۔

علاج کے لئے غدی عضلاتی مرکبات دینے سے ان مرکبات کے
حرارے وریدوں اور شریانوں کی تنگی کو کھول کر ان کے سوراخ والیو کے
برابر کرلیتے ہیں اور اگر خون چلنے وغیرہ کی وجہ سے شریانوں اور وریدوں
کی سطح پر یہ چربیلے اور چلنے اجزاء جما کر ان کے جسموں کو تنگ کردے۔
اور ان کے سوراخوں کو بھی تنگ کردے۔ تو اس حالت میں بھی یہی
مرکبات اپنے حراروں سے چربیلے اجزاء تحلیل کرکے ان کو کھول دیتے
ہیں۔ اور کواڑیاں ان کے برابر ہو کر خون میں رکاوٹ کا کام خوش اسلوبی
سے ادا کرتی ہیں۔

اس لئے ضرب کا دور اور سکون کے دور میں یکسانیت آجاتی ہے۔
کوئی سی حرکت بھی طوالت نہیں پکڑتی۔

دیگر یہ کہ ایک نبض ایسی ہوتی ہے۔ جو مریض کے تلف ہونے پر
(مرنے کی) دلالت دیتی ہے جب اعضائے رئیس کی روحیں تحلیل ہو رہی
ہوں۔ اور ترویح کا نظام بھی معطل ہو رہا ہو۔ تو ایسی حالت میں ایک ماہر
طبیب ان علامات کو تشخیص کرکے مریض کے تیمار داروں کو یہ بتا سکتا ہے۔
کہ اس مریض نے کتنی دیر کے بعد موت کی آغوش میں چلا جانا ہے۔

نبض گاؤدم

یہ نبض گائے کی دم کی طرح ایک طرف سے یعنی (کلائی کی طرف
سے موٹی) اور انگوٹھے کے جڑ کی طرف سے پتلی ہوتی ہے اور اکثر یہ نبض

لہرا کر چلتی ہے۔ جب یہ نبض محسوس ہو کر تشخیص ہو جائے۔ اور آنکھوں
کی چمک بھی معدوم ہوتی ہوئی نظر آئے۔ اور سانس میں بھی تنگی ہوتی
ہوئی محسوس ہو۔ تو ایسا مریض زیادہ سے زیادہ ایک آدھ دن زندہ رہتا ہے
لہٰذا علاج معالجہ کی کوشش جاری رکھیں۔ لیکن تیمارداروں کو یہ بتادیں۔
کہ یہ مریض اگر دو تین دن اسی طرح سے کاٹ گیا۔ تو پھر یہ بچ جائے گی۔
ورنہ حالت اس کی اچھی نہیں۔!

ان باتوں سے ایک طرف سے معالج کی مہارت کی نشاندہی ہوگی۔
اور شہرت کا باعث بنے گی۔ اور دوسرے طبیب کی دیانت داری کا شہرہ
بھی ہوگا۔

نبض موش دم

یہ نبض انتہائی کمزور اور کلائی کی طرف سے چوہے کی دم جیسی موٹی
اور چوہے کی دم کی نوک جیسی پتلی ہوگی۔ سانس میں تنگی اور آواز میں
گھنگھروؤں بجتے نظر آئیں گے۔ مریض کی غذا والی نالی پائی یا غذا اور دوائی
کو اپنی قوت سے دھکیل کر معدہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ اس لئے یہ غذا یا دوا
سانس کی مدد سے پھیپھڑا میں اتر کر گھنگھروؤں کی صورت میں آوازیں دینے
لگ جاتی ہیں۔ اور سانس کی تنگی سے پھیپھڑا اپنی حرکات تیز کردیتا ہے۔
کیونکہ آکسیجن مسلسل کھینچ نہیں سکتا۔ اس لئے تیز حرکات سے آکسیجن کی
کمی کو پورا کرتا ہے۔ آنکھوں کی چمک مزید ختم ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض

کی یہ کیفیات اس بات کی دلالت کرتی ہیں۔ کہ پل دو پل کا مہمان ہے۔

نبض دودی

یہ نبض غور سے دیکھنے کے بعد ایسے محسوس ہوتی ہے۔ کہ جیسے کوئی کیڑا رینگ رہا ہے۔ یہ انتہائی کمزور نبض ہوتی ہے۔ ایسی نبض میں اس بات کا یقین ہو جاتا ہے۔ کہ اب مریض کو سوائے خدا کی طاقت کے اور کوئی نہیں بچا سکتا۔ لہٰذا ہر کوشش رائیگاں ہوتی ہے۔ آواز میں گھنگھروں کی شدت آجاتی ہے۔ آنکھ میں اور اس کی پتلی میں کس قسم کا عکس یا پرچھائیاں نظر نہیں آتیں۔ اور مریض کا دم اکھڑ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں نبض کیڑے کی بجائے نملی ہو جاتی ہے۔ یعنی یہ نبض چیونٹی کی طرح رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ زندگی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔ اور مریض اپنے آخری سانس لے رہا ہوتا ہے۔

ان نبضوں کو اس وقت دیکھا جاتا ہے۔ جب مریض اپنی زندگی کے آخری سانس لے رہا ہو۔ یہ یاد رکھیں کہ انسان کا دماغ موت کے بعد بھی کچھ وقت تک زندہ رہتا ہے اور اس کے بعد جوہر مغز تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اس لئے کہا جاتا ہے کہ مرنے کے بعد کوئی ایسی حرکت نہ کی جائے۔ کہ مردے کو تکلیف ہوتی ہے۔

حکیم غلام حسین ربانی قریشی

محترم میرے پرانے شاگردوں میں سے ہیں۔ مقامی طور پر کتاب فروخت کرنے کی ذمہ داری موصوف نے لی ہے۔

پتہ مطب:
غلام ربانی دواخانہ چوک حرم گیٹ نشاط روڈ ملتان

قانون مفرد اعضا کی روشنی میں

زیرِ تحریر طبی کتابیں

(۱) تفہیم تجدید طب :

یہ زیرِ تحریر کتاب میرے استاذ محترم کی "مبادیات طب" کی شرح تشریح ہے۔ جو علم طب کے علمی حصہ پر بحث کرتی ہے۔

اُمورِ طبعیہ وہ بنیادی امور ہیں۔ کہ ارکان سے افعال تک اگر ان کو ترتیب وار دیکھا جائے تو انسانی زندگی کے مختلف پہلو خود بخود اُبھر کر پڑھنے والے کے سامنے واضح طور پر آ جاتی ہے۔ اس لئے اُمورِ طبعیہ کو عنوان بنا کر اس میں دنیا طب کے علمی حصہ کو سمو دیا ہے۔ آپ تمام علم دوست حضرات اور قانون مفرد اعضاء کے قدر دانوں کی دعاؤں سے

یہ کتاب بہت جلد ہی طباعت کے مراحل سے گزر کر شائع ہوگی۔

---

(۲) غذا میں شفاء

اس کتاب کا بہت سا تحریری کام ہو چکا ہے۔ قدیم طریقۂ زراعت کے فوائد اور جدید سائنٹفک زراعت کے اصولوں کے غذاؤں پر اثرات اور ان کے نقصانات پر بحث کی گئی ہے۔ دیگر یہ کہ پھولوں کے رنگ، ذائقہ کی علامات سے جڑی بوٹیوں کے مزاج کی شناخت اور اسی انداز سے پھلوں کی شناخت اور ایک جیسی غذاؤں کی اُکتاہٹ سے نجات کے لئے غذاؤں کو پکانے کی صورت میں مزاجوں کی تبدیلیاں وغیرہ اس کے علاوہ رتیل نگینوں اور پتھروں میں سے سورج کی کرنوں کے جسم میں جذب ہونے سے جسم پر اثرات فن موسیقی کے مختلف سُر اور ان کے مختلف ٹھاٹوں کی

آوازوں اور سُروں کے اثرات جو جسم میں اپنے اپنے اثرات مرتب کر کے فوائد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ غذاؤں کے ذریعے مختلف امراض کا علاج بھی تحریر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بھی بہت جلد شائع ہو گی۔

(۳) حقیقتِ کُشتہ سازی

یہ ایسی کتاب ہے جو نہ صرف کیمیا گری اور مجوس پنے پر تاریخی حقائق کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہے

نیز اس میں فن کشتہ سازی کے موجدوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس میں قانون مفرد اعضاء کے مزاجی حقائق کو مدنظر رکھ کر کُشتہ بنانے کے آسان نسخہ جات تحریر کر دیئے ہیں۔ جلد شائع ہو گی۔

(۴) تشریح سوزش و اورام

ایک واقعہ ہے۔ کہ جس کی بدولت میں اس کتاب کے

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی
کی زیر طبع مطبوعات
(1) قانون صابر حصہ اول اعصابی
(2) قانون صابر حصہ دوم اعضلاتی
(3) قانون صابر حصہ سوم غدی
(4) حقیقت کشتہ سازی
(5) غذا میں شفاء
(6) تشریح سوزش و اورام
یہ مطبوعات جلد منظر عام پر آ رہی ہیں